www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی

SAHARA EXPRESS,DELHI

Urdu Daily Published From Delhi,Patna&Ranchi

TITLE APPLY Vol:01 Issue:67 09.03.2025 SUNDAY Re.02 Page:08

جلدنمبر:01 شمارہ:۶۷/اتوار/۹/مارچ ۲۰۲۵ء/مطابق/۸/رمضان المبارک/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

تسبیح تراویح

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ ۔ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوتِ ۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِی لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ ۔ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ۔ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ ۔

TAMEER-E-HIND FOUNDATION

مسلمانوں کا دینی فریضہ ہے کہ تعمیر ہند فاؤنڈیشن کا ہر طرح سے تعاون کریں اور اسے مستحکم بنائیں، صدقات، زکوۃ، اور دیگر عطیات وغیرہ کی رقم بھیج کر رسید حاصل کرلیں، اگر نمائندہ نہ پہنچ سکے تو براہ راست درج ذیل اکاؤنٹ کے ذریعہ رقم بھیج سکتے ہیں،

मुसलमानों का दीनी फ़रीज़ा है कि तामीर-ए-हिन्द फाउंडेशन के हर तरह से तआउन करें और उसे मज़बूत बनाएं। सदक़ात,ज़कात, व अन्य तरह के पैसों से भी मदद कर सकते हैं। अगर कोई नुमाइंदा ना पहुंच सके तो आप एकाउंट के माध्यम से भी रकम भेज सकते हैं।

A/C - 50200075661875
IFSE- HDFC0001734
Bank - HDFC
Branch - Hodal

Cont. 9671585588
8053641999

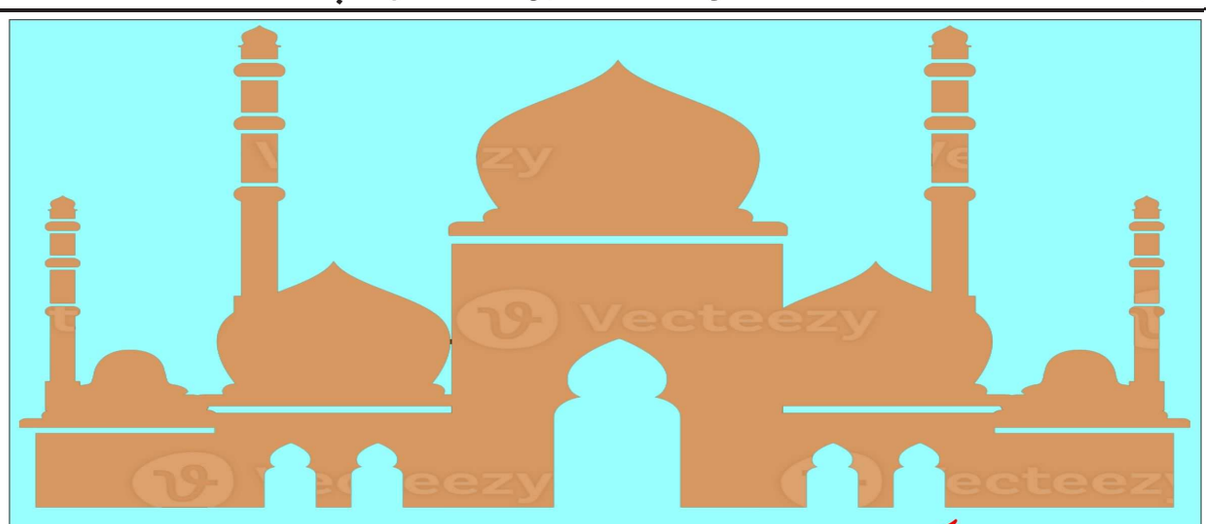

مدارس کے ذمہ داران حضرات متوجہ ہوں!

پٹنہ،رانچی اوردہلی سے شائع ہونے والا آپ کا مئو قر اردوروزنامہ ''سہاراایکسپریس'' کے ایک تجویز ہے۔ چرسہ قربانی بندہونے سے مدارس کو مشکلات کا سامنا قبل سے تھا ہی اس کے بعد لاک ڈاؤن کی وجہ سے رمضان کے چندے سے بھی محروم ہوگئے تھے۔ایسی حالت میں ''سہاراایکسپریس'' میں اپنے مدارس کا Advertisement دے کرامدادی رقم براہ راست منگوائیں۔مدرسہ کا بینک اکاؤنٹ کی پوری تفصیلات بھیجیں۔صرف 1000 روپئے میں دودن شائع کر کے تعاون کرنا چاہتا ہے۔اس رعایتی اسکیم سے فائدہ اٹھائیں۔شکریہ!

Email Id: saharaexpress123@gmail.com
Whatspp No. 9334346898

منیجر
سہاراایکسپریس
پٹنہ،رانچی اوردہلی

مسلمانوں پر رحم کھائیں رہبران قوم: اشفاق رحمن

امت کواپنی خواہش کے قربان گاہ پر نہ چڑھائیں: الحمد

پٹنہ (پریس ریلیز) ادارہ خدمت خلق الحمد کے سرپرست اشفاق رحمن نے کہا ہے کہ ملک کی 35 کروڑ اقلیتی آبادی آج انتہائی کرب میں مبتلا ہے۔ ہر روز شریعت اور مسلمانوں کی غیرت پر ارباب اقتدار کی جانب سے حملے ہو رہے ہیں اور المیہ یہ ہے کہ ہمارے مذہبی پیشوا،ملی ادارے، مسلم رہبر نہ صرف خاموشی کی چادر اوڑھ کر بیٹھے ہیں بلکہ اسلام اور مسلمان مخالفین کے مددگار ثابت ہو رہے ہیں اور بے یارو مددگار امت مردوں کی بستی میں زندہ دل قیادت کی منتظر ہے۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ نامردی کا عالم یہ ہے کہ ظالم کو ظالم تسلیم کرتے ہوئے بھی حق گوئی سے ہر کوئی راہ فرار اختیار کر رہا ہے۔ بڑا چور چھوٹے پر، چھوٹا چور بڑے پر چوری کا الزام عائد کر قصہ کرسی کے کھیل میں سرگرم ہے۔ شوری ہو یا ٹرسٹی سب اس حمام میں ننگے ہیں۔ یہ صرف بہار کے ایک ادارہ کی حقیقت نہیں ہے ملک گیر سطح پر منافقین سرگرم ہے۔ قوم سمجھ رہی ہے، ملک وملت کے نہیں وہ کسی اور کے حربہ ہیں۔ ان بہہ ہے۔ آج جب اُمّہ کی چہار جانب سے حصار بندی کی جا سب ارباب اقتدار کے مددگار ثابت ہو رہے ہیں۔ ملت کو سے ہے۔ پوری امت آج حقیقی قیادت سے نہ صرف محروم پرسنل لاء بورڈ کبھی طاقتور تنظیم ہوتی تھی جس کی منظم اور مستحکم

تحریک کے آگے حکومتوں کو سجدہ ریز ہونا پڑتا تھا۔ قوم بھی ایک آواز پر یکجٹ ہونے میں تاخیر نہیں کرتی تھی۔ آج عالم یہ ہے کہ جب بورڈ ہی پوری طرح کنفیوز ہے تو اُمّہ کو ہم کیسے قصوروار گردان سکتے ہیں۔ یہ کہنے میں کوئی جھجک نہیں ہے اس نازک موڑ پر جب امت پر چہار جانب سے حملے ہو رہے ہیں۔ سنبھل کے سی او کھلم کھلا کہتا ہے ہولی میں مسلمان نماز جمعہ کے لئے گھروں سے نہیں نکلیں، علی گڑھ مسلم یونیورسیٹی میں گھس کر جبرن ہولی کھیلنے کا اعلان کیا جا رہا ہے، اورنگ زیب کے بہانے تاریخ کو مسخ کیا جا رہا ہے، مسلم بادشاہوں کو ظالم بنا کر پیش کیا جا رہا ہے، وقف ترمیمی بل نافذ کر مسجدوں، مدرسوں، قبرستانوں اور دیگر عبادت گاہوں کو غصب کرنے کا ایکشن مرتب کیا جا رہا ہے تو مسلم پرسنل لاء بورڈ ٹھوس لائن آف ایکشن کو لیکر آگے بڑھنے کی جگہ سرنگوں ہے۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ بورڈ پہلے بہار اسمبلی کے سامنے 7 مارچ کو وقف ترمیم بل کے خلاف دھرنا کا اعلان کرتا ہے اور پھر واپس لے لیتا ہے۔ اس پر طرہ یہ کہ جمعہ کے دن دھرنا رکھا گیا۔ جب کوئی سیاسی جماعت جمعہ کو اپنا پروگرام کرتی ہے تو مسلمان انہیں خوب لعنت ملامت کرتے ہیں کہ مسلمانوں کے مذہبی جذبات کا خیال نہیں رکھا گیا۔ بورڈ نے کہاں جمعہ کی اہمیت کا خیال رکھا؟ بورڈ کو کبھی بھی اتنا نحیف فیصلہ لیتے نہیں دیکھا گیا۔ بورڈ اتنا لاغر کبھی نہیں تھا۔ کب تحریک کا آغاز کرنا ہے، اعلان کرنا ہے تو واپس نہیں لینا ہے، اس کو سمجھ میں ہی نہیں آ رہا ہے۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ ٹھیک ہولی کے دن مسلم پرسنل لاء بورڈ نے 13 مارچ کو دلی کے جنتر منتر پر وقف کو لیکر دھرنا کا اعلان کیا ہے۔ کیا اہل وطن کے مذہبی جذبات کا ہمیں خیال نہیں رکھنا چاہئے؟ ہولی کے دن دھرنا دینا مناسب ہے؟ آپ خود سے تو نہیں پولا رائزیشن کا موقع تو نہیں دے رہے؟ آپ مسلمانوں کے ہمدرد ہیں یا کسی اور کے لئے کام کر رہے ہیں؟ پہلے یہ دھرنا 10 مارچ کو ہونا تھا، کس کے کہنے پر ہولی کے دن آ بیل مجھے مار کا فیصلہ لیا گیا۔ اگر آپ سے قیادت نہیں سنبھل رہی ہے تو خود سے مستعفی ہو جائیں پوری قوم کو انفرادی خود غرضی کے قربان گاہ پر تو نہ چڑھائیں، یہی اُمّہ پر آپ کا کم احسان نہیں ہوگا۔

HINDUSTAN TOURS & TRAVELS
هندوستان ٹورز اینڈ ٹریولز
IATA

RAMAZAN UMRAH
BUDGET PACKAGE

FLIGHT BY
SAUDI AIRLINES
FROM DELHI

السعودية Saudia

INCLUSIONS:
- AIR TICKET
- UMRAH VISA WITH INSURANCE
- 3 TIMES BUFFET SYSTEM FOOD
- MAKKAH HOTEL (ASRAR AL GARIBA AJYAD)1400 MTR BUS SERVICE-SIMILAR
- MADINA HOTEL (DAR AL HUSSAIN) MASJID BILAL AREA (700 MTR) OR SIMILAR
- ALL TRANSPORT ROUND TRIP
- ZIYARAT MAKKAH MADINA CITY
- GUIDANCE BY EXPERIENCED
- UMRAH KIT

DATE	FLIGHT TIME	PRICE	DAYS
02 MAR TO 21 MAR 2025	DEL JED/20:05 23:50 JED DEL/02:15 09:45	101000	20
03 MAR TO 22 MAR 2025	DEL JED/20:05 23:50 JED DEL/10:55 18:25	101000	20
05 MAR TO 03 APR 2025	DEL JED/11:25 15:10 JED RUH/04:00 05:50 RUH DEL/10:00 17:00	112000	30
07 MAR TO 04 APR 2025	DEL JED/20:05 23:50 JED DEL/10:35 18:25	112000	29
09 MAR TO 06 APR 2025	DEL JED/11:25 15:10 JED DEL/10:35 18:25	112000	29
17 MAR TO 06 APR 2025	DEL JED/11:25 15:10 JED DEL/01:55 09:45	103000	21

DELHI HEAD OFFICE:-
YASIR -7400011153
FARHA -7400011152
QUARI ABDUL MATEEN -7303330662
303, 3RD FLOOR, VARDHMAN CITY 2 PLAZA, TURKMAN GATE, NEW DELHI-110002
PH NO. 011-46062444

SAMBHAL BRANCH:-
SHAFIQ - 9756493401
9410087199
HAJI SHAMIM BUILDING, NAKHASA NEAR NAKHASA POLICE CHOWKI SAMBHAL - 244302 U.P.

DARBHANGA BRANCH:-
ZIYA -9990440072
SAJID -9990441944
SAFAT AHMAD-9546096374
MAULAGANJ, NEAR KHALILIYA HOTEL, DARBHANGA, BIHAR - 846004

MUMBRA BRANCH:-
SOHAIL – 9987744448
9990334430
OFFICE NO. S-10, ELMORE, DOSTI BUILDING, MUMBRA, KAUSA - 400607

MUMBAI BRANCH:-
SHAKEEL -9820805765
ANJUM - 9990660038
ABID -9990660042
OFFICE NO 10, LASHKARIYA BUILDING, NEAR MAHATMA GANDHI SCHOOL, BEHRAM BUAG, JOGESHWARI WEST, MUMBAI – 400102

کانگریس گجرات میں الیکشن نہیں جیت سکتی جب تک وہ اپنی ذمہ داری پوری نہیں کرتی: راہل گاندھی

احمد آباد/نئی دہلی، 08اپریل (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ گجرات کانگریس کی ریڑھ کی ہڈی رہا ہے اور گاندھی جی جیسی قیادت دے کر اس نے کانگریس کو بے خوف ہو کر جینے اور آگے بڑھنے کا منتر دیا ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ گجرات نے نہ صرف کانگریس کو بلکہ ملک کو بھی راستہ دکھایا ہے اور کانگریس کے پانچ بڑے لیڈروں میں سے دو کا تعلق گجرات سے ہے۔ گاندھی جی سب سے آگے تھے اور سردار پٹیل ان سے ایک قدم پیچھے تھے۔ گجرات میں کانگریس 30 سال سے اقتدار میں نہیں ہے اور حیران کن بات یہ ہے کہ وہ جب بھی گجرات آتی ہے تو بحث صرف الیکشن پر ہوتی ہے لیکن وہ جانتی ہے کہ جب تک ذمہ داری پوری نہیں ہوگی کانگریس گجرات میں الیکشن نہیں جیت سکتی۔ گجرات کے اپنے دو روزہ دورے کے دوسرے دن آج احمد آباد میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا کہ ”جب تک ہم اپنی ذمہ داری پوری نہیں کرتے گجرات کے لوگ ہمیں الیکشن نہیں جتوائیں گے اور درحقیقت ہمیں گجرات کے لوگوں سے یہ بھی نہیں کہنا چاہئے کہ وہ ہمیں حکومت دیں جب تک کہ ہم اپنی ذمہ داری پوری نہ کریں۔ جس دن ہم اپنی ذمہ داری پوری کریں گے، میں آپ کو گارنٹی دیتا ہوں کہ گجرات کے تمام لوگ کانگریس پارٹی کا ساتھ دیں گے۔ مسٹر گاندھی نے ٹویٹ کیا کہ گجرات ایک نئے آپشن کی تلاش میں ہے لیکن کانگریس اسے سمت دکھانے کے قابل نہیں ہے۔ یہ سچ ہے، اور مجھے یہ کہنے میں کوئی شرم یا خوف نہیں ہے۔ ہمیں کانگریس کے اسی نظریے کی طرف لوٹنا ہے، جو گجرات کا نظریہ ہے جو گاندھی جی اور سردار پٹیل جی نے ہمیں سکھایا تھا۔ ہمیں لوگوں کے درمیان جانا ہوگا اور ان کی بات سننی ہوگی۔ ہمیں دکھانا ہے کہ ہم صرف نعرے لگانے نہیں بلکہ ان کے مسائل کا حل تلاش کرنے آئے ہیں۔ بھارت جوڑو یاترا سے ہم نے ثابت کیا کہ کانگریس آسانی سے عوام سے رابطہ قائم کر سکتی ہے۔ جیسے ہی ہم یہ تبدیلی لائیں گے اور اپنے فرائض کی ادائیگی شروع کریں گے، گجرات کے لوگ ہمارے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ”گجرات نے کانگریس کو اصل قیادت دی، جس نے ہمیں سوچنے، لڑنے اور جینے کا طریقہ سکھایا۔ گاندھی جی کے بغیر کانگریس پارٹی ملک کو آزادی حاصل نہیں کر پاتی اور گجرات کے بغیر گاندھی جی نہ ہوتے۔ ان سے ایک قدم پیچھے، گجرات نے ہمیں سردار پٹیل جی دیا۔ آج وہی گجرات راستہ تلاش کر رہا ہے۔ یہاں کے چھوٹے تاجر، کاروباری، کسان سب مشکل میں ہیں۔ ڈائمنڈ، ٹیکسٹائل اور سرامک کی صنعتیں تباہ ہو رہی ہیں۔ گجرات کے لوگ کہہ رہے ہیں کہ ہمیں ایک نئے ویژن کی ضرورت ہے، کیونکہ جو ویژن پچھلے 20-25 سالوں سے چل رہا تھا وہ پوری طرح ناکام ہو چکا ہے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں مستحکم

نئی دہلی، 8 مارچ (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ کے باوجود گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں آج مستحکم رہیں، جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 72.94 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 62.87 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کرنے والی معروف کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ ممبئی میں پٹرول 21.104 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 15.92 روپے فی لیٹر پر رہا، دہلی میں ان کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ عالمی سطح پر، امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 04.1 فیصد بڑھ کر 05.67 ڈالر فی بیرل ہو گیا۔ اسی طرح اس عرصے کے دوران لندن برینٹ کروڈ کی قیمت 13.0 فیصد اضافے کے ساتھ 45.70 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی۔

ملک کے چاروں بڑے شہروں میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں کچھ یوں رہی۔

شہر	پٹرول (روپے فی لیٹر)	ڈیزل (روپے فی لیٹر)
دہلی	72.94	62.87
ممبئی	21.104	15.92
چنئی	75.100	34.92
کولکتہ	94.103	76.90

ترقی یافتہ دہلی کا مقصد معاشی طور پر پسماندہ لوگوں کو خود انحصار بنانے سے ہی حاصل کیا جائے گا: اندراج

نئی دہلی، 08 مارچ (یو این آئی) دہلی کے سماجی بہبود، ایس سی/ایس ٹی کی بہبود، الیکشن اور تعاون کے وزیر رویندر اندراج سنگھ نے ہفتہ کو کہا کہ ترقی یافتہ دہلی کا مقصد غریب، محروم اور معاشی طور پر پسماندہ لوگوں کو خود انحصار اور بااختیار بنا کر ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہاں سکریٹریٹ میں دانشوروں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ دہلی کا بجٹ دانشوروں اور دہلی کے لوگوں کی تجاویز کو شامل کر کے تیار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے دہلی یونیورسٹی کے پروفیسروں، سماجی بہبود کے شعبے میں کام کرنے والی تنظیموں، درج فہرست ذات اور قبائل کی بہبود سے متعلق سرکاری اور غیر سرکاری تنظیموں کے نمائندوں اور دیگر دانشوروں سے بات چیت کر کے ان کی تجاویز حاصل کیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں غریبوں کی فلاح و بہبود، نوجوانوں کی خود انحصاری اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے چلائی جا رہی اسکیموں کو عوام کی طرف سے بہت زیادہ آشیرواد حاصل ہوا ہے۔ اب ان کی قیادت میں تیار کیے گئے دہلی کے بجٹ میں دہلی کے عوام کے لیے نئے تحائف اور راحتیں لانے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ دہلی کا ہدف غریبوں، محروموں اور معاشی طور پر پسماندہ لوگوں کو خود انحصار اور بااختیار بنا کر ہی حاصل کیا جا سکتا ہے، اس لیے اس سمت میں تجاویز کو شامل کر کے بجٹ کو عوام کے لیے مفید بنایا جائے گا۔

میں دنیا کا سب سے متمول شخص ہوں: مودی

نوساری، 08 مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو گجرات کے نوساری میں کہا کہ وہ دنیا کے سب سے متمول شخص ہیں۔ مسٹر مودی نے آج یہاں خواتین کے عالمی دن کے موقع پر لکھپتی دیدیوں کو اعزاز سے نوازا اور جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ”آج، یوم خواتین کے اس دن، میری مادر وطن گجرات اور آپ سبھی ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کی اتنی بڑی تعداد میں موجودگی، اس خاص دن پر، میں آپ کی محبت، پیار اور آشیرواد کے لیے مادر طاقت کے سامنے سر جھکاتا ہوں۔ گجرات کی اس سرزمین سے میں تمام ہم وطنوں، ملک کی تمام ماؤں بہنوں کو یوم خواتین پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آج یہاں دو اسکیمیں گجرات محفوظ اور گجرات میتری بھی شروع کی گئی ہیں۔ کئی اسکیموں کے پیسے بھی براہ راست خواتین کے بینک کھاتوں میں منتقل کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں اس کے لیے بھی آپ سب کو مبارکباد دیتا ہوں۔ آج کا دن خواتین کے لیے وقف ہے۔ یہ ہم سب کے لیے خواتین سے تحریک حاصل کرنے کا دن ہے۔ یہ خواتین سے کچھ سیکھنے کا دن ہے۔ اس مقدس دن پر میں آپ سب کو مبارکباد دیتا ہوں اور اظہار تشکر کرتا ہوں۔ اس دن میں فخر سے کہہ سکتا ہوں کہ میں دنیا کا متمول شخص ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ بہت سے لوگوں کے کان کھڑے ہو جائیں گے اور پوری ٹرول فوج میدان میں آ جائے گی، لیکن میں پھر بھی دہراتا ہوں کہ میں دنیا کا متمول آدمی ہوں۔“ وزیر اعظم نے کہا کہ میری زندگی کے کھاتے میں کروڑوں ماؤں، بہنوں، بیٹیوں کے احسانات ہیں اور یہ نعمتیں مسلسل بڑھ رہی ہیں، اسی لیے میں کہتا ہوں کہ میں دنیا کا متمول شخص ہوں۔ ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کی یہ نعمتیں میری سب سے بڑی تحریک، طاقت اور سرمایہ اور میری حفاظتی ڈھال ہیں۔

دہلی کابینہ نے مہیلا سمردھی یوجنا کو منظوری دی، غریب خواتین کو ماہانہ 2500 روپے ملیں گے: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 08 مارچ (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ انتخابات کے دوران بہنوں سے کئے گئے وعدے کو پورا کرتے ہوئے کابینہ نے مہیلا سمردھی یوجنا کو منظوری دے دی ہے، جس کے ذریعے غریب خواتین کو اب 2500 روپے ماہانہ ملنا شروع ہو جائیں گے۔ محترمہ ریکھا گپتا نے آج نامہ نگاروں کو بتایا کہ آج ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں مہیلا سمردھی یوجنا کو منظوری دی گئی۔ اس اسکیم کے لیے بجٹ میں 5100 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی یوم خواتین کے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کابینہ کی میٹنگ ہوئی اور دہلی انتخابات کے لئے ریزولیوشن لیٹر میں دہلی کی بہنوں سے کئے گئے وعدے کو پورا کرنے کی منظوری دی گئی۔ اس کے لیے بجٹ میں 5100 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے تاکہ غریب بہنوں کو فائدہ مل سکے۔

ہندوستان اور آئرلینڈ نے مشترکہ اقتصادی کمیشن کے قیام پر اتفاق کیا

ڈبلن، 08 مارچ (یو این آئی) بڑھتے ہوئے باہمی تجارتی اور اقتصادی تعلقات کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے ہندوستان اور آئرلینڈ نے ہندوستان-آئرلینڈ مشترکہ اقتصادی کمیشن کے قیام پر اتفاق کیا ہے۔ یہ اہم معاہدہ آئرلینڈ کے نائب وزیر اعظم سائمن ہیرس اور خارجہ امور، تجارت اور دفاع کے وزیر کی دعوت پر 06-07 مارچ 2025 کو ہندوستان کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کے آئرلینڈ کے سرکاری دورے کے دوران طے پایا تھا۔ دورے کے دوران وزیر خارجہ نے آئرلینڈ کے صدر مائیکل ڈی ہگنس سے ملاقات کی جس میں دوطرفہ تعلقات میں پیشرفت اور علاقائی اور عالمی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر خارجہ نے اپنے آئرش ہم منصب مسٹر سائمن ہیرس کے ساتھ وفود کی سطح پر بات چیت کی اور دوطرفہ تعاون کے تمام پہلوؤں اور باہمی دلچسپی کے اہم عالمی اور علاقائی امور کا جائزہ لیا۔ دونوں وزراء نے تجارت اور معیشت، تعلیم، نقل و حرکت، ثقافت، سیاحت اور عوام سے عوام کے تبادلوں سمیت مختلف شعبوں میں ہونے والی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں تعاون بڑھانے اور سائبر سیکیورٹی، اے آئی، فن ٹیک اور سیمی کنڈکٹرز سمیت نئے اور ابھرتے ہوئے شعبوں میں دونوں ممالک کے کاروباریوں اور پیشہ ور افراد کے لیے مزید مواقع پیدا کرنے کے مواقع تلاش کرنے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ آئرلینڈ کے نائب وزیر اعظم نے وزیر خارجہ کو آئرش حکومت کے ایکشن پلان کی ایک نقل پیش کی جس کا مقصد ہندوستان کے ساتھ آئرلینڈ کی مصروفیات کو بڑھانا ہے۔ اس دورے کے دوران سفارتی تبادلوں سے متعلق ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے، جس کا مقصد ادارہ جاتی تعاون اور سفارت کاروں کے لیے تربیتی پروگراموں پر تجربات کا تبادلہ کرنا تھا۔ مزید برآں، بڑھتے ہوئے دوطرفہ تجارتی اور اقتصادی تعلقات کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے دونوں فریقوں نے ہندوستان-آئرلینڈ مشترکہ اقتصادی کمیشن کے قیام پر اتفاق کیا۔ یونیورسٹی کالج ڈبلن میں منعقدہ ایک تقریب میں وزیر خارجہ نے دنیا کے بارے میں ہندوستان کے نظریہ پر بات کی اور سرکردہ ماہرین تعلیم اور اسکالرز کے ساتھ بات چیت کی اور عالمی امور پر ہندوستان کے نقطہ نظر کو شیئر کیا۔ دورے کے دوران وزیر خارجہ نے سینٹ اسٹیفن گرین، ڈبلن میں رابندر ناتھ ٹیگور کے مجسمے پر پھول چڑھائے۔ انہوں نے آئرلینڈ میں ہندوستانی کمیونٹی کے ارکان سے بھی ملاقات کی اور آئرش معاشرے میں ان کے بھرپور تعاون کی تعریف کی۔

پرینکا اور راہل نے خواتین کے عالمی دن پر خواتین کو دی مبارکباد

نئی دہلی، 8 مارچ (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے ہفتہ کو خواتین کے عالمی دن پر خواتین کو مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ محترمہ گاندھی نے کہا ”ملک بھر کی ہماری تمام بہنوں کو خواتین کا عالمی دن مبارک ہو۔ جدوجہد آزادی سے لے کر ملک کی تعمیر تک خواتین نے ہمیشہ ہر میدان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اپنی قائدانہ صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ آج خواتین کے رول اور شراکت داری کو مزید بڑھانے کی ضرورت ہے۔ جتنی زیادہ خواتین آگے آئیں گی، ملک اتنا ہی مضبوط اور خوبصورت ہوگا۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ خواتین ہمارے معاشرے کی ریڑھ ہیں۔ ان کی طاقت، لچک اور آواز ہمارے ملک کے مستقبل کی تشکیل کرتی ہے۔ خواتین کے اس عالمی دن میں، میں آپ کے ساتھ اور آپ کے لیے کھڑا ہوں۔

18 مارچ سے دہلی کے نومنتخب اراکین اسمبلی کے لیے دو روزہ اوریئنٹیشن پروگرام، برلا افتتاح کریں گے

نئی دہلی، 08 مارچ (یو این آئی) دہلی کے نومنتخب اراکین اسمبلی کے لیے منعقد ہونے والے دو روزہ اوریئنٹیشن پروگرام کو اب 18 اور 19 مارچ کے لیے مقرر کیا گیا ہے، جس کا افتتاح لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کریں گے۔ دہلی اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا نے مسٹر برلا سے ملاقات کر کے اس پروگرام کے لیے انہیں مدعو کیا۔ دہلی اسمبلی کے سکریٹریٹ کی طرف سے آج جاری کردہ اطلاعات کے مطابق نومنتخب ایم ایل ایز کے لیے اس اوریئنٹیشن پروگرام کا مقصد انہیں قانون سازی کے عمل، پارلیمانی طرز عمل اور حکمرانی کے نظام کے بارے میں معلومات فراہم کرنا ہے۔ اس تقریب کا مقصد ایم ایل ایز کو پیشکشوں، مکالموں، مباحثوں اور علم کے تبادلے کے فورمز کے ذریعے اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کی اہمیت کو سمجھانا ہے تاکہ وہ اسمبلی کی کارروائی میں اپنی شرکت کو مزید موثر بنا سکیں۔ اسمبلی کے اسپیکر مسٹر گپتا نے اس اقدام کے بارے میں ایم ایل ایز کو ان کی ذمہ داریوں کے لیے تیار کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ مسٹر گپتا نے کہا ”واقفیت سے متعلق یہ پروگرام نومنتخب اراکین اسمبلی کو ضروری علم اور مہارت فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے تاکہ وہ اسمبلی میں مؤثر طریقے سے کام کر سکیں۔

ناری شکتی نے ہماری تہذیب کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا: شاہ

نئی دہلی، 8 مارچ (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ہفتہ کو خواتین کے عالمی دن کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ صدیوں سے ناری شکتی نے ہماری تہذیب کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے بااختیار بنایا ہے۔ مسٹر شاہ نے مائیکرو بلاگنگ سائٹ ایکس پر کہا کہ ’خواتین کے عالمی دن پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔ صدیوں سے، ناری شکتی نے ہماری تہذیب کو ترقی اور جیتنے کے لئے بااختیار بنایا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے خواتین کی قیادت والے ترقی کے اپنے وژن کے ذریعے ان کے تاریخی قد کو زندہ کیا ہے اور ملک کی تعمیر کے مرکز میں خواتین کا احترام کیا ہے۔ انہوں نے کہا ”میری خواہش ہے کہ یہ دن اس عظیم مقصد کی طرف ہمارے سفر کو تیز کرنے کے لیے نئی تحریک دے۔“

نئے اسکولوں کی منظوری اور موجودہ اسکولوں کو اپ گریڈ کرنے کی تجاویز: فہرست شائع

ممبئی، 8 مارچ (یو این آئی) مہاراشٹر سیلف ایڈیڈ اسکولس (اسٹیبلشمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ، 2012 کے تحت نئے اسکولوں کو تسلیم کرنے اور موجودہ اسکولوں کی اپ گریڈیشن کے لیے 241 تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ ممبئی کی ایریا لیول اتھارٹی اور ڈویژنل ڈپٹی ڈائریکٹر تعلیم سندیپ سنگوے نے ایک پریس ریلیز میں کہا کہ اس تجویز کی جانچ کے بعد اہل اسکولوں کی فہرست ویب سائٹ www.mahasfs.org/ www.education.maharashtra.gov.in پر شائع کی گئی ہے۔ شائع شدہ نوٹس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر کوئی اعتراض یا تجاویز ہیں تو ان کی اطلاع ڈویژنل ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایجوکیشن، ممبئی کے دفتر کو دی جائے۔

ہندوستان ترقی کی نئی بلندیوں کو چھونے کے لیے تیار: وجیندر رگپتا

نئی دہلی، 08 مارچ (یو این آئی) دہلی اسمبلی کے اسپیکر وجیندر رگپتا نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہمارا ملک ترقی کی نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ دہلی یونیورسٹی کے شری رام کالج آف کامرس (ایس آر سی سی) میں منعقدہ بزنس کانکلیو 2025 میں موجود طلباء سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر گپتا نے آج کہا کہ آج ہم ایک ایسے ہندوستان کے بارے میں بات کرنے کے لیے جمع ہوئے ہیں جو مواقع کی سرزمین ہے اور ترقی کی نئی بلندیوں کو چھونے کے لیے تیار ہے۔ ہندوستان صرف ایک ملک نہیں ہے بلکہ امکانات کا سمندر ہے۔ مسٹر گپتا نے کہا کہ مجھے اس بات کی بھی بہت خوشی ہے کہ ہمارے کالج کو اب تک ملک کے وزیر اعظم مودی، وزیر خزانہ نرملا سیتارامن، سابق مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی، سابق صدر ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام سمیت کئی عظیم شخصیات کی میزبانی کا شرف حاصل ہوا ہے، جن میں پرنب مکھرجی، سابق مرکزی وزیر ارون جیٹلی، تبت کے 14 ویں دلائی لامہ، معروف صنعت کار مکیش امبانی، گوتم اڈانی، آدی گودریج، سندر پچائی، سندیپ سنگھ، کپل شرما اور سریش رائنا شامل ہیں۔ اسمبلی کے اسپیکر نے کہا کہ ہندوستان میں ہر شعبے میں اربوں ڈالر کے مواقع موجود ہیں۔ ہماری آبادی 140 کروڑ لوگوں پر مشتمل ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہر کاروبار کے لیے گاہک پہلے سے موجود ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت ہے۔ ہندوستان آج اے آئی کو اپنانے میں سب سے آگے ہے، 80 فیصد کمپنیاں اسے اپنی بنیادی حکمت عملی کے طور پر دیکھ رہی ہیں۔ پچھلے 10 برسوں میں ہندوستان میں ہر روز 50 اسٹارٹ اپ رجسٹرڈ ہوئے ہیں اور ہر مہینے ایک نیا یونیکورن اسٹارٹ اپ جنم لے رہا ہے۔ یہ صرف اعداد و شمار نہیں ہیں بلکہ ایک نئے ہندوستان کی کہانی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم تکنیکی ترقی کی بات کریں تو گزشتہ سال ہندوستان نے روزانہ 300 پیٹنٹ فائل کیے جب کہ 2014 میں یہ تعداد صرف 11 تھی۔ آج ہندوستان 46 فیصد شیئر کے ساتھ عالمی ڈیجیٹل ادائیگیوں میں سرفہرست ہے اور دنیا کی دوسری سب سے بڑی 5 جی مارکیٹ بن گیا ہے۔ ترقی میں خواتین کے تعاون پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے مسٹر گپتا نے کہا کہ ہندوستان کی ترقی صرف اقتصادی اور تکنیکی شعبوں تک ہی محدود نہیں ہے، بلکہ ہندوستان خواتین کو بااختیار بنانے میں بھی تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ آج خواتین کا عالمی دن ہے، اور یہ ہمارے لیے فخر کی بات ہے کہ ہندوستان اب خواتین کی ترقی سے خواتین کی زیر قیادت ترقی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ناری شکتی وندن ایکٹ کے تحت لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں میں 33 فیصد نشستیں خواتین کے لیے مختص کی گئی ہیں۔ 2019 میں سب سے زیادہ 78 خواتین ممبران پارلیمنٹ لوک سبھا کے لیے منتخب ہوئیں۔ خواتین کو بااختیار بنانا صرف سیاست تک محدود نہیں ہے۔ 2017 میں ہندوستان میں خواتین اسٹارٹ اپ بانی کی تعداد 10 فیصد تھی جو 2022 میں بڑھ کر 18 فیصد ہو گئی۔ انہوں نے کہا کہ کیپٹل مارکیٹ کے بڑھتے ہوئے مواقع اور گھریلو فہرست سازی کے فوائد اسٹارٹ اپ کو ہندوستان واپس آنے کی ترغیب دے رہے ہیں۔ یہ رجحان ہندوستان کو ایک عالمی اسٹارٹ اپ مرکز بنانے میں مدد کرے گا کہ ملک کا کاروباری ماحول اب پہلے سے کہیں زیادہ سازگار ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا ہندوستان مواقع کا ہندوستان ہے۔ یہ سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت ہے۔ یہ ٹیکنالوجی اور اختراع میں ایک رہنما ہے۔ یہ خواتین کی قیادت میں آگے بڑھ رہی ہے۔ یہ اے آئی میں عالمی طاقت بننے کے لیے تیار ہے۔ یہ وقت ہے کہ ہندوستان عالمی لیڈر بننے کی طرف بڑھے۔ ہندوستان پر یقین رکھیں، کیونکہ ہندوستان کا مستقبل روشن ہے۔

کے آصف: فلم بینوں کے دلوں پر انمٹ نقوش چھوڑنے والے فلمساز

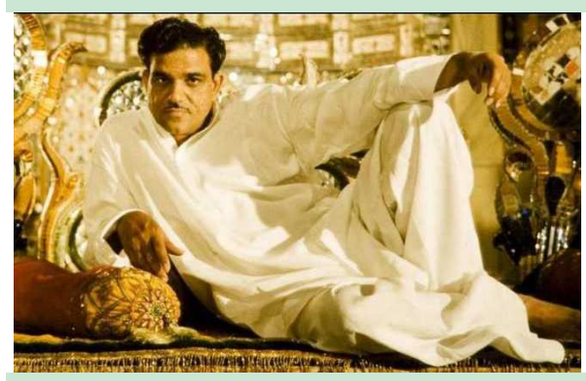

ممبئی، 8 مارچ (یو این آئی) بالی ووڈ میں فلم ساز کے آصف کو جن کا پورا نام آصف کریم تھا، بالی ووڈ کی دنیا میں ایک معروف فلمی ہستی کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔ جن ⁂ وں نے تین دہائیوں پر محیط اپنے فلمی کیریئر میں اپنی فلموں کے ذریعے فلم بینوں کے دلوں پر انمٹ نقوش چھوڑے۔ کے آصف کا فلمی کیریئر بظاہر تین چار فلموں تک ہی محدود ہے لیکن ان کے اندر کام کرنے کا جو جذبہ تھا وہ اتنی شدت سے ابھر کر سامنے آتا تھا کہ فلم بینوں کے دلوں پر نقش ہو جاتا تھا۔ وہ اپنے کام کو بے نقص رکھنے میں اس قدر استغراق سے کام لیتے تھے کہ اکثر ان پر سست رفتاری کا الزام بھی لگتا رہا جس کی انہوں نے کبھی پروا نہیں کی اور جب بھی ان کی فلم پردہ سیمیں کی زینت بنی تو ایک عہد کو متاثر کر گئی۔ کے آصف نے 14 جون 1922 کو اتر پردیش کے اٹاوہ میں ایک درمیانے طبقے کے مسلم خاندان میں آنکھیں کھولیں۔ چالیس کی دہائی میں وہ اپنے ماموں جان نذیر کے پاس ممبئی آ گئے جہاں ان کی درزی کی دکان تھی۔ ان کے ماموں فلموں میں ملبوسات سپلائی کیا کرتے تھے۔ ساتھ ہی انہوں نے چھوٹے بجٹ کی ای دو فلمیں بھی بنائیں۔

شیومندر میں پوجا کے حق کو لے کر دو گروپ کے درمیان تشدد

کلکتہ 8مارچ (یو این آئی) مشرقی بردوان ضلع کے گدھگرام جہاں 350 سالہ قدیم شیومندر ہے میں پوجا کرنے کو لے کر دو گروپ کے درمیان آج دوسرے دن بھی جھڑپ ہوئے۔ پولس انتظامیہ نے بڑی تعداد میں نوجوانوں کو تعینات کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق یہ تنازع چند ہفتے قبل شروع ہوا تھا۔ انتظامیہ نے دونوں فریقوں کے درمیان بات چیت کے ذریعے معاملہ حل کر دیا تھا لیکن جمعہ سے گاؤں میں پھر کشیدگی پیدا ہوگئی۔ دونوں فریقین میں ہفتے کو بھی جھڑپ ہوئی۔ صورت حال پر قابو پانے کے لیے گاؤں میں پولیس ناکے لگا دیے گئے ہیں۔ کٹوا کے ایس ڈی پی او کاشی ناتھ مستری نے کہا کہ ”حالات ابھی قابو میں ہیں ہے گاؤں والوں سے بات چیت جاری ہے۔ گدھگرام میں 350 سال پرانا شیومندر ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ یہ شیو گدھیشور ؒ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ گاؤں میں شیوراتری اور کجن کا تہوار بڑے دھوم دھام سے منایا جاتا ہے۔ حال ہی میں شیوراتری سے دو تین دن پہلے گدھ گرام کے داسپارہ کے کچھ باشندوں نے انتظامیہ سے شکایت کی کہ داسپارہ کے سینکڑوں خاندانوں کو گدھیشور کے مندر میں پوجا کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ داخل ہوتے ہی ان کے ساتھ بدسلوکی کی گئی۔ انہوں نے کٹوا سب ڈویژنل انتظامیہ سے اپیل کی تھی، تاکہ انہیں شیوراتری پر شیو کی پوجا کرنے کے مساوی حقوق حاصل ہوں۔ گاؤں میں حالات خراب ہونے کے بعد انتظامیہ نے مداخلت کی۔ کٹوا سب ڈویژنل کمشنر اہنسا جین کی پہل پر 28 فروری کو ان کے دفتر میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں کٹوا کے ممبر اسمبلی رابندر ناتھ چٹوپادھیائے، منگل کوٹ کے ممبر اسمبلی ابور باچودھری، کٹوا کے ایس ڈی پی او، گدھیشور مندر کمیٹی کے عہدیدار اور داسپارہ کے کچھ نمائندے موجود تھے۔ وہاں یہ طے پایا کہ مندر میں پوجا کرنے کا حق سب کو یکساں ہوگا۔ دونوں فریق اس پر متفق ہیں۔ بعد میں اسی مسئلہ کو لے کر گیتا گرام میں پھر کشیدگی پھیل گئی۔ داسپارہ کے رہائشیوں اکادی داس، مدن داس نے شکایت کی، ”جب ہم شیومندر میں پوجا کرنے گئے تو تالا نہیں کھولا گیا۔ میں عبادت نہیں کر سکتا تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم دلت ہیں۔ گدھیشور شیو کے ایک عقیدت مند مادھو گھوش نے کہا کہ ہر روز کی پوجا کے بعد پجاری مندر کا دروازہ بند کر کے چلا جاتا ہے۔ شام سے پہلے اس دروازے کو کھولنے کا کوئی اصول نہیں ہے۔ لیکن داسپارہ کے کچھ لوگ مطالبہ کر رہے تھے کہ شام میں بھی مندر کے دروازے کھول دیا جائے۔

نیتا امبانی نے خواتین کے عالمی دن پر خواتین کو فٹنس کا منتر دیا

ممبئی، 08مارچ (یو این آئی) خواتین کے عالمی دن کے موقع پر نیتا امبانی نے ایک ویڈیو پیغام جاری کیا ہے جس میں خواتین سے فٹ رہنے کی اپیل کی ہے انہوں نے خواتین سے ایک اہم سوال کیا۔ ”آخری بار آپ نے اپنے لیے کیا کیا تھا، انہوں نے کہا کہ ہم عورتیں ہمیشہ دوسروں کا خیال رکھتی ہیں۔ کبھی ماں بن کر، کبھی بہو بن کر اور کبھی بیٹی بن کر، اور اس جلدی میں ہم خود کو بھول جاتے ہیں۔“ انہوں نے یاد دلایا کہ زندگی کی اس ہلچل میں آہستہ آہستہ لیکن یقینی طور پر ہمارا جسم ہمیں یہ اشارے دینے لگتا ہے کہ سب کچھ پہلے جیسا نہیں ہے، لیکن ہمیں اسے سننے کا وقت نہیں ملتا اور اگر ہم عورتیں اپنا خیال نہیں رکھیں گی تو کون کرے گا؟ 30 سال کی عمر کے بعد خواتین کے پٹھے کمزور ہونے لگتے ہیں۔ یہ عمل بڑھتی عمر کے ساتھ تیز تر ہوتا جاتا ہے۔ اس لیے 50 اور 60 سال کی عمر کے بعد اپنی صحت کا خیال رکھنا اور بھی ضروری ہو جاتا ہے۔ ورزش کو اپنے روزمرہ کے معمول کا اہم حصہ بتاتے ہوئے نیتا امبانی نے کہا کہ میں 61 سال کی ہوں اور ہفتے میں 6 دن ورزش کرتی ہوں۔ کبھی ٹانگوں کی ورزشیں، کبھی کمر کی ورزشیں، کبھی یوگا، کبھی تیراکی، اور کبھی 30 منٹ کا رقص۔ جب میں کسی سفر پر نکلتا ہوں تو میں 5000-7000 قدم چلنے کی کوشش کرتا ہوں۔ کھانے پینے پر بھی خصوصی توجہ دینے کا مشورہ دیا۔ خواتین کے عالمی دن کے موقع پر انہوں نے تمام خواتین سے اپیل کی کہ ”اپنے آپ سے وعدہ کریں کہ آپ اپنے لیے وقت نکالیں گی، اپنی صحت کو ترجیح دیں گی اور اپنی خوبیوں کو پہچانیں گی۔ آپ ہفتے میں 4 دن صرف 30 منٹ ورزش کریں گی۔“ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ ہر سرکل ریلائنس فاؤنڈیشن کا خواتین کے لیے ایک خاص پلیٹ فارم ہے، جو خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کام کرتا ہے۔

جادوپور میں ایک باپ نے 15 سالہ بیٹی کو تین منزلہ عمارت سے نیچے ڈھکیل دیا

کلکتہ 8مارچ (یو این آئی) کلکتہ کے جادو پور علاقے میں ایک شقی القلب باپ نے اپنی 15 سالہ بیٹی کو تین منزلہ فلیٹ کی بالکونی سے نیچے دھکیل دیا۔ نابالغ شدید زخمی ہوگئی۔ پڑوسیوں نے اسے بچا کر اسپتال پہنچایا۔ مقامی ذرائع کے مطابق چمموئے گوپ جادو پور کے آنند پلی کا رہنے والا ہے۔ وہ اپنے خاندان کے ساتھ علاقے میں ایک کثیر منزلہ تین منزلہ فلیٹ میں رہتا ہے۔ مبینہ طور پر، اس نے ہفتہ کی دوپہر اچانک 15 سالہ بیٹی کو فلیٹ کی بالکونی سے دھکا دے دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پڑوسیوں نے نابالغ کو خون آلود حالت میں بچایا اور ایم آر بانگور اسپتال لے گئے۔ اس وقت وہ وہاں زیر علاج ہیں۔ اس کی حالت تشویشناک ہے۔ ملزم چمموئے کے خلاف پڑوسی اکیشتا چکرورتی نے جادو پور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ اس شکایت کی بنیاد پر پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم نے بیٹی کو قتل کرنے کے لیے تیسری منزل کی بالکونی سے دھکیل دیا۔ پولیس ملزم کے خلاف انڈین کوڈ کی دفعہ 109 کے تحت شکایت درج کر کے تفتیش کر رہی ہے۔ پولس انتظامیہ نے چمموئے کو قتل کی کوشش کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ چمموئے نے بیٹی کو بالکونی سے کیوں دھکیل دیا اس سوال کا جواب ابھی تک مبہم ہے۔ پولیس پڑوسیوں اور نابالغ کے اہل خانہ سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔

مودی ہندوستان کے سب سے کمزور وزیر اعظم بن چکے ہیں: کانگریس

نئی دہلی، 08اپریل (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی شبیہ سب سے کمزور وزیر اعظم کی بن گئی ہے اور یہ ہم سب کے لیے تشویشناک بات ہے، اس لیے امریکہ کے سامنے ڈرنے کی بجائے مسٹر مودی کو طاقت کے ساتھ اس کا جواب دینا چاہیے۔ پارٹی نے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا۔ میں نے ہندوستان کو بے نقاب کیا ہے، لہذا اب وہ اپنے ٹیرف کو کم کرنے پر راضی ہو گئے ہیں۔ ایسا لگتا ہے جیسے کسی نے ہندوستان کو دھمکی دی اور اسے اپنی مرضی ماننے پر مجبور کر دیا۔ جب سے ہم نے یہ الفاظ سنے ہیں ہمیں بہت دکھ ہو رہا ہے۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے آج یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ مسٹر مودی چند ہفتے قبل جب امریکہ گئے تھے تو ان کی موجودگی میں ہندوستان کو باہمی محصولات کے نام پر دھمکیاں دی جا رہی تھیں لیکن مسٹر مودی اس پر ایک لفظ کہنے کی بجائے مسکراتے رہے۔ یہاں تک کہ جب وزیر اعظم وہاں سے واپس آئے تو چند گھنٹوں بعد ایک ہوائی جہاز ہندوستان میں اترا، جو ہمارے لوگوں کو بیڑیوں اور ہتھکڑیوں میں لے کر آیا۔ یہ انتہائی افسوسناک اور انتہائی تشویشناک صورتحال تھی۔ ہندوستان کے وزیر اعظم کی ایسی تصویر پہلے کبھی نہیں تھی۔ انہوں نے کہا ”ہمارے ذہنوں میں ہندوستان کے وزیر اعظم کے عہدے کے وقار اور طاقت کی تصویر ہے۔ وہ تصویر 1971 میں بنگلہ دیش کے زمانے میں بنی، جب امریکہ نے ہمیں دھمکیاں دیں، اپنا ساتواں بحری بیڑہ بھیجا لیکن ہم نہیں جھکے اور بنگلہ دیش کو آزاد کرایا۔ پھر 1974 میں پوکھرن میں جب امریکہ نے ہمیں روکنے کے لیے تارا پور پلانٹ کا ایندھن روک دیا۔ تب بھی نہ ہم دبے ہوئے تھے اور نہ ڈرے تھے۔ پوکھرن-2 کے وقت اٹل جی وزیر اعظم تھے۔ تب بھی ہمیں دھمکیاں دی گئیں، لیکن ہم ڈرے نہیں۔ آج ملک کے وزیر اعظم کے عہدے کی تصویر ایسی کیسے ہو گئی؟ ہم سب کو یہ سوال پوچھنا چاہیے۔ حال ہی میں جب مرکزی وزیر پیوش گوئل تجارت پر بات چیت کرنے امریکہ گئے تو امریکی صدر یہ کہہ کر ان کی توہین کر رہے تھے کہ ہندوستان ٹیرف کم کرنے پر راضی ہے۔ لیکن حکومت کی طرف سے کوئی اعلان نہیں ہوا۔ کوئی کچھ نہیں جانتا۔ نہ اپوزیشن کو معلوم، نہ میڈیا کو، نہ ملک کو، نہ کابینہ کو معلوم۔ اگر آج ہمارے وزیر اعظم ہندوستان کو اس طرح کمزور کر کے لوٹتے ہیں تو ہندوستان کو عالمی سطح پر کیسے سنجیدگی سے لیا جائے گا۔ جب نیپال کے لوگ امریکہ سے واپس آئے تو وہ زنجیروں میں جکڑے نہیں تھے۔

کار ایس آر ایس پی نہر میں گر گئی۔ لڑکا غرق، باپ اور بہن بہہ گئے

حیدرآباد 8مارچ (یو این آئی) تلنگانہ کے ضلع ورنگل میں کار ایس آر ایس پی نہر میں گرنے کے نتیجہ میں ایک لڑکا غرق ہو گیا، جبکہ اس کا باپ اور بہن پانی کے بہاؤ میں بہہ گئے۔ مقامی افراد نے لڑکے کی ماں کرشناوینی کو بچا لیا۔ اطلاعات کے مطابق، نوین اپنی اہلیہ کرشناوینی، بیٹے ہرشا وردھن اور بیٹی سائی کے ساتھ کار میں ورنگل جا رہے تھے۔ ٹیگر جپلی کے قریب، نوین کار پر قابو کھو بیٹھا، جس کے نتیجہ میں گاڑی نہر میں جا گری۔ مقامی افراد نے فوری طور پر نہر میں چھلانگ لگا کر کرشناوینی کو بچا لیا، لیکن ان کا بیٹا پانی میں غرق ہو گیا۔ مقامی افراد اس کی لاش نکالنے میں کامیاب رہے، تاہم کافی کوششوں کے باوجود نوین اور ان کی بیٹی کو نہ بچایا جا سکا اور وہ کار کے ساتھ بہہ گئے۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور ماہر غوطہ خوروں کو تعینات کر دیا تاکہ نوین اور ان کی بیٹی کو تلاش کیا جا سکے۔

خواتین کے خلاف جنسی جرائم میں اضافہ تشویشناک اور نا قابلِ قبول: رحمت النساء، سکریٹری جماعت اسلامی ہند

نئی دہلی، 8 مارچ (یو این آئی) جماعت اسلامی ہند کی قومی سیکرٹری محترمہ رحمت النساء نے بین الاقوامی یوم خواتین کے موقع پر ملک میں خواتین کے خلاف بڑھتے ہوئے جرائم پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ جماعت اسلامی ہند کے مرکز میں منعقد ہونے والی ماہانہ پریس کانفرنس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے محترمہ رحمت النساء نے کہا کہ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (این سی آر بی) کی تازہ ترین رپورٹ کے مطابق 2022 میں ہر ایک لاکھ خواتین میں 51 خواتین مختلف جرائم کا شکار ہوئیں جبکہ ملک میں ہر 16 منٹ میں آبروریزی کا ایک واقعہ رپورٹ ہوتا ہے۔ یہ صورتحال انتہائی تشویشناک اور نا قابل قبول ہے۔ قتل کے ساتھ آبروریزی یا اجتماعی آبروریزی کے مقدمات میں سزا کی شرح 4.69 فیصد ہے، لیکن دیگر زنا بالجبر کے مقدمات میں یہ شرح کم ہو کر 4.27 فیصد رہ جاتی ہے، جو ہمارے نظام عدل کی ناکامی کو ظاہر کرتی ہے۔ حالیہ واقعات، جیسے کولکتہ میں ایک میڈیکل ڈاکٹر کے ساتھ زیادتی اور قتل اور پونے میں بس میں ایک خاتون کے ساتھ زیادتی، ہمارے ملک میں خواتین کی سلامتی کی نازک حالت کو آشکار کرتے ہیں۔ مرکزی وزیر رکشا کھڑسے کی بیٹی کے ساتھ ہونے والی چھیڑ خانی کا واقعہ ظاہر کرتا ہے کہ عام خواتین تو درکنار، وی آئی پیز بھی محفوظ نہیں ہیں۔ محترمہ رحمت النساء نے اس بحران کے اخلاقی پہلو پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ”چھیڑ خانی اور بدتمیزی کے ہزاروں غیر رپورٹ شدہ کیسز معاشرے میں گہرے اخلاقی زوال کی نشاندہی کرتے ہیں۔ جماعت اسلامی ہند یہ سمجھتی ہے کہ حقیقی ترقی خواتین کی حفاظت، عزت، اور ان کے جائز حقوق کے تحفظ میں مضمر ہے۔ قوانین کا مؤثر نفاذ ضروری ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ سماجی اصلاح بھی لازمی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ‘تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں’ ہم حکومت، تعلیمی اداروں اور سول سوسائٹی سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ خواتین کے احترام کے ماحول کو فروغ دیں اور علامتی اقدامات سے آگے بڑھ کر خواتین کو ان کا جائز مقام دلانے کے لیے ٹھوس اقدامات کریں۔“ اس دوران جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر پروفیسر سلیم انجینئر نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وقف ترمیمی بل 2024 پر جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کے جانبدارانہ رویے پر اپنی مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ”وسیع پیمانے پر عوامی مخالفت، لاکھوں اعتراضات اور تحفظات کے باوجود یہ بل آگے بڑھا دیا گیا، جس سے مشاورتی عمل کو بے معنی بنا دیا گیا ہے۔ یہ بل وقف ایکٹ 1995 میں بڑی تبدیلیاں کرتا ہے اور وقف جائیدادوں کے انتظام میں حکومت کی مداخلت کو بڑھاتا ہے۔ ہم یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ وقف جائیدادیں حکومت کی ملکیت نہیں بلکہ مذہبی امانتیں ہیں۔ وقف کے نظام کو کمزور کرنے یا اس پر ریاستی کنٹرول بڑھانے کی کوئی بھی کوشش ناقابل قبول ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ اس بل کو واپس لے اور موجودہ وقف قوانین کے مؤثر نفاذ پر توجہ دے تاکہ مسلم ورثے اور اداروں کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ ہم ان نام نہاد سیکولر جماعتوں سے بھی مایوس ہیں جنہوں نے پارلیمنٹ میں اس بل کی حمایت کی۔ ہم آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ (اے آئی ایم پی ایل بی) اور دیگر مسلم تنظیموں کی جانب سے اس قانون کو آئینی، قانونی، جمہوری اور پُرامن طریقے سے چیلنج کرنے کی حمایت کرتے ہیں۔ ہم اے آئی ایم پی ایل بی کی جانب سے 13 مارچ کو جنتر منتر پر احتجاج کی کال کی مکمل تائید کرتے ہیں اور تمام انصاف پسند شہریوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ بڑی تعداد میں اس احتجاج میں شریک ہوں۔“ پروفیسر سلیم انجینئر نے ”ہندوستان میں بڑھتی ہوئی معاشی عدم مساوات“ کے موضوع پر بات کرتے ہوئے انڈس ویلی کی سالانہ رپورٹ 2025 کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ”یہ رپورٹ ظاہر کرتی ہے کہ ملک کی مجموعی دولت کا بڑا حصہ 10 فیصد امیر طبقے کے پاس ہے، جبکہ 50 فیصد غریب طبقہ بنیادی ضروریات کے لیے بھی جدوجہد کر رہا ہے۔ دولت سرمایہ داروں اور شہری اشرافیہ کے درمیان مرکوز ہو رہی ہے جبکہ کمزور طبقات مزید کمزور ہو رہے ہیں۔ انجینئر سلیم نے کہا کہ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ غربت کے خاتمے اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کو ترجیح دے، جس کے لیے ترقی پسند ٹیکس نظام، سماجی فلاحی منصوبے اور بنیادی سہولیات تک رسائی کو یقینی بنانے کے لیے پالیسی ترامیم کی ضرورت ہے۔“

وزیر اعظم نے خواتین کے عالمی دن کے موقع پر دی مبارک

نئی دہلی، 80 مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے خواتین کے عالمی دن کے موقع پر مبارکباد دیں۔ وزیر اعظم مودی نے ہفتہ کو ایکس پر لکھا ”ہم خواتین کے دن کے موقع پر، اپنی ناری شکتی کو سلام کرتے ہیں! ہماری حکومت ہمیشہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کام کرتی رہی ہے، جس کی جھلک ہماری اسکیموں اور پروگراموں میں نظر آتی ہے۔ آج، جیسا کہ وعدہ کیا گیا تھا، میرے سوشل میڈیا پر ان خواتین کا قبضہ ہوگا جو مختلف شعبوں میں اپنی انمٹ شناخت بنا رہی ہیں!“

9 مارچ کی اشاعت کے لئے

نئی دہلی، 8 مارچ (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 9 مارچ کے اہم واقعات اس طرح ہیں:-

1454 - اطالوی ملاح امریگو ویسپوچی کی پیدائش ہوئی۔ ان کے نام پر امریکہ کا نام رکھا گیا۔

1822 - چارلس ایگ گراہم نے پہلا ڈینچر (نقلی دانت) کا پیٹنٹ کرایا۔

1860 - امریکہ کا پہلا جاپانی سفارت خانہ سان فرانسسکو میں کھولا گیا۔

1864 مشہور مراٹھی مصنف ہری نارائن آپٹے کی پیدائش ہوئی۔

1888 - فریڈرک III جرمن کے شہنشاہ اور پرشیا کا بادشاہ بنے۔

1915 ہندی کے مشہور ادیب ڈاکٹر نا گیندر کی پیدائش ہوئی۔

1925 - رائل ایئر فورس نے جنوبی وزیرستان میں محسود قبائل کے پہاڑی علاقوں میں بمباری کی مہم شروع کی۔

1934 - سوویت یونین کے ہوا باز اور خلا باز یوری گاگارین کی پیدائش ہوئی۔

1946 - جوہو کستی پاسکیون فن لینڈ کے صدر بنے۔

1951 ء - معروف ہندوستانی طبلہ نواز استاد ذاکر حسین کی پیدائش ہوئی۔

1956 - ہندوستان کے مشہور سفارت کار ششی تھرور لندن میں پیدا ہوئے۔

1961 - روسی خلائی جہاز اسپوتنک 9 کو ایک ڈمی انسان کے ساتھ کامیابی سے لانچ کیا گیا۔

1985 - ہندوستانی کرکٹ کھلاڑی پارتھیو پٹیل کی پیدائش ہوئی۔

1986 - پہلا سیٹلائٹ پر مبنی ٹیلی فون کنیکٹیویٹی نیٹ ورک کا باقاعدہ آغاز ہوا۔

1999 - سنٹرل برمنگھم یونیورسٹی نے برطانوی صنعت کار سوراج پال کو ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری سے نوازا۔

1999 - فرانسسکو فلورس ایل سلواڈور کے صدر بنے۔

2004 - پاکستان نے 2000 کلومیٹر کی مار کرنے کی صلاحیت کے ساتھ ‘شاہین-2’ کا کامیاب تجربہ کیا گیا۔

2005 - تھاکسن شینا واترا تھائی لینڈ کے وزیر اعظم منتخب ہوئے۔

2009 - تمل ناڈو نے مغربی بنگال کو 66 رن سے شکست دے کر وجے ہزارے ٹرافی جیتی۔

2012 - ہندی فلموں کے مشہور اداکار جوئے مکھرجی کا انتقال ہو گیا۔

2018 - بپلب کمار دیب تریپورہ کے 10 ویں وزیر اعلیٰ بنے۔

نارى شکتی وندن ایکٹ' خواتین کو سیاسی طور پر بااختیار بنانے کی طرف ایک تاریخی قدم: لوک سبھا اسپیکر

نئی دہلی؛ 8 مارچ (یو این آئی) خواتین کے عالمی دن کے موقع پر لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے ہندوستان کی ترقی میں خواتین کے کردار کی تبدیلی پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ آج خواتین نہ صرف ملک کی ترقی میں ساجھیدار ہیں بلکہ وہ گورننس، سائنس، دفاع، تعلیم اور انٹرپرینیورشپ جیسے مختلف شعبوں میں آگے آ رہی ہیں اور آگے بڑھ رہی ہیں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ہندوستان ایک نئے دور کا مشاہدہ کر رہا ہے، جہاں خواتین نچلی سطح پر جمہوریت سے لے کر اقتدار کے اعلیٰ عہدوں تک ہر سطح پر قیادت کر رہی ہیں۔ دستور ساز اسمبلی کی 15 خواتین اراکین کے متاثر کن وژن کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ ان کی ساجھیداری آج بھی قوم کو توانائی فراہم کر رہی ہے اور آنے والی نسلوں کے لیے رہنما قوت کے طور پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہماری تاریخ ہمیں آگے بڑھنے کا راستہ دکھاتی ہے اور ان اہم خواتین نے ہندوستان میں صنفی مساوات، جامع حکومت اور خواتین کو بااختیار بنانے کی بنیاد رکھی۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ خواتین کو بااختیار بنانا ہندوستان کے ترقی کے سفر کی بنیاد ہے، مسٹر برلا نے کہا کہ جیسا کہ قوم ہندوستان کے آئین کے 75 سال منا رہی ہے، دستور ساز اسمبلی کی 15 خواتین اراکین کے تعاون کو تسلیم کرنا ضروری ہے جنہوں نے اپنی دور اندیشی اور دیانتداری کے ساتھ ہندوستان کے جمہوری ڈھانچے کی تعمیر میں خاطر خواہ مدد کی۔ خواتین کو قابل احترام سمجھنے کی ہندوستان کی قدیم روایت کا ذکر کرتے ہوئے لوک سبھا نے کہا کہ مادریت، طاقت، قربانی اور پیار ہماری سماجی اقدار کا اٹوٹ حصہ ہیں۔ مختلف شعبوں میں خواتین کی طرف سے کی گئی قابل ذکر پیش رفت پر روشنی ڈالتے ہوئے شری برلا نے کہا کہ خواتین عزم اور عمدگی کے ساتھ انتہائی مشکل اور پیچیدہ کام کر رہی ہیں۔ دفاعی شعبے میں خواتین کی بڑھتی ہوئی شمولیت کو سراہتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خواتین اب لڑاکا طیارے اڑ رہی ہیں، میدان جنگ میں کردار ادا کر رہی ہیں اور بحری آپریشنز کی کمانڈ کر رہی ہیں۔

خود انحصاری، خود اعتمادی اور بااختیار خواتین کی طاقت پر ہی ہندوستان ترقی یافتہ بن سکتا ہے: مرمو

نئی دہلی 08 مارچ (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے ایک ترقی یافتہ ہندوستان کو ہر ایک کا خواب قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر صرف خود انحصاری، خود اعتمادی، خود مختار اور بااختیار خواتین کی طاقت پر کی جا سکتی ہے، اس لیے مردوں کو بااختیار اور خود انحصار بننے کے لیے ہر قدم پر خواتین کا ساتھ دینا چاہیے۔ محترمہ مرمو نے آج یہاں خواتین کے عالمی دن کے موقع پر خواتین اور بچوں کی بہبود کی وزارت کی طرف سے خواتین کی طاقت سے ترقی یافتہ ہندوستان کے موضوع پر منعقدہ ایک قومی کانفرنس کا افتتاح کیا۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ یہ دن خواتین کی کامیابیوں کو عزت دینے، ان کے حقوق کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور صنفی مساوات کے فروغ کے لیے خود کو وقف کرنے کا موقع ہے۔ انہوں نے کہا ”آج ہم خواتین کا عالمی دن منا رہے ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اس عرصے کے دوران خواتین کی برادری نے بے مثال ترقی کی ہے۔ وہ اپنی زندگی کے سفر کو اس ترقی کا حصہ سمجھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اڈیشہ کے ایک عام خاندان اور پسماندہ علاقے میں پیدا ہونے سے لے کر راشٹرپتی بھون تک کا ان کا سفر ہندوستانی معاشرے میں خواتین کے لیے مساوی مواقع اور سماجی انصاف کی کہانی ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے ضروری ہے کہ لڑکیوں کو ترقی کے لیے بہتر ماحول ملے۔ انہیں ایسا ماحول ملنا چاہیے جہاں وہ بغیر کسی دباؤ اور خوف کے اپنی زندگی کے بارے میں آزادانہ فیصلے کر سکیں۔ ہمیں ایک ایسا مثالی معاشرہ بنانا ہے، جہاں کوئی بیٹی یا بہن کہیں جانے یا اکیلے رہنے سے نہ ڈرے۔“ محترمہ مرمو نے کہا کہ خواتین کے تئیں احترام کا احساس ہی خوف سے پاک سماجی ماحول پیدا کرے گا۔ ایسے ماحول میں لڑکیوں کو جو اعتماد ملے گا وہ ملک کو نئی بلندیوں پر لے جائے گا۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہم نے جب بھی خواتین کی صلاحیتوں کو سراہا ہے انہیں کبھی مایوس نہیں کیا۔ سروجنی نائیڈو، راج کماری امرت کور، سوچیتا کرپلانی اور ہنسا بین مہتا جیسی شخصیات کی شراکت کو فراموش نہیں کیا جا سکتا جو دستور ساز اسمبلی کی رکن تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسی بہت سی مثالیں ہیں جہاں خواتین نے اپنی ذہانت، علم اور دانش کے بل بوتے پر نہ صرف شہرت کمائی اور اعلیٰ مقام حاصل کیا بلکہ ملک اور معاشرے کا وقار بھی بڑھایا۔ سائنس ہو، کھیل ہو، سیاست ہو یا سماجی خدمت، خواتین نے تمام شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا احترام کیا ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ جیسے ہی ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی طرف بڑھ رہا ہے، ملک کی افرادی قوت میں خواتین کی شرکت میں تیزی سے اضافہ ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ افرادی قوت میں خواتین کی کم شرکت کی ایک وجہ، نہ صرف ہندوستان میں بلکہ دیگر ممالک میں بھی، یہ تصور ہے کہ خواتین بچوں کی دیکھ بھال کے لیے چھٹی لیں گی یا کام پر کم توجہ دیں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ سوچ درست نہیں ہے۔ ہمیں اپنے آپ سے سوال کرنا ہوگا کہ کیا بچوں کے تئیں معاشرے کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے؟ ہم سب جانتے ہیں کہ خاندان میں پہلی استاد ماں ہوتی ہے۔ اگر ماں بچوں کی دیکھ بھال کے لیے چھٹی لیتی ہے تو اس کی کوششیں بھی معاشرے کی فلاح و بہبود کے لیے ہوتی ہیں۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

ایمازون کا گفٹ واؤچر جوانڈین خاتون کو 51 لاکھ روپے سے محروم کرگیا

انڈیا میں آن لائن فراڈ کے ایک نئے واقعے میں گریٹر نوئیڈا کی ایک خاتون نے واٹس ایپ گروپ میں شیئر کیے گئے بظاہر بے ضرر ایمازون گفٹ واؤچر استعمال کرنے پر 51 لاکھ روپے سے زیادہ کی رقم گنوالی ہے۔ گریٹر نوائیڈہ سے تعلق رکھنے والی مینورانی نامی خاتون کو مبینہ طور پر نامعلوم افراد نے ایک واٹس ایپ گروپ میں شامل کیا تھا جنھوں نے انھیں مفت ایمازون واؤچر پیش کر کے ان کا اعتماد حاصل کیا۔ متاثرہ خاتون کا دعویٰ ہے کہ انھیں ای کامرس ویب سائٹ ایمازون کے گفٹ واؤچر کا جھانسہ دے کر 51 لاکھ روپے فراڈ کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ آن لائن فراڈ کا نشانہ بننے والی مینورانی نے سنیچر کے روز سائبر کرائم پولیس سٹیشن میں ایک شخص کے خلاف آن لائن دھوکہ کے ذریعے ان سے 51 لاکھ روپے ہتھیانے کی شکایت درج کرائی۔ خاتون کے ساتھ 51 لاکھ روپے کا آن لائن فراڈ کیسے ہوا؟ انڈیا کے خبر رساں ادارے پریس ٹرسٹ آف انڈیا (پی ٹی آئی) کے مطابق اس آن لائن فراڈ کی شروعات اس وقت ہوئی جب متاثرہ خاتون مینورانی کو ہری سنگھ نامی شخص نے سوشل میڈیا پر رابطہ کیا۔ انھیں ہری سنگھ نے اپنے آپ کو سٹاک مارکیٹ کی سرمایہ کاری میں 15 سال کے تجربے کے ساتھ ایک پیشہ ور سرمایہ کاری گائیڈ کے طور پر متعارف کرایا۔ اس کے بعد اس نے متاثرہ خاتون کو ایک ایسے واٹس ایپ گروپ میں شامل ہونے پر راضی کیا جہاں ممبران سرمایہ کاری کے مواقع پر تبادلہ خیال کرتے اور اپنی کامیابی کی کہانیاں شیئر کرتے تھے۔ مینو رانی نے ہری سنگھ کے جھانسے میں آ کر سرمایہ کاری کے بارے میں جاننے اور زیادہ منافع کمانے کا ایک اچھا موقع سمجھتے ہوئے اس واٹس ایپ گروپ میں شمولیت اختیار کر لی۔ آن لائن کمائی اور سرمایہ کاری کا جھانسہ: پڑھے لکھے پاکستانی نوجوان فراڈ کا شکار کیسے ہو رہے ہیں؟ پریس ٹرسٹ آف انڈیا کے مطابق مینورانی نے پولیس کو درج کروائی اپنے درخواست میں کہا کہ کچھ عرصے کے بعد واٹس ایپ گروپ میں ان کا رابطہ ارتی سنگھ نامی ایک گروپ رکن سے ہوا۔ آرتی نے انھیں بتایا کہ ہری سنگھ نے ہر خاتون ممبر کی سرمایہ کاری میں مدد کرنے کے لیے 1,000 روپے کے ایمازون گفٹ واؤچر خریدے ہیں۔ یہ گفٹ واؤچر حاصل کرنے کے لیے متاثرہ حاتون کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ اپنے ایمازون اکاؤنٹ کو لاگ ان کرے۔ مینو نے جب آرتی کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے اپنے ایمازون اکاؤنٹ میں لاگ ان کیا تو انھیں اپنے بیلنس میں 1000 روپے جمع ملے۔ اس سے ان کا گروپ اور اس کے ایڈمن ہری سنگھ پر اعتماد مزید بڑھ گیا۔ پریس ٹرسٹ آف انڈیا کی رپورٹ کے مطابق جعلسازوں نے اعتماد حاصل کرنے کے بعد متاثرہ خاتون مینو سنگھ کو لالچ دیا کہ وہ سٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کر کے ایک ماہ کے اندر تین سے پانچ گنا منافع کما سکتی ہے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (سائبر کرائم) پریتی یادو نے خبر رساں ادارے پریس ٹرسٹ آف انڈیا کو اس معاملے کے متعلق بتایا جعلساز ہری سنگھ نے مینو رانی سے ابتدا میں 50,000 روپے کی سرمایہ کاری کرنے کو کہا۔ جب رانی نے فراہم کردہ اکاؤنٹ میں رقم منتقل کی تو اس نے اپنا منافع ایک ایپ پر ظاہر ہوتا ہوا دیکھا جسے انھوں نے اسے ڈاؤن لوڈ کرنے کو کہا تھا۔ ایپ پر منافع ظاہر ہوتے دیکھ مینو کو مزید پیسہ لگانے کا اور اپنے خاندان کے افراد کے فنڈز کا استعمال کرنے کا حوصلہ ملا۔

زکوٰۃ کے ذریعہ مدارس کے طلبہ اور غریبوں کی مدد کریں

مولانا انیس الرحمن قاسمی
چیئرمین ابوالکلام ریسرچ فاؤنڈیشن وقومی نائب صدر آل انڈیا ملی کونسل (نئی دہلی)

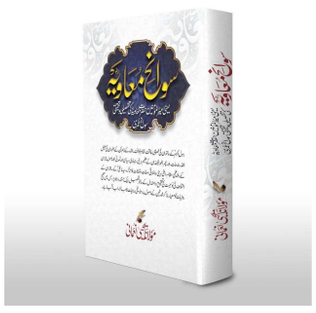

انسانی زندگی کی بقاء اور آرام وراحت کے لیے بنیادی طور پر یہ ضروری ہے کہ معاشی نظام میں اعتدال اور استحکام پیدا ہو۔ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انسانی ضروریات کی تکمیل اور معاشی استحکام کی بے شمار وسائل واسباب پیدا کر رکھے ہیں، ان وسائل واسباب کو اختیار کرنے کے نتیجے میں جو دولت حاصل ہوتی ہے، اگر اسے اعتدال وانصاف کے ساتھ خرچ کیا جائے، تو امن وسکون حاصل ہوگا اور غربت دور ہوگی، اس لیے اسلام مال جمع کر کے رکھنے کے بجائے خرچ کرنے کی تعلیم دیتا ہے، لیکن اس کا مقصد یہ نہیں ہوتا ہے کہ عیش وآرام کے لیے فضول طریقہ پر دولت خرچ کی جائے اللہ تعالیٰ نے مسرفانہ خرچ کو منع کرتے ہوئے فرمایا ہے:

''اور جب خرچ کرنے لگتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی کرتے ہیں اور ان کا خرچ کرنا اس کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔'' ترجمہ (سورہ فرقان:68)

دوسری جگہ ارشاد الٰہی ہے: ''اے آدم کی اولاد تم مسجد کی ہر حاضری کے وقت اپنا لباس پہن لیا کرو اور کھاؤ اور پیو، البتہ اسراف نہ کرنا اللہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔'' ترجمہ (سورہ اعراف:31)

اس لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال کے خرچ کرنے میں اعتدال اختیار کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے:

''جس نے خرچ میں میانہ روی اختیار کی وہ کبھی فقیر ومحتاج نہیں ہوا۔'' ترجمہ (مسند امام احمد:1/447)

اور اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ جو مال حاصل کیا جائے اس کو جمع نہ کیا جائے کیوں کہ اس سے مال کی منتقلی ختم ہوجاتی ہے اور ایک جگہ مال کے رہنے کی وجہ سے اعتدال ختم ہوجاتا ہے۔ اس لیے اللہ رب العزت نے بخل سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے:

''اور ہرگز خیال نہ کریں ایسے لوگ جو ایسی چیز میں بخل کرتے ہیں، جو اللہ تعالی نے ان کو اپنے فضل سے دی ہے کہ یہ بات کچھ ان کے لیے اچھی ہوگی، بلکہ یہ بات ان کے لیے بری ہے۔'' ترجمہ (سورہ آل عمران:180)

اس لیے مال کو جمع کرنے کے بجائے انسانی ضروریات کی تکمیل اور فقر ومحتاجی کو دور کرنے میں خرچ کرنا چاہیے۔ ارشاد ربانی ہے:

''اور وہ تم سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں، آپ کہہ دیجیے کہ جو ضرورت سے بچ جائے۔'' ترجمہ (سورہ بقرہ:219)

اسی لیے اللہ جل شانہ نے مال ودولت کو والدین، غریبوں، مسکینوں اور ضرورت مندوں میں خرچ کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے:

''اور احسان کرو اپنے ماں باپ کے ساتھ اور اپنے رشتہ داروں اور نادار مسکینوں اور قرابت دار پڑوسیوں اور اجنبی ہمسایوں اور اپنے ملنے جلنے والے دوستوں اور مسافروں اور لونڈی غلاموں کے ساتھ۔'' ترجمہ (سورہ نساء:36)

اسلام اس بات کی بھی تلقین کرتا ہے کہ غریبوں اور حاجت مندوں پر مال خرچ کرنے سے مال گھٹتا نہیں ہے بلکہ اس میں برکت ہوتی ہے اور ثواب بھی ملتا ہے۔ جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ضرورت مندوں پر مال خرچ کرنے سے وہ فقیر ہوجائیں گے، یہ خیال غلط ہے اور شیطانی بہکاوا ہے۔ اللہ جل شانہ نے اس طرح کے شیطانی بہکاوے سے بچنے کا حکم دیا ہے اور زکوٰۃ وصدقات نکالنے میں اپنے فضل ومغفرت کا وعدہ کیا ہے، فرمایا ہے:

''شیطان وعدہ دیتا ہے تم کو تنگ دستی کا اور حکم کرتا ہے بے حیائی کا اور اللہ وعدہ دیتا ہے تم کو اپنی بخشش اور فضل کا اور اللہ بہت کشایش والا ہے، سب کچھ جانتا ہے۔'' ترجمہ (سورہ بقرہ:268)

مال خرچ کرتے وقت یہ ذہن میں رہے کہ یہ خرچ اللہ کی رضا اور اپنے ثواب اور انسانی ہمدردی کے لیے کر رہا ہوں۔ لینے والے پر اپنے احسان اور بڑائی کا خیال دل میں نہ آنے دے، نہ لینے والے کے سامنے کسی طرح کا احسان ظاہر کرے۔ ورنہ اس سے خرچ کرنے کا ثواب دنیا وآخرت دونوں جگہ برباد ہوجائے گا۔

اللہ نے فرمایا ہے: ''اے ایمان والو مت ضائع کرو اپنی خیرات احسان رکھ کر اور ایذا دے کر اس شخص کی طرح جو خرچ کرتا ہے اپنا مال لوگوں کے دکھانے کو او ر یقین نہیں رکھتا ہے اللہ پر اور قیامت کے دن پر۔'' ترجمہ (سورہ بقرہ:264)

مال پر فقراء اور مساکین کا بھی حق ہے۔ اور اس حق کی ادائیگی کی ذمہ داری مالداروں پر ہے کہ وہ ناداروں کو تلاش کر کے ان کا حق ادا کریں۔

ارشاد الٰہی ہے: ''اور ان کے مالوں میں سائل اور نادار کا حق ہے۔'' ترجمہ (سورہ ذاریات:19)

اسلام چاہتا ہے کہ دولت ایک جگہ جمع نہ رہے بلکہ معاشرہ کے دبے کچلوں کی مدد ہوتی رہے، اسی مدد کا طریقہ زکوۃ وصدقہ ہے۔ اس کی اسلامی معیشت میں اتنی اہمیت ہے کہ اس کو ارکان اسلام میں شامل کیا گیا ہے اور یہ کہ جو دولت جمع کرتا ہے، اس کی دولت مکمل طور پر اس وقت تک صحیح نہیں ہوسکتی ہے، جب تک کہ اس کی زکوۃ نہ نکالے۔ اسی لیے اللہ جل شانہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا ہے:

''آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لے لیجیے جس کے ذریعہ سے آپ ان کو پاک وصاف کردیں گے۔'' ترجمہ (سورہ توبہ:103)

مذکورہ آیت سے صاف طور پر پتہ چلتا ہے کہ مال دار آدمی کے پاس جو دولت جمع ہوتی ہے وہ اسلام کی نگاہ میں ایک ایسا مال ہے، جس میں تزکیہ کی ضرورت ہے، جب تک کہ اس کا مالک اس میں سے ہر سال کم سے کم ایک متعین مقدار محتاجوں پر خرچ نہ کرے، اس کا تزکیہ نہیں ہوگا۔

زکوۃ کے بارے میں جو لوگ غفلت برتتے ہیں اور مال سے غیر معمولی محبت اور بخل میں مبتلا ہوتے ہیں ان کو اللہ کے عذاب سے ڈرنا چاہئے۔ اس لیے کہ ایک دن آئے گا کہ ان کے مال اور سونا چاندی جہنم کی آگ میں دہکائے جائیں گے اور اس سے ان لوگوں کی پیشانی، پیٹھ اور پہلو کو داغا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہی وہ خزانہ ہے جسے تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''دردناک سزا کی خوش خبری دو ان لوگوں کو جو سونے اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور انہیں خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ایک دن آئے گا کہ اسی سونے چاندی پر جہنم کی آگ دہکائی جائے گی اور پھر اسی سے ان لوگوں کی پیشانیوں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ یہ ہے وہ خزانہ جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا سو اب اپنی سمیٹی ہوئی دولت کا مزہ چکھو۔'' ترجمہ (سورہ توبہ:35-34)

اللہ تعالیٰ نے ہر ایسے مال میں غریبوں کا حق رکھا ہے اور اس میں زکوۃ نکالنے کو فرض قرار دیا ہے جو پائدار اور ایک معتد بہ مقدار میں ہو جیسے سونا چاندی، روپیہ پیسہ، اموال تجارت، زمینوں میں پیدا ہونے والے اناج، دلہن تلہن، باغوں میں پیدا ہونے والے مختلف قسم کے پھل وغیرہ۔ ساتھ ہی اللہ نے غریبوں ونا داروں کی چند قسموں کا بھی تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ ان کی محتاجی کو دور کرنے کے لیے زکوۃ نکال کر دیا جائے۔ ارشاد ربانی ہے:

''یہ صدقات تو در اصل (1) فقیروں (2) اور مسکینوں (3) اور صدقات کے وصولی پر مامور افراد (4) اور مؤلفہ قلوب کے لیے ہے۔ (5) اور (غلاموں کو) آزاد کرنے میں مدد کرنے (6) اور قرض داروں کو (7) اور راہ خدا میں (8) اور مسافروں کے لیے ہے۔'' ترجمہ (سورہ توبہ:60) یہ ایک فریضہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ سب کچھ جاننے والا دانا وبینا ہے۔ قرآن کریم کی ان آیات میں زکوۃ کے یہ آٹھ مصارف ذکر ہوئے، ان میں سے کسی بھی مصرف میں زکوۃ دینے سے ادائیگی ہو جائے گی اور دینے والا دینی فریضہ سے سبکدوش ہوجائے گا۔ خواہ ایک پر صرف کرے خواہ دو پر خواہ زیادہ پر۔ اب ان آٹھ مصارف کی ضروری وضاحت وتفصیل وتشریح بیان کی جاتی ہے۔

پہلا اور دوسرا مصرف: فقراء ومساکین: فقیر اور مسکین دونوں ہی اپنی مالی ضروریات کے لئے زکوۃ کا پہلا اور دوسرا مصرف ہیں، فقیر، مسکین دوسروں کے مالی تعاون کے محتاج ہیں۔ دونوں کو زکوۃ دی جاسکتی ہے۔ مسکین، فقیر سے بڑھ کر خستہ حال ہوتا ہے۔ فقیر تنگ دست ہوتا ہے تہی دست نہیں ہوتا۔ مسکین وہ ہے جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو۔ فقیر وہ ہے جس کے پاس کچھ نہ کچھ مال ہوتا ہے مگر ضروریات زندگی اس سے پوری نہیں ہوتیں۔ (بدائع الصنائع، فتاوی عالمگیری)

تیسرا مصرف: والعاملین علیہا: وہ لوگ جو حکومت کی طرف سے زکوۃ وعشر جمع کرنے پر مامور ہوں، ان سب کو زکوۃ کے مال سے اجرت یا تنخواہ دی جائے گی۔ خواہ امیر ہوں خواہ غریب۔ ''عامل جو زکوۃ لینے کا مستحق ہے، وہ صرف اپنے کام کی بناء پر اس کا حقدار ہے نہ کہ زکوۃ کی حیثیت سے، دلیل یہ ہے کہ اسے تنخواہ ملے گی اگرچہ وہ غنی وامیر ہو، اس پر امت کا اجماع ہے۔ اگر یہ صدقہ ہوتا تو امیر عامل کے لئے جائز نہ ہوتا۔'' (بدائع الصنائع، فتح القدیر تفسیر کبیر)

چوتھا مصرف: مولفۃ القلوب: زکوۃ وعشر کا چوتھا مصرف مولفۃ قلوب ہیں۔ یعنی وہ لوگ جن کی تالیف قلب مقصود ہے۔ تالیف قلب کا مطلب ہے دل موہ لینا، مائل کرنا، مانوس کرنا۔ اس حکم خداوندی کا مقصد یہ ہے کہ جو لوگ اسلام کے سخت مخالف ہیں اور مال دے کر ان کی مخالفت ختم کی جاسکتی ہے تو ان کو زکوۃ دی جا سکتی ہے۔ جس کے نتیجہ میں پہلے ان کا جوش عداوت ٹھنڈا ہوگا اور بالآخر وہ اسلام میں داخل ہوسکتے ہیں۔ یا وہ لوگ جو نئے نئے مسلمان ہوں اور ان کی مناسب مالی مدد نہ کی گئی تو امکان ہے کہ وہ اپنی کسمپرسی اور کمزوری کی بناء پر پھر کفر کی طرف پلٹ جائیں گے۔

پانچواں مصرف: وفی الرقاب: ''گردنیں چھڑانے میں'' اسلام سے پہلے دنیا کے اکثر ممالک میں غلامی کا دور دورہ تھا۔ کمزور، نادار اور پسماندہ انسانوں کو طاقت ور لوگ اپنا غلام بنا لیتے تھے۔ اسلام نے انسانی غلامی کو جرم قرار دیا جو صدیوں سے نسلاً بعد نسل غلام تھے ان کو قانوناً واخلاقاً کئی طریقوں سے آزاد کرنے کا دروازہ کھول دیا۔ جو مالک اپنے غلاموں، لونڈیوں کو بلا معاوضہ آزاد کرنے پر آمادہ نہ تھے، ان کو مالی معاوضہ دے کر آزادی دلائی گئی۔ جو لوگ بے قصور جیلوں میں بند ہیں ان کو رہائی کے لیے رقم دی جاسکتی ہے۔

چھٹا مصرف: الغارمین: ''والغارمین'' اور قرض داروں کو یعنی مال زکوۃ سے قرض داروں کے قرض بھی ادا کئے جاسکتے ہیں۔

ساتواں مصرف: وفی سبیل اللہ: ''اور اللہ کے راستے میں'' امام ابو یوسفؒ نے اس سے مراد فی سبیل اللہ جہاد کرنے والے مجاہدین مراد لئے ہیں، اور امام محمدؒ کے نزدیک وہ عازمین حج جو راستے میں مالی مدد کے محتاج ہوں۔ کچھ علماء کے نزدیک طالب علم مراد ہیں۔ امام کاسانی حنفی نے فرمایا:

''فی سبیل اللہ سے مراد ہے تمام نیکی کے کام ہیں، اس میں ہر وہ شخص شامل ہے جو اللہ کی اطاعت اور نیک کاموں میں تگ ودو کرے۔ جب کہ (زکوۃ کا) حاجت مند ہو۔'' (بدائع الصنائع تفسیر روح المعانی)

آٹھواں مصرف: مسافر: زکوۃ کا آٹھوں مصرف مسافر ہے، خواہ گھر میں مالدار ہو مگر سفر میں تنگدست ہوجائے اور مالی تعاون کا محتاج ہو، تو زکوۃ سے اس کی مالی مدد کی جائے گی۔

''اس سے مراد وہ شخص ہے جس کے وسائل واسباب، گھر، ٹھکانہ اور مال دور سفر میں ہونے کی وجہ سے اس کی دسترس سے باہر ہیں۔ اس کو مال زکوۃ سے دیا جائے گا اگرچہ اپنے شہر میں امیر ہو۔'' (الجامع الاحکام القرآن للقرطبی)

لہٰذا زکوۃ یا صدقات واجبہ نہ تو کسی مالدار کو دیا جاسکتا ہے اور نہ ایسے مانگنے والے کو جو بظاہر طاقتور اور مال والا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

''صدقہ مالدار اور طاقتور کمانے والے کے لیے جائز نہیں ہے۔'' ترجمہ (ابوداؤد، حدیث نمبر:1634)

زکوۃ بنیادی طور پر صاحب نصاب کے اوپر فرض ہے یا ایسی کھیتوں کے غلے میں عشر یا نصف عشر (دسواں یا بیسواں حصہ) واجب ہے جو مسلمان آباد کرتے ہیں۔ اس لیے مسلمانوں کو اپنی زکوۃ نکال کر غریبوں تک پہنچانا اور اجتماعی طور پر تقسیم زکوۃ کا نظام قائم کرنا چاہیے تاکہ ناداروں کی صحیح طور پر کفالت ہوسکے اور شریعت نے جو اجتماعیت کا حکم دیا ہے اس کی بھی تعمیل ہوجائے، کیوں کہ جس طرح نماز باجماعت کی تاکید ہے۔ اسی طرح زکوۃ کے اجتماعی نظام کا بھی حکم ہے زکوۃ دینے کی، اس کوتاہی پر آخرت میں دردناک عذاب میں مبتلاء ہونا پڑے گا۔ اگر قرآنی آیات پر غور کریں تو جتنی سخت وعیدیں مال میں زکوۃ نہ نکالنے پر آئی ہیں اتنی کسی دوسرے پر نہیں ہے۔ اسی طرح زکوۃ اجتماعی طور پر نکالنے اور خرچ نہ کرنے والوں کو بھی سخت تنبیہ کی گئی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ زکوۃ کے اجتماعی نظام کی بھی فکر ہو ملی تنظیموں، بیت المال، مدارس وغیرہ کے ذریعہ اس کی کوشش کی جائے اور ایسا ماحول بنایا جائے جس سے نہ صرف مقامی ضرورت مندوں کی ضرورت پوری ہوسکے، بلکہ مدارس، یتیم خانے، وقتی حادثات میں راحت رسانی، مریضوں اور مصیبت زدوں کی مدد ہوسکے اور کوشش رہے کہ جو لوگ اپنی حاجت کے لیے مانگتے پھرتے ہیں اگر وہ واقعی ضرورت مند ہیں تو ان کی مقامی سطح پر مدد کردی جائے تاکہ وہ دوسری جگہ اپنی حاجت کے لیے مانگتے پھرتے نظر نہ آئیں۔

یاد رکھیں جب تک اسلام کے بتائے ہوئے طریقہ پر تقسیم زکوۃ عمل میں نہیں آئے گی اس وقت تک اس کے مکمل فوائد ظاہر نہیں ہوں گے۔ اس لیے بنیادی طور پر یہ ضروری ہے کہ:

شریعت کی ہدایت کے مطابق ہر طرح کے ناداروں اور سماج کے دبے کچلے افراد کی مدد کی جائے، جس کا تذکرہ اوپر ہوا ہے۔

اگر جمع وتقسیم کے اس نظام میں کوتاہی ہوگی تو نہ صرف یہ کہ اس کے فوائد اس دنیا میں ظاہر نہیں ہوں گے اور نہ صرف معاشی ناہمواری وطبقاتی کشمکش دور نہیں ہوگی، بلکہ آخرت میں دردناک عذاب سے دوچار ہونا پڑے گا۔

سوانح معاویہؓ ..... مختصر تعارف

محمد مصطفی ندوی (لاتیہار، جھارکھنڈ)

حضرت مولانا یحییٰ نعمانی کی تصنیف 'سوانح معاویہؓ' اردو سوانحی وتاریخی لٹریچر میں ایک نہایت گرانقدر اور قیمتی اضافہ ہے، بلا مبالغہ کہا جاسکتا ہے کہ اردو میں ایسی سوانحی وتاریخی کتابیں اب تک معدودے چند ہی تصنیف کی گئی ہیں، اور نہیں معلوم کہ خاص اس موضوع پر عربی زبان میں بھی کوئی ایسا کام ہوا ہے یا نہیں۔ اس کتاب کو منظر عام پر آئے ابھی دو تین ہفتے ہی ہوئے ہیں، اس مختصر سے عرصہ میں یہ کتاب ہاتھوں ہاتھ لی گئی، اور نہایت مقبول ہوئی، خیال ہوتا ہے کہ اس کتاب کا ایسا اجمالی مختصر تعارف کرادیا جائے جس سے اس کتاب کا اجمالی خاکہ قارئین کے سامنے آجائے۔ اس کتاب کی سب سے امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ یہ کتاب حضرت معاویہؓ کی زندگی کے تمام ادوار سے نہایت تحقیقی اور تفصیلی طور پر اعتنا کرتی ہے، جب کہ بالعموم حضرت معاویہؓ کی زندگی پر لکھی جانے والی تحریریں سیدنا حضرت علیؓ کے ساتھ ان کے اختلاف سے شروع ہوکر حضرت حسنؓ کے ساتھ ہونے والی صلح تک ہی محدود رہتی ہیں، یا اگر ان کی زندگی کے دوسرے حصوں پر گفتگو کرتی بھی ہیں تو نہایت اختصار کے ساتھ۔ یہ کتاب سولہ ابواب پر مشتمل ہے، پہلا باب 'خاندانی پس منظر، پیدائش اور قبول اسلام' کے عنوان سے ہے، اس کا موضوع اس کے عنوان سے ہی ظاہر ہے، مطالعہ کرنے والوں کے لیے اس میں بھی بہت کچھ نیا ہوگا، جس سے ان کے علم میں کئی جہات کا اضافہ ہوسکتا ہے، دوسرا باب ان کی بابت معتبر احادیث میں وارد رسول اکرم ﷺ کی دعاؤں کی بابت ہے، جس میں ان احادیث پر نہایت قیمتی محدثانہ کلام کیا گیا ہے۔ تیسرا، چوتھا اور پانچواں باب خلفائے ثلاثہ کے عہد میں ان کی نمایاں خدمات سے اعتنا کرتے ہیں، اور یہ تینوں ابواب اس کتاب کے نہایت قیمتی حصے ہیں، ان میں حضرت معاویہؓ کی خلافت صدیقی میں بعض ذمہ داریوں (مثلاً دارالخلافہ میں فرامین واحکام کی تحریر اور جماعت مجاہدین کی امارت وغیرہ) کا تذکرہ ہے، اس ضمن میں فتح بصری واجنادین میں ان کے کردار پر روشنی ڈالی گئی ہے، پھر چوتھا باب عہد فاروقی میں بطور امیر شام ان کی خدمات، کارناموں بالخصوص اسلامی فتوحات میں ان کے عظیم کردار سے ایسی مؤثر خانہ بحث کرتا ہے کہ پڑھنے والا حیرت میں رہ جاتا ہے، اس باب میں دو چیزیں قاری کے لیے نہایت کشش کا باعث ہیں، ایک اس وقت کی سب سے بڑی اسلام دشمن حکومت رومن امپائر کے خلاف حضرت معاویہؓ کی قیادت وامارت میں کیا جانے والا وہ مسلسل جہاد، جو اسلامی تاریخ کا ایک عظیم سنگ میل ہے، اور جس نے مستقبل کی عظیم اسلامی فتوحات کے لیے راہیں ہموار کی تھیں، اس کی تفصیلات آپ کے سامنے اس عظیم شخصیت کی عظمت کا ایک اہم پہلو سامنے لاتا ہے، اور دوسرا حضرت عمرؓ کی نگاہ میں حضرت معاویہؓ کا مقام، جس کے نتیجے میں وہ اس عہد میں ترقی کرتے کرتے تقریباً پورے اقلیم شام (جس میں آج کئی ممالک آتے ہیں) کے امیر بنائے گئے تھے۔ یہ عہد بقول مصنف حضرت معاویہؓ کے کارناموں کا آغاز شباب ثابت ہوا تھا، یہ باب اس کی نہایت دلربا منظر کشی کرتا ہے۔ پانچواں باب خلافت عثمانی میں حضرت معاویہؓ کی خدمات سے بحث کرتا ہے، جس کے چند ذیلی عناوین سے آپ کے سامنے اس باب کا آئینہ آجائے گا: سرحدوں کے تحفظ کے اقدامات، عموری کا میاب مہم، فتح آرمینیہ، صدر مقام دبیل کی فتح، ملطیہ اور اس میں فوجوں کی تعیناتی، ملک آرمینیہ کی رومیوں سے آزادی، فتح طرابلس، اسلامی بحریہ کی تاسیس، قبرص پر (بحری) حملہ اور فتح، معرکہ ذات الصواری، مسلمانوں کی ایک تاریخ ساز فتح۔ یہ وہ چند عناوین ہیں جو بتاتے ہیں کہ عہد عثمانی کے پرامن دور میں حضرت معاویہ کے زیر قیادت کیسا عظیم جہاد اقلیم شام کے بری سرحدی خطوں سے لے کر بحر متوسط اور بحر ابیض کے جزائر تک کیا گیا تھا، جس میں ان کی ذہانت اور ان کی اقدامی صلاحیتوں نے کیسی عظیم کامیابیاں حاصل کی تھیں، یہ جہادی سرگرمیاں اور ان کے نتیجے میں حاصل ہونے والی فتوحات خلافت راشدہ کی عسکری کامیابیوں میں کیسا ممتاز مقام رکھتی تھیں، اور تراجم اسلامی کا کیسا عظیم سنگ میل ہیں یہ سب کچھ بھی کتاب آپ کو ساتھ ساتھ بتاتے چلتی ہے۔ اس کے بعد چھٹا باب 'فتنۂ کبریٰ اور شہادت عثمان' کے عنوان سے ہے، یہ باب جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے ہماری تاریخ کے نہایت الم ناک حصہ سے بحث کرتا ہے، جب جھوٹے پروپیگنڈے کے سایہ تلے خلافت راشدہ کے سورج کو عین وسط النہار میں گہن لگانے کی وہ کمر بھری سازش ہوئی جس نے پوری خلافت کو خرخشے میں ڈال دیا، کتاب نہایت مستند تاریخی حوالوں سے باغیوں کی چالوں اور سازشوں کا تذکرہ کرتی ہے، بتاتی ہے کہ کس طرح پورے عالم اسلام میں جھوٹا پروپیگنڈہ کیا گیا، یہاں تک کہ اس وقت کے عظیم صحابہ کے نام سے جھوٹے خطوط تمام علاقوں میں بھیجے گئے، خلیفۂ اسلام کے خلاف کی گئی یہ سازش کیسی منظم اور بڑی تھی، جس کے نتیجے میں عین دار الخلافہ میں خلیفۂ اسلام کو اس کے گھر کے اندر شہید کردیا گیا، یہ سب کچھ نہایت تفصیل کے ساتھ آپ اس باب میں پڑھ سکتے ہیں۔ اس کے بعد ساتواں باب ہے: 'حضرت معاویہؓ سیدنا حضرت علی مرتضیٰؓ کے دور میں' یہ دور جس طرح حضرت معاویہؓ کی زندگی کا سب سے نازک اور حساس دور ہے اسی طرح یہ باب اس کتاب کا بھی نہایت حساس باب ہے، یہ باب اس عہد کے واقعات کو پوری تاریخی امانت داری کے ساتھ بیان کرتا ہے، حضرت معاویہؓ کا موقف بیان کرتا ہے، سیدنا علی مرتضیٰ کا موقف بیان کرتا ہے، بتاتا ہے کہ حضرت معاویہؓ کے موقف کی بنیادیں کیا تھیں، حضرت علیؓ کو درپیش مشکلات کیا تھیں، اس باب کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ فاضل مصنف نے اس تصنیف کو پیش کرنے کے لیے کیسی تحقیق وجستجو، دقیقہ رسی اور عرق ریزی سے کام لیا ہے، اور کاتب تقدیر نے ان کو کس قدر فکری سلامتی اور اعتدال ومیانہ روی سے نوازا ہے، یہ باب کیا ہے؟ تحقیق وجستجو، روایات کی چھان پھٹک اور نتائج تحقیق کی ترتیب وپیش کش کا ایک شاہکار ہے، جس کو پڑھ کر قاری پر یہ بات بالکل واضح ہوجاتی ہے کہ سیدنا علیؓ اس مشکل وقت میں امت مسلمہ کے لیے کیسی رحمت ثابت ہوئے، ان سے اختلاف کرنے والوں کی اجتہادی بنیادیں کیا تھیں، اور کیوں یہ بات بالکل تاریخی حقیقت ہے کہ سیدنا علیؓ کا موقف ہی 'صواب' تھا، اور ان کے مخالفین کا موقف 'خطا' تھا، اور دوسرے لوگ بھی کیوں اس سلسلہ میں مخلص اور معذور تھے، کتاب کا یہ باب حضرت علیؓ کی اخلاقی عظمت، شرافت نفسی اور اعتدال کا ایک عجیب منظر پیش کرتا ہے، صحابۂ کرام میں باوجود اختلافات کی شدت کے باہمی محبت واحترام کے ایسے بے نظیر نمونے پیش کرتا ہے جن کے آگے جبین عقیدت خم اور زبان گنگ ہوجاتی ہے۔ پھر اس باب میں اس عہد کی بابت گڑھے گئے جھوٹے افسانوں کا علمی جائزہ لے کر ان کے تار وپود بکھیرنے کا کام بھی مصنف کے قلم سے بحسن وخوبی انجام پایا ہے، جو قارئین کے لیے ایک بیش بہا علمی تحفہ ہے۔ آٹھواں باب حضرت حسنؓ اور حضرت معاویہؓ کے مابین ہونے والی صلح سے بحث کرتا ہے، اس سلسلہ کے تمام مراحل پر نہایت تحقیقی گفتگو کرتا ہے، اور تاریخ اسلامی کے اس عظیم واقعہ کے مبارک نتائج سے آگاہ کرتا ہے۔ کتاب کے اگلے دس ابواب (نوتا اٹھارہ) حضرت معاویہؓ کے عہد خلافت وحکمرانی کی مختلف جہات سے بحث کرتے ہیں، یہ تحریر چونکہ نہ چاہتے ہوئے بھی خاصی طویل ہوگئی ہے اس لیے ہم ان کی بابت کچھ نہ عرض کرکے ان کے عناوین ذکر کردیتے ہیں، جس سے آپ کو ان ابواب کی بابت ایک اندازہ ہوجائے گا، یہ عناوین ملاحظہ ہوں: نواں باب: امیر المؤمنین اپنے دور خلافت میں۔ دسواں باب: رومن امپائر سے جہاد اور فتوحات، گیارہواں باب: بیزنطینی افریقہ کی فتوحات، بارہواں باب: مشرقی محاذ کی فتوحات، تیرہواں باب: امیر المومنین حضرت معاویہؓ کا نظام حکومت، چودہواں باب: مالیاتی نظام، پندرہواں باب: فوجی اور دفاعی نظام، سولہواں باب: محکمۂ عدل، سترہواں باب: پولیس اور چند دوسرے شعبے، اٹھارہواں باب: نظارت نافعہ یا پبلک سروس۔ یہ نو ابواب بڑے کتابی سائز کی اس کتاب کے دو سو صفحات پر مشتمل ہیں، اس مختصر تحریر میں ان کی بابت کیا عرض کریں، بس اپنا یہ احساس درج کردیتے ہیں کہ ان ابواب کو پڑھتے ہوئے علامہ شبلیؒ کی کتاب الفاروق کا دوسرا حصہ یاد آجاتا ہے، جس میں انھوں نے خلافت فاروقی کے کارناموں اور حکومتی شعبوں نیز انتظامی خوبیوں کی تفصیلات درج کی ہیں۔ انیسواں باب تین فصلوں پر مشتمل ہے، پہلی فصل: یزید کی ولیعہدی، دوسری فصل: آخری ایام، تیسری فصل: خصوصیات وکمالات، جسمانی حلیہ، معمولات اور ازواج واولاد۔ یوں یہ کتاب اختتام کو پہنچتی ہے۔ کتاب کا مطالعہ کرتے ہوئے بار بار مصنف کے تحریر کردہ مقدمہ کا یہ اقتباس ذہن ودماغ میں تازہ ہوتا رہتا ہے: ''حضرت معاویہؓ کی سوانح ان کے تاریخ ساز کارناموں کی وجہ سے بھی اسلامی تاریخ کے ذمہ ایک قرض

روزہ ہم سے کیا مطالبہ کرتا ہے؟

محمد عارف اقبال
استاد اردو ادب، پلس ٹو اپگریڈیڈ ہائی اسکول، مُریا، دربھنگہ

رمضان المبارک کا مہینہ خیر و برکات کو دامن میں سمیٹ لینے کا مہینہ ہے، اس

لئے صحابہ کرام اس مہینہ میں عبادتوں وریاضتوں کے لئے خصوصی اہتمام کیا کرتے تھے، ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس مہینہ میں عبادتوں کا خصوصی اہتمام کرے، اورحتی الامکان گناہ کے کام اور غیر مفید مشاغل سے پرہیز کرے، حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے نوجوان کے لئے جو اپنی جوانی کا بہترین حصہ اللہ کی عبادت میں مشغول رکھتا ہے، خوش خبری سنائی ہے کہ قیامت کے دن جبکہ سورج کی تمازت وتپش سے بچانے کے لئے کوئی سائبان نہ ہوگا، اللہ تعالیٰ ایسے نوجوانوں کو اپنے عرش کا سایہ مرحمت فرمائیں گے اور عرش الٰہی اس کا سائبان ہوگا۔ ”وشاب نشأ فی عبادۃ اللہ“ (بخاری 1/168، حدیث: 660، من جلس فی المجلس، دار الشعب القاہرہ)۔ یعنی ایسا نوجوان جو کہ اللہ کی عبادت میں پلا بڑھا وہ اللہ کے عرش کے سایے میں ہوگا، جس دن کے اس کے عرش کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ نیز حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: (پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں کی آمد سے قبل غنیمت سمجھو، جوانی کو بڑھاپا آنے سے پہلے، صحت کو مرض سے پہلے، مالداری کو فقر سے پہلے فرصت کے اوقات کو مشغولیت سے پہلے اور اپنی زندگی کو موت سے پہلے)۔ نیز حضور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے: ”حاسبوا قبل أن تحاسبوا“ (اپنا محاسبہ کرو قبل اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے)۔ رمضان المبارک کا مہینہ ہر شخص کے لئے خواہ اس نے زندگی کے کسی بھی دہلیز پر قدم رکھا ہو، یہ مژدہ اور پیغام ہے کہ وہ اس فرصت وموقع کو غنیمت سمجھے اور سفر آخرت کے لئے زاد راہ تیار کرے۔ اللہ تعالیٰ ہم تمام مسلمانوں کو اس مبارک مہینہ کے احترام اور اس کے قدر کی توفیق بخشے۔

لفظ ”رمضان“ کی ادائیگی میں غلطی: لفظ ”رمضان“ کی ادائیگی میں اکثر لوگ غلطی کرتے ہیں، لفظ ”رَمْضان“ را، اور میم، کو ملا کر ایک ساتھ استعمال کرتے ہیں جو غلط ہے، صحیح لفظ ”رَمَضان“ میم کے زبر کے ساتھ ہے۔ اسی طرح رمضان کے لوگوں نے بہت سے معنی بیان کئے ہیں لیکن اصل عربی زبان میں ”رمضان“ کے معنی ہیں جھلسا دینے والا، جلا دینے والا، اور اس ماہ کا یہ نام اس لئے رکھا گیا کہ سب سے پہلے جب اس ماہ کا نام رکھا جا رہا تھا تو اس سال یہ مہینہ شدید جھلسا دینے والی گرمی میں آیا تھا، اس لئے اس کا نام ”رمضان“ رکھا گیا۔

لیکن ہمارے علمائے کرام نے فرمایا کہ اس ماہ کو رمضان اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس مہینے میں اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے، اپنے فضل وکرم سے بندوں کے گناہوں کو جھلسا دیتے ہیں اور جلا دیتے ہیں، اس مقصد کیلئے اللہ تعالیٰ نے یہ مہینہ مقرر فرمایا۔ گیارہ مہینے دنیاوی کاروبار، دنیاوی دھندوں میں لگے رہنے کے نتیجے میں غفلتیں دل پر چھا جاتی ہیں اور اس عرصہ میں جن گناہوں اور خطاؤں کا ارتکاب ہوتا ہے، ہم اللہ تعالیٰ کے حضور میں حاضر ہو کر ان گناہوں کو بخشوالیں اور غفلت کے پردوں کو دل سے اٹھادے تاکہ زندگی کا ایک نیا دور شروع ہو جائے، اس لئے قرآن کریم نے فرمایا کہ **یاایھاالذین آمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون** (سورۃ بقرہ: ۱۸۳) یعنی یہ روزے تم پر اس لئے فرض کئے گئے ہیں تاکہ تمہارے اندر تقویٰ پیدا ہو جائے۔ تو رمضان کے مہینے کا اصل مقصد یہ ہے کہ سال بھر کے گناہوں کو بخشوانا اور غفلت کے حجاب کو دل سے اٹھانا اور دلوں میں تقویٰ پیدا کرنا۔ جیسے کسی مشین کو جب کچھ عرصہ استعمال کیا جائے تو اس کے بعد اس کی سروس کرانی پڑتی ہے، اس کی صفائی کرانی ہوتی ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ نے انسان کے گناہوں کی سروس کے لئے رمضان المبارک کا مہینہ مقرر فرمایا ہے تاکہ اس مہینے میں وہ اپنی گناہوں کی صفائی کرائے اور اپنی زندگی کو ایک نئی شکل میں پیش کر سکے۔

> ”حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص روزے کی حالت میں جھوٹ بولنا نہ چھوڑے، تو مجھے اس کے بھوکا اور پیاسا رہنے کی کوئی حاجت نہیں، اس لئے جب جھوٹ بولنا نہیں چھوڑا جو پہلے سے حرام تھا تو کھانا چھوڑ کر اس نے کون سا بڑا عمل کیا؟ اس لئے اس مبارک مہینے کو آپ نے اس طرح گزار لیا جس میں آپ سے کوئی گناہ نہ ہوا ہو، تو پھر چاہے ایک نفلی رکعت آپ نے نہ پڑھی ہو، تلاوت زیادہ نہ کی ہو، ذکر و اذکار نہ کیا ہو لیکن گناہوں سے بچتے ہوئے، اللہ کی معصیت اور نافرمانی سے بچتے ہوئے یہ مہینہ گزار دیا تو آپ قابل مبارک باد ہیں اور یہ مہینہ آپ کے لئے مبارک باد ہے“

اس مہینہ کے اندر بعض اعمال ایسے ہیں جن کو ہر مسلمان جانتا ہیں اور اس پر عمل بھی کرتا ہے، مثلا اس ماہ میں روزے فرض ہیں، الحمدللہ مسلمانوں کو روزہ رکھنے کی توفیق ہو جاتی ہے اور تراویح کے بارے میں معلوم ہے کہ یہ سنت ہے اور مسلمانوں کو اس میں شرکت کی سعادت حاصل ہو جاتی ہے، لیکن اس وقت ایک اور پہلو کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔

انسان کی تخلیق کا مقصد: عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ رمضان المبارک کی خصوصیت صرف یہ ہے کہ اس میں روزے رکھے جاتے ہیں اور رات کے وقت تراویح پڑھی جاتی ہے اور بس، اس کے علاوہ کوئی خصوصیت نہیں۔ اس میں تو کوئی شک نہیں ہے کہ یہ دونوں عبادتیں اس مہینے کی بڑی اہم عبادات میں سے ہیں، لیکن بات صرف یہاں تک ختم نہیں ہوتی بلکہ درحقیقت رمضان المبارک ہم سے اس سے زیادہ کا مطالبہ کرتا ہے اور قرآن کریم میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا کہ **وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون** (سورۃ الذاریات: ۵۶) یعنی میں نے جنات اور انسانوں کو صرف ایک کام کے لئے پیدا کیا وہ یہ کہ میری عبادت کریں۔ اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے انسان کی تخلیق کا بنیادی مقصد یہ بتایا کہ وہ اللہ کی عبادت کرے۔

فرشتوں کا کوئی کمال نہیں: یہاں بعض لوگوں کو خاص کر نئی نسل کے لوگوں کو یہ شبہ ہوتا ہے کہ اگر انسان کی تخلیق کا مقصد صرف عبادت تھا تو اس کام کیلئے انسان پیدا کرنے کی کیا ضرورت تھی، یہ کام تو فرشتے پہلے سے بہت اچھی طرح سے انجام دے رہے تھے، بیشک اللہ تعالیٰ کے فرشتے اللہ تعالیٰ کی عبادت کر رہے تھے لیکن ان کی عبادت بالکل مختلف نوعیت کی تھی، اور انسان کے سپرد جو عبادت کی گئی وہ بالکل مختلف نوعیت کی تھی، اس لئے کہ فرشتے جو عبادت کر رہے تھے ان کے مزاج میں اس کے خلاف کرنے کا امکان ہی نہیں تھا، وہ اگر چاہیں کہ عبادت نہ کریں تو ان کے اندر عبادت چھوڑنے کی صلاحیت نہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کے اندر گناہ کرنے کا امکان ہی ختم کر دیا، اور نہ انہیں بھوک لگتی ہے اور نہ ان کو پیاس لگتی ہے اور نہ ان کے اندر شہوانی تقاضہ پیدا ہوتا ہے، حتیٰ کہ ان کے دل میں گناہ کا وسوسہ بھی نہیں گزرتا، گناہ کی خواہش اور گناہ پر اقدام تو دور کی بات ہے، اس لئے اگر فرشتے گناہ نہیں کر رہے ہیں تو ان کا کوئی کمال نہیں۔

مثال: مثلا ایک شخص بینائی سے محروم ہے، جس کی وجہ سے ساری عمر اس نے نہ کبھی فلم دیکھی، نہ کبھی ٹی وی دیکھا، نہ کبھی غیر محرم پر نگاہ ڈالی۔ بتائے کہ ان گناہوں کے نہ کرنے میں اس کا کیا کمال ظاہر ہوا، اس لئے کہ اس کے اندر ان گناہوں کے کرنے کی صلاحیت ہی نہیں، لیکن ایک دوسرا شخص جس کی بینائی بالکل ٹھیک ہے جو چیز چاہے دیکھ سکتا ہے، اور دیکھنے کی صلاحیت موجود ہونے کے باوجود جب کسی غیر محرم کی طرف دیکھنے کا تقاضہ دل میں پیدا ہوتا ہے تو وہ فوراً صرف اللہ کے خوف سے نگاہ نیچے کر لیتا ہے۔ اب بظاہر دونوں (جو نابینا ہے، اور جس کے اندر دیکھنے کی صلاحیت ہے) گناہوں سے بچ رہے ہیں، لیکن دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہے، پہلا شخص بھی گناہ سے بچ رہا ہے اور دوسرا شخص بھی گناہ سے بچ رہا ہے، لیکن پہلے شخص کا گناہ سے بچنا کوئی کمال نہیں اور دوسرے شخص کا گناہ سے بچنا کمال ہے۔

اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں ایسی مخلوق پیدا کر رہا ہوں جس کو بھوک بھی لگے گی، پیاس بھی لگے گی، اور اس کے اندر شہوانی تقاضے بھی پیدا ہوں گے اور گناہ کرنے کے داعیے بھی ان کے اندر ہوں گے، لیکن جب ان کے اندر گناہ کا داعیہ پیدا ہوگا تو اس وقت وہ مجھے یاد کرلے گا اور مجھے یاد کر کے اپنے نفس کو اس گناہ سے بچالے گا، اس کی یہ عبادت اور گناہ سے بچنا میرے نزدیک قدر و قیمت رکھتا ہے اور جس اجر و ثواب اور بدلہ دینے کیلئے ہم نے ایسی جنت تیار کر رکھی ہے وہ دراصل انہی لوگوں کے لئے ہے، جس کی صفت **عرضھا السموٰت والارض** ہے۔

اس ماہ کیلئے وقت فارغ کرلیں: صرف روزہ رکھنے اور تراویح پڑھنے کی حد تک بات ختم نہیں ہوتی، بلکہ اس مہینہ کا تقاضہ یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو اس مہینے میں دوسرے کاموں سے فارغ کرلے، اس پاک مہینے کے لئے کوشش کرے اور سوچے کہ یہ بابرکت والا مہینہ آرہا ہے، کس طرح اپنی مصروفیات کم کرے، یہ بھی نہ ہو تو پھر یہ دیکھے کہ کون کون سے کام ایک ماہ کیلئے چھوڑ سکتے ہیں، ان کو چھوڑے اور کن مصرفیات کو ایک ماہ کے لئے کم کر سکتے ہیں ان کو کم کرے اور جن کاموں کو رمضان کے بعد تک موخر کر سکتا ہو ان کو موخر کرے اور رمضان کو زیادہ سے زیادہ عبادت میں لگانے کی فکر کرے، اگر یہ کام کرلیا جائے تو انشاء اللہ رمضان المبارک کی صحیح روح اور اس کے انوار و برکات حاصل ہوں گے۔

یہ کیسا روزہ ھوا: اس بابرکت مہینے میں ہمارے معاشرہ میں خاص طور سے جس طرف توجہ نہیں دی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ اس مہینے کو گناہوں سے پاک ہم کیسے گزریں؟ ہماری کیسی کوشش ہو کہ ہم سے کوئی گناہ سرزد نہ ہو، کھانا، پینا اور نفسانی خواہشات سے اجتناب کرنا کافی نہیں، ٹھیک ہے یہ تینوں چیزیں ایسی ہیں جو فی نفسہ حلال ہیں، ہم روزے کے دوران ان حلال چیزوں سے تو پرہیز کر رہے ہیں، نہ کھا رہے ہیں، نہ پی رہے ہیں لیکن جو چیزیں پہلے سے حرام تھیں مثلاً جھوٹ بولنا، غیبت کرنا، بدنگاہی کرنا جو ہر حال میں حرام تھیں، ہم روزے میں یہ سب کر رہے ہیں، اب روزہ رکھا ہوا ہے جھوٹ بول رہے ہیں، روزہ رکھا ہوا ہے غیبت کر رہے ہیں، روزہ رکھا ہوا ہے بدنگاہی کر رہے ہیں، روزہ رکھا ہوا ہے لیکن وقت پاس کرنے کے لئے گندی فلمیں دیکھ رہے ہیں، روزہ رکھا ہوا ہے گانا بجانے کا عمل جاری ہے، روزہ رکھا ہوا ہے غیر شرعی کھیل کھیل رہے ہیں، تو یہ کیا روزہ ہوا؟ حلال چیز چھوڑ دی مگر حرام چیز نہیں چھوڑی! اس لئے حدیث شریف حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص روزے کی حالت میں جھوٹ بولنا نہ چھوڑے، تو مجھے اس کے بھوکا اور پیاسا رہنے کی کوئی حاجت نہیں، اس لئے جب جھوٹ بولنا نہیں چھوڑا جو پہلے سے حرام تھا تو کھانا چھوڑ کر اس نے کون سا بڑا عمل کیا؟ اس لئے اس مبارک مہینے کو آپ نے اس طرح گزار لیا جس میں آپ سے کوئی گناہ نہ ہوا ہو، تو پھر چاہے ایک نفلی رکعت آپ نے نہ پڑھی ہو، تلاوت زیادہ نہ کی ہو، ذکر و اذکار نہ کیا ہو، لیکن گناہوں سے بچتے ہوئے، اللہ کی معصیت اور نافرمانی سے بچتے ہوئے یہ مہینہ گزار دیا تو آپ قابل مبارک باد ہیں اور یہ مہینہ آپ کے لئے مبارک باد ہے، ورنہ کتنے روزہ رکھنے والے ایسے ہیں جن کو ان کے روزے میں سوائے پیاس کے کچھ حاصل نہیں اور کتنے ہی رات کو نماز پڑھنے والے ایسے ہیں جن کی نماز سوائے رات کے جاگنے کے کچھ نہیں یعنی روزہ رکھنے اور رات میں نماز پڑھنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

اس لئے ہمیں چاہئے کہ اس پاک مہینے میں جتنا زیادہ سے زیادہ ہو سکے تلاوت کا اہتمام کریں، چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے زبان پر اللہ کا ورد جاری رہے، درود شریف اور استغفار کا کثرت سے اہتمام کریں، نوافل کی جتنی کثرت ہو سکے کریں، پنج وقتہ نمازیں باجماعت خشوع کے ساتھ ادا کریں، یہ سب کام تو اس ماہ میں کرنے ہی چاہئیں یہ رمضان المبارک کی خصوصیات میں سے ہیں، لیکن ان سب چیزوں سے زیادہ اہم جس کا ذکر اوپر بھی کیا گیا ہے وہ ہے گناہوں سے بچنے کی فکر۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مجھے اور تمام مسلمانوں کو ان باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور رمضان المبارک کے انوار و برکات سے صحیح طور پر مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

کرناٹک میں ”حلال بجٹ“ کا فریب
بی جے پی کی اقلیت مخالف سیاست کی نئی مثال؟

از: عبدالحلیم منصور

ہے اہلِ دل کے لیے اب یہ نظمِ بستِ زر
کہ خواب دیکھو، تسلّیاں لو، فریب کھاؤ

کرناٹک میں وزیرِ اعلیٰ سدارامیا نے جمعہ کو اپنا سولہواں بجٹ پیش کیا، جس کا مجموعی حجم تقریباً چار لاکھ کروڑ روپے ہے۔ تاہم، اس میں اقلیتی فلاح و بہبود کے لیے محض ساڑھے چار ہزار کروڑ روپے مختص کیے گئے، جو کل بجٹ کا تقریباً ایک فیصد ہے۔ جبکہ ریاست کی آبادی میں اقلیتی طبقے (مسلمان، عیسائی، جین، سکھ، بدھ وغیرہ) کی نمائندگی 15 سے 20 فیصد کے درمیان ہے۔ اس تناسب کو مدنظر رکھتے ہوئے، بجٹ میں اقلیتی برادری کے لیے مختص رقم پر شدید تنقید کی جا رہی ہے۔ اپوزیشن بی جے پی نے اپنی تنگ نظری پر مبنی سیاست کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس بجٹ کو ”مسلمانوں کی خوشنودی کے لیے تیار شدہ حلال بجٹ“ اور ”پاکستانی و اسلامی بجٹ“ قرار دے کر اپنی روایتی سیاست کا مظاہرہ کیا ہے۔ یہ بیانیہ درحقیقت ایک منظم پروپیگنڈہ کا حصہ ہے، جس کا مقصد مذہبی منافرت کو ہوا دینا اور اقلیتوں کے حقوق کو متنازع بنانا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر بجٹ واقعی مسلمانوں کے لیے تھا تو اقلیتوں کے لیے صرف ایک فیصد رقم کیوں مختص کی گئی؟ کیا ایک فیصد رقم واقعی ”مسلمانوں کی خوشنودی“ کا مظہر ہو سکتی ہے؟ سدارامیا نے ان الزامات کو نفرت پر مبنی سیاست کا حصہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ کہ بجٹ مباحث پر وہ اپنے خطاب میں اس کا مناسب جواب دیں گے،

یہ الزام بازی صرف سیاسی مقاصد کے تحت کی جا رہی ہے، جبکہ حقائق کچھ اور کہانی بیان کرتے ہیں۔ بی جے پی کے دورِ حکومت میں اقلیتی بہبود کی متعدد اسکیمیں یا تو ختم کر دی گئیں یا ان کے فنڈز میں بھاری کٹوتیاں کی گئیں۔ بی جے پی حکومت نے کرناٹک میں اقلیتی اسکالرشپ فنڈ میں 50 فیصد سے زیادہ کٹوتی کر دی تھی، اقلیتی طلبہ کے تعلیمی قرضے دینے والے اداروں کو مالی مشکلات میں دھکیل دیا گیا تھا۔ اوقافی املاک کے تحفظ کے منصوبے کو ختم کر دیا گیا تھا۔

ان سب کے باوجود، جب کانگریس حکومت نے اقلیتوں کے لیے کچھ اقدامات کیے تو بی جے پی اسے ہدفِ تنقید بنا رہی ہے، حالانکہ یہ اقدامات گزشتہ حکومتوں کی ناانصافیوں کی معمولی تلافی بھی نہیں کرتے۔

کرناٹک حکومت کی جانب سے بجٹ میں اقلیتوں کے لیے چند مثبت اقدامات کا اعلان کیا گیا ہے، جن میں اقلیتی اکثریتی علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کے لیے ایک ہزار کروڑ روپے کا ایکشن پلان، اماموں اور مؤذنین کے اعزازیہ میں اضافہ۔ مدارس میں عصری تعلیم کے فروغ کے لیے مخصوص فنڈ۔ اوقافی املاک و قبرستانوں کے تحفظ کے لیے 150 کروڑ روپے۔ این جی اوز کے ذریعے اجتماعی شادیوں میں سادگی سے شادی کرنے والے جوڑوں کو 50 ہزار روپے امداد۔ 16 مقامات پر وقف املاک پر گرلز کالجز کا قیام۔

سو منتخب اردو اسکولوں کو مولانا آزاد پبلک اسکولز میں ترقی دینے کا منصوبہ۔ جین، بدھ، سکھ برادری کے لیے 100 کروڑ روپے کا خصوصی فنڈ۔ عیسائیوں کے فلاحی منصوبوں کے لیے 250 کروڑ روپے۔ سرکاری ٹھیکوں اور ٹینڈرز میں اقلیتی برادری کے لیے 4 فیصد ریزرویشن۔ وغیرہ شامل ہیں۔ یہ اقدامات اپنی جگہ اہم ہیں، لیکن سوال یہ ہے کہ کیا یہ واقعی اقلیتوں کی ضروریات کے لیے کافی ہیں؟

یہ اقدامات بجٹ میں نظر تو آ رہے ہیں، مگر سوال یہ ہے کہ کیا ان پر مثبت انداز میں عمل ہوگا۔

اگرچہ اقلیتی بہبود کے فنڈ میں گزشتہ سال کے مقابلے میں اضافہ کیا گیا ہے (پچھلے سال تقریباً 3,000 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے)، مگر اب 4,500 کروڑ روپے کا یہ بجٹ کرناٹک کی اقلیتوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ناکافی معلوم ہوتا ہے۔ اس کی چند وجوہات درج ذیل ہیں،۔ جیسے تعلیم کے میدان میں فنڈز ناکافی ہیں، اردو اور دیگر اقلیتی زبانوں کے اسکول پہلے ہی زبوں حالی کا شکار ہیں، لیکن تعلیمی فنڈ صرف علامتی طور پر دیا گیا ہے۔ اوقافی املاک کے تحفظ کے لیے فنڈ محدود ہے، 150 کروڑ روپے کا بجٹ کرناٹک کی ہزاروں ایکڑ وقف املاک کے تحفظ کے لیے ناکافی ہے۔ سرکاری ملازمتوں میں اقلیتوں کے لیے واضح مواقع کا فقدان ہے، ریزرویشن کے باوجود، سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں اور دیگر اقلیتی برادریوں کی نمائندگی بدستور کم ہے۔ بی جے پی حکومت کی جانب سے منسوخ کی گئی اسکیموں کی بحالی کی کوشش نہیں کی گئی۔

یہ بجٹ اقلیتی بہبود کے حوالے سے سابقہ حکومت کے مقابلے میں نسبتاً بہتر تو ہے، مگر یہ اب بھی اقلیتوں کو درپیش حقیقی مسائل کا مکمل حل پیش نہیں کرتا۔ کانگریس حکومت نے انتخابات سے قبل اقلیتوں کے لیے بڑے بڑے وعدے کیے تھے، جن میں دس ہزار کروڑ روپے کا خصوصی فنڈ بھی شامل تھا، مگر بجٹ میں اس وعدے کو نظر انداز کیا گیا۔ ایک طرف بی جے پی جیسی جماعتیں مسلمانوں کے خلاف زہر اگلتے ہوئے نفرت پھیلانے کا کام کر رہی ہیں تو وہیں بظاہر سیکولر کہلانے والی جماعتیں بھی مسلمانوں کے ووٹ بٹورنے کے بعد ان کو ان کا جائز حق و مقام دینے میں ناکام ہیں، اپوزیشن کے خوف سے مسلمانوں کو مسلسل نظر انداز کیا جا تا رہا ہے، کرناٹک ہی میں بجٹ کی تیاریوں کے اجلاس سے مسلمانوں کی سماجی تنظیموں، ملی اداروں اور مذہبی قیادت کو دور رکھا گیا، اور جب بجٹ کی باری آئی تو ایک فیصد کی رقم مختص کر کے بہلا دیا گیا اور مسلمانوں کو بجٹ کی تیاریوں سے دور رکھ کر اپنے آپ کو محفوظ تصور کرنے والی حکومت کو پھر بھی تنقیدوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، دونوں طرف سے نقصان صرف مسلمانوں کا ہی ہو رہا ہے۔

یہاں حقیقت اور سیاست کا فرق واضح ہوتا ہے۔ ایک طرف بی جے پی اقلیتوں کے خلاف پروپیگنڈہ کر رہی ہے، تو دوسری طرف کانگریس بھی اپنے وعدے پورے کرنے میں پس و پیش کر رہی ہے۔ اگر اقلیتوں کو صرف انتخابی نعرے کے طور پر استعمال کیا جا تا رہا، تو ان کے مسائل جوں کے توں رہیں گے۔

کرناٹک بجٹ 2025 ایک سیاسی موقع بھی ہے اور ایک امتحان بھی۔ اگر اقلیتی برادری نے اپنی آواز بلند نہیں کی اور اپنے حقوق کے لیے منظم جدوجہد نہیں کی، تو یہ بجٹ بھی محض سیاسی چال ثابت ہوگا، جس کے منفی اثرات آنے والی نسلوں تک محسوس کیے جائیں گے۔

اب وقت آ گیا ہے کہ اقلیتیں حکومتوں سے صرف وعدے نہ سنیں بلکہ ان وعدوں پر عمل درآمد کا مطالبہ کریں۔ اگر بجٹ میں مختص رقوم شفاف انداز میں خرچ نہیں ہوئیں، اگر منصوبے صرف کاغذوں تک محدود رہے، تو یہ ایک اور سیاسی دھوکہ بن جائیگا۔

رمضان المبارک میں روزے کے علاوہ زکوٰۃ ودیگر فرائض کا اہتمام نہایت ضروری ہے: علماء کرام

پلول میوات 08 مارچ (محمد مبارک میواتی) رمضان المبارک حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی جانب سے مومن بندوں کے لئے عطا کردہ وہ حسین تحفہ ہے جو ہمیں رمضان اور اسکے روزوں کی شکل میں عطا کئے گئے ہیں، آج جمعہ کی نماز سے قبل جامعہ صدیقیہ عین العلوم ہوڈل روڈ نوح مسجد حاجی میؤ خاں میں رمضان المبارک کی فضیلت اور زکوٰۃ کے متعلق اہم خطاب فرمایا، مفتی صاحب نے فرمایا رمضان المبارک جہاں بہت سی خصوصیات کو سمیٹے ہوئے ہے وہیں سب سے اہم خصوصیت اس ماہ مقدس میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو نازل فرمایا، قرآن مقدس نبی آخرالزماں کے لئے معجزہ اور امت مسلمہ کے لئے نظام زندگی ہے، مفتی صاحب نے رمضان المبارک کے مہینے کی فضیلت بیان کرتے ہوئے کہا یہ ہمارے لئے عظیم الشان تحفہ ہے، جمعیۃ علماء پلول کے صدر حضرت مولانا لقمان قاسمی نے حسن پور کی جامع مسجد میں خطاب کرتے ہوئے کہا روزہ صبح صادق سے مغرب تک کھانے، پینے، اور شہوانی خواہشات پر کنٹرول کرنے کا نام ہے جس سے دنیاوی اور اخروی دونوں فائدے حاصل ہوتے ہیں، قاری سلیم الدین اشرف اٹاوڑی نے گاؤں کی مسجد میں اپنے خطاب میں روزہ کی اہمیت وافادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا روزہ صبر وبرداشت کا نام ہے، روزہ کی جزاء اللہ تعالیٰ خود عطا فرماتے ہیں، قاری صاحب نے روزہ کے بنیادی مسائل پر بھی روشنی ڈالی، مولانا ازہر نے ملائی کی مسجد میں خطاب کرتے ہوئے کہا اس مقدس ماہ کے تین عشرے ہیں، اور تینوں کی الگ الگ خصوصیات ہیں، پہلا عشرہ رحمت ہے، دوسرا مغفرت ہے، تیسرا آگ سے آزادی کا ہے، اس وقت پہلا عشرہ چل رہا ہے، اس ماہ مقدس میں اپنی عبادات کو بڑھادو، وہیں قاری جمشید گھیگڑا کا نے قرآن مجید کو تراویح میں ٹھیر ٹھیر کر پڑھنے کی طرف توجہ مبذول کرائی، مولانا سہراب نے سرائے گاؤں کی اپنی مسجد میں خرچ کرنے کی فضیلت پر روشنی ڈالی، سبھی علماء کرام وائمہ کرام نے اس مقدس ماہ میں ضرورتمندوں پر خرچ کرنے وبرائیوں سے دور رہنے کی تلقین کی ہے، انہوں نے فرمایا اس ماہ میں روزوں کے علاوہ دن میں قرآن پاک کی تلاوت اور رات کو تراویح، صدقات و زکوٰۃ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا اللہ کی قربت حاصل کرنے کا مہینہ ہے رمضان المبارک، اس میں خوب رو رو کر اللہ کی عبادت کریں، جمعیۃ علماء ہریانہ، پنجاب، ہماچل پردیش، چنڈی گڑھ کے پریس سیکریٹری محمد مبارک میواتی نے اپنی اپنی مساجد کے ائمہ کرام پر خوب خرچ کرنے کی ترغیب دی ہے، رمضان المبارک کے پہلے جمعہ میں مختلف مساجد نوجوان وبچوں کی خوب رونق رہی، ملک میں امن وامان کے لئے دعاؤں کا اہتمام کیا گیا

VLCC پٹنہ میں توسیع کرتا ہے: چار مقامات پر جدید خوبصورتی اور تندرستی کے حل

پٹنہ، 8 مارچ 2025: خوبصورتی اور تندرستی میں ایک رہنما VLCC نے پٹنہ میں اپنی موجودگی کو مضبوط کرتے ہوئے چار مقامات پر اپنی خدمات شروع کی ہیں۔ یہ VLCC کی جدید ترین باڈی اسکلپٹنگ، اینٹی ایجنگ، اور جلد کے حل کو مزید قابل رسائی بناتا ہے۔ اس توسیع کے ساتھ، VLCC سائنس پر مبنی، ماہرین کی زیر قیادت فلاح و بہبود کے حل فراہم کرنے کے اپنے مشن کو جاری رکھے ہوئے ہے جو زندگیوں کو بدل دیتے ہیں۔ یہ برانڈ اپنی پریمیم ہوم کیئر رینج بھی متعارف کرا رہا ہے، جس میں پیشہ ورانہ درجہ کی دیکھ بھال کو روزمرہ کے معمولات میں لانے کے لیے تیار کردہ ماہر مصنوعات شامل ہیں۔ اس سنگ میل کو منانے کے لیے، VLCC معروف ماہرین اور بین الاقوامی شہرت یافتہ ڈاکٹروں کے ساتھ ایک خصوصی تقریب کا اہتمام کر رہا ہے جو خوبصورتی اور تندرستی میں تازہ ترین پیش رفت کے بارے میں بصیرت کا اشتراک کریں گے۔ یہ پروگرام VLCC کی مہارت کے ذریعے متاثر کن تبدیلیوں کو بھی اجاگر کرے گا۔" VLCC خوبصورتی اور تندرستی میں بہترین افراد کو بااختیار بنانے کے لیے پرعزم ہے جس کی مدد سے سائنس اور اختراعات ہیں۔ پٹنہ میں ہماری توسیع اور ہمارے پریمیم ہوم کیئر رینج کا آغاز ماہرین کی زیر قیادت حل فراہم کرنے کے ہمارے عزم کی عکاسی کرتا ہے،" VLCC کے نمائندے نے کہا۔

کانپور میں 13 سالہ بچے کو جنسی اعضا سمیت پورے جسم پر ٹیٹو بنا کر قتل کر دیا گیا

سنیل باجپائی

کانپور۔ جو لوگ انسان دکھائی دیتے ہیں ان کے شیطانی رجحانات دل کو ہلا دینے والی حد تک بڑھ رہے ہیں۔ ایسے شیطانی رجحانات کے حامل درندوں نے 13 سالہ بچے کو تیز دھار ہتھیار سے کر کے قتل کر دیا۔ وہ پراپرٹی ڈیلر کا بیٹا تھا اور لاکھ روپے تاوان طلب کیا گیا تھا اور تاوان نہ ملنے اس کے بعد پولیس نے دونوں کو گرفتار بھی کر لیا۔ یہاں ایک گاؤں کے رہنے والے دو نوجوانوں کے کھنڈرات میں لے گئے۔ وہاں اسے یرغمال احتجاج کیا تو نوجوان کو رسی سے گلا دبا کر قتل کر دیا کر اس کی کھوپڑی توڑ دی۔ اسے اسکریو ڈرایور سے اس کے پورے جسم پر وار کر کے قتل کیا گیا۔ ان کے جسم پر چوٹوں کے 90 نشانات پائے گئے۔ پوسٹ مارٹم میں یہ بات سامنے آئی۔ پولیس کے مطابق ملزمان نے بازو اور ٹانگیں توڑیں اور شرمگاہ کو بھی زخمی کیا۔ قتل کے بعد لاش ہائی وے کے قریب 40 فٹ گہرے کنویں میں پھینک دی گئی۔ پولیس سے بچنے کے لیے واقعے کو اغوا کا روپ دینے کی سازش رچی گئی۔ اس کے تحت کشور کے موبائل فون سے اس کے والد کو 10 لاکھ روپے کا تاوان کا پیغام بھیجا گیا۔ پولیس نے تفتیش شروع کی تو معاملہ سامنے آیا۔ سی سی ٹی وی اور سرویلنس کی مدد سے واردات کو انجام دینے والے نوجوان کے دوست اظہر عرف اجو اور اسی گاؤں کے رہائشی نذر علی عرف حسینی کو گرفتار کر لیا گیا۔ واقعہ کے خلاف اور گرفتار ملزمان کے خلاف گاؤں میں زبردست غصہ ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دونوں ملزمان کو جیل بھیجنے کے ساتھ ساتھ واقعے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

غیر قانونی کوئلے کی تجارت میں جھارکھنڈ حکومت کتنی معصوم جانیں لے گی: بابولال مرانڈی

رانچی، 8 مارچ (یو این آئی) جھارکھنڈ میں بی جے پی کے ریاستی صدر اور قائد حزب اختلاف بابولال مرانڈی نے آج مجرموں کے ذریعہ این ٹی پی سی ہزاری باغ کے ڈی جی ایم کو گولی مار کر ہلاک کرنے پر ریاستی حکومت کو نشانہ بنایا۔ مسٹر مرانڈی نے کہا کہ وہ ہزاری باغ میں این ٹی پی سی کے کوئلہ پروجیکٹ کے ڈی جی ایم گورو کمار کو گولی مار کر قتل کئے جانے کے واقعہ سے صدمے میں ہوں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے ذریعہ جس طرح اشتعال انگیز بیان دے کر کوئلہ کاروبار کو متاثر کرنے کی دھمکی دی گئی، اس کے بعد مجرموں کے حوصلے مزید بلند ہیں۔ کہا کہ کل 7 مارچ کو رانچی میں ایک کوئلہ تاجر کے اوپر جان لیوا حملے کے بعد بھی پولیس الرٹ نہیں ہوئی۔ بالآخر مجرموں نے ایک نوجوان ہونہار افسر کی جان لے ہی لی۔ مسٹر مرانڈی نے کہا کہ ہیمنت سورین نے مجرموں کو بھڑکا کر کوئلے کے کاروبار میں خونریز تنازعہ شروع کر دیا ہے۔ یہ حکومت کوئلے کے کاروبار میں نہ جانے کتنے معصوم لوگوں کی جان لے گی۔ کہا کہ جھارکھنڈ کے دھنباد، بوکارو، رام گڑھ، ہزاری باغ اور چترا کے علاقوں سے روزانہ ہزاروں ٹرک کوئلے کی چوری "سرکاری مشینری" کی حفاظت میں ہو رہی ہے، جس کی وصولی کی رقم اوپر سے نیچے تک تقسیم کی جا رہی ہے۔ اگر یہ چوری نہیں روکی گئی تو روز اس طرح قتل ہوتے رہیں گے، بے گناہ لوگ اپنی جانیں گنواتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے لیے یہ صحیح وقت ہے کہ وہ سب سے پہلے کوئلے کی چوری کو روکیں۔ مجرموں کو پکڑنے کے لیے ایس آئی ٹی بنا کر کارروائی کرنا اچھی بات ہے۔ لیکن اس سے بھی زیادہ ضروری ہے کہ کوئلے کی چوری پر قابو پانے کے لیے ایماندار افسران کی قیادت میں ایس آئی ٹی تشکیل دی جائے، کیونکہ جب تک رکشک ہی بھکشک بنے رہیں گے اس وقت تک کوئلہ چوری اور اس سے جڑے جرائم پر کیسے قابو پایا جا سکتا ہے۔ مسٹر مرانڈی نے کہا کہ ریاست کے ڈی جی پی کو فوری طور پر کوئلے کے کاروبار کے محفوظ آپریشن کے لیے تمام پروجیکٹ افسران، ملازمین اور تاجروں کی حفاظت کو یقینی بنانا چاہیے۔

کانگریس کو ہر سطح پر مستحکم اور وسعت دینے کے لیے میٹنگ کا انعقاد

ہولی کے فوراً بعد ضلع سے لے کر پنچایت اور بوتھ سطح تک تمام کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گیا

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر گزشتہ دنوں منعقد ضلع کانگریس کے دفتر گاندھی آشرم ارریہ میں پارٹی کی ہر سطح پر تنظیم سازی اور اس کی توسیع کے سلسلے میں میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر وسابق ایم ایل اے ذاکر انور نے کی جبکہ مہمان خصوصی کے طور پر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے تنظیم انچارج ارریہ، پورنیہ اور کشن گنج کے صدر لوک سبھا نے شرکت کی۔ اس میٹنگ میں بنیادی طور پر پارٹی کی تنظیم سازی اور مضبوطی پر تبادلہ خیال کیا گیا، انہوں نے پارٹی رہنماؤں سے خطاب کرتے ہوئے صدر میٹنگ نے کہا کہ ہولی کے فوراً بعد ضلع، بلاک، پنچایت اور بوتھ لیول تک کے تمام سیلوں کی تنظیم سازی کی جائے، کیونکہ اسمبلی انتخابات کا اعلان کسی بھی وقت ہو سکتا ہے، ہر ضلع کے صدر کرن کھیتری نے کہا۔ اس کو ترجیحی بنیادوں پر جلد کریں، انہوں نے کہا کہ ضلع صدر کو چاہیے کہ وہ ضلع سطح کی کمیٹی بنائیں اور تمام بلاک صدور کا انتخاب کریں، تمام بلاک صدور اپنے اپنے بلاکس کی تمام پنچایتوں میں پنچایت سطح کی کمیٹیاں بنائیں، اس کے علاوہ پنچایت صدور اپنی اپنی پنچایتوں میں بوتھ لیول کمیٹیاں بنائیں، تمام سطح کے عہدیداروں کو چاہیے کہ وہ فوری طور پر اس کام کو مکمل کرنے کے بعد ضلع سطح پر کام کریں۔ سابق ایم ایل اے ذاکر انور نے اپنے بیان میں کہا کہ جب پارٹی کی کمیٹی ضلع سے لے کر بوتھ سطح تک مضبوط ہوگی تب ہی ہم مضبوطی کے ساتھ بہتر طریقے سے اسمبلی انتخابات جیت سکتے ہیں اس موقع پر کانگریس کے سابق ضلع صدر انیل سنگھ، شاد احمد، معصوم رضا، اویس یاسین، خالد حسین، غالب چنا، تیوار یجی، رگھوناتھ کمار، راجا شرما، راجا عبدالقدوس، عابد انصاری، عبدالسلام، محمد کلام، آفتاب الرحمان، چنگیز انصاری، علیم الدین، صابر عالم، ظفر الحسن کے علاوہ بڑی تعداد میں کانگریس کے قائدین موجود تھے۔

'ہمت کی کوئی حد نہیں ہوتی': بحریہ کی بہادر خاتون افسروں کا یوم خواتین پر پیغام

نئی دہلی، 8 مارچ (یو این آئی) سمندری راستے سے دنیا کا چکر لگانے کے لیے مہم جوئی پر نکلنے والی ہندوستانی بحریہ کی بہادر خاتون افسروں نے خواتین کے عالمی دن پر اپنے پرخطرے بھرے سفر کے درمیان جنوبی بحر اوقیانوس سے یہ پیغام دیا ہے کہ خواتین کی ہمت کی کوئی حد نہیں ہے۔ انہوں نے کہا "جنوبی بحر اوقیانوس سے پیغام، لیفٹیننٹ کمانڈر دلنا اور لیفٹیننٹ کمانڈر روپا نے سمندری لہروں کی کسوٹی پر کھری اتریں، طوفانوں سے گزریں اور ثابت کیا کہ دنیا کی طرح سمندروں میں بھی ان کی ہمت کی کوئی حد نہیں ہے اور خواتین کی ہمت کی کوئی حد نہیں ہوتی۔ یوم خواتین کی مبارکباد!" دیسی کشتی تاریني میں نویکا ساگر پر کرما پر نکلیں ان بہادر خواتین کی یہ مہم اس بات کا ثبوت ہے کہ وقت بدل گیا ہے اور ہندوستانی بحریہ کس طرح خواتین کو بااختیار بنانے کی قیادت کر رہی ہے۔ یہ افسران گزشتہ سال 2 اکتوبر کو اس مہم پر نکلی تھیں۔ انہوں نے پورے ملک کے خوابوں کے ساتھ طوفانوں کا مقابلہ کیا اور پرتشدد سمندروں سے بچ نکلیں۔ پوری دنیا حیرت سے دیکھ رہی ہے کہ دونوں افسران نے خواتین کے حقیقی جذبے اور خواتین کی جانب سے حاصل کی جا سکنے والی بلندیوں کو دکھایا ہے۔ اپنی جرأت مندانہ کوششوں سے دِلنا اور روپا ہزاروں ہندوستانی خواتین کی حوصلہ افزائی کرتی رہیں گی جو تاریخ میں اپنی شناخت بنانے کی خواہش رکھتی ہیں۔

مودی نے عالمی یوم خواتین کے موقع پر اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو کامیاب خواتین کے حوالے کیا

نئی دہلی، 08 مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج عالمی یوم خواتین کے موقع پر ملک کی خواتین کی طاقت اور اس کی متاثر کن کامیابیوں کو متاثر کن خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اپنا سوشل میڈیا پلیٹ فارم کچھ ایسی خواتین کے حوالے کیا جنہوں نے زندگی کے مختلف شعبوں میں اپنی شناخت بنائی ہے۔ وزیر اعظم کے دفتر نے ایک ریلیز میں کہا کہ خواتین کے عالمی دن پر کامیاب خواتین اپنی کہانیاں اور گہرے خیالات وزیر اعظم کے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر شیئر کریں گی۔ ان خواتین نے وزیر اعظم مودی کے ڈیجیٹل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر یوم خواتین کے موضوع پر مرکوز اپنے پیغامات اور خیالات کا اظہار کیا۔ اسی طرح کے ایک نوٹ میں سائنسدانوں علینا مشرا اور شلپا سونی نے لکھا خلائی ٹیکنالوجی، نیوکلیئر ٹیکنالوجی اور خواتین کو بااختیار بنانا" کے عنوان سے ایک پوسٹ میں محترمہ علینا مشرا اور شلپی سونی نے لکھا "ہم علینا مشرا، ایک جوہری سائنسدان اور شلپی سونی، ایک خلائی سائنس دان ہیں، جو کہ ہمارے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر سائنس کے عالمی دن کا بہترین پیغام ہے۔ اس لیے ہم زیادہ سے زیادہ خواتین سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس کاز کو آگے بڑھائیں۔ اسی طرح شطرنج کے کھلاڑی آر وشیالی نے مسٹر مودی کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کو چلاتے ہوئے لکھا" وانکم! میں وشالی ہوں، شطرنج کی کھلاڑی اور یوم خواتین کے موقع پر، میں اپنے وزیر اعظم نریندر مودی جی کے سوشل میڈیا اکاؤنٹ کی میزبانی کرتے ہوئے بہت خوش ہوں۔ جیسا کہ آپ میں سے بہت سے لوگ جانتے ہوں گے، میں شطرنج کھیلتی ہوں اور مجھے بہت سے ٹورنامنٹس میں اپنے پیارے ملک کی نمائندگی کرنے پر بہت فخر ہے۔ انہوں نے یہ بھی لکھا کہ وہ ورلڈ چیس فیڈریشن (پی آئی ڈی ای) کی درجہ بندی میں اپنا مقام بلند دیکھنا چاہتی ہیں۔ انیتا دیوی، نالندہ کے ایک گاؤں کی ایک خود کار بلڈر نے مسٹر مودی کے ایکس ہینڈل کو چلاتے ہوئے لکھا میں انیتا دیوی ہوں، نالندہ ضلع کے انت پور گاؤں کی رہنے والی۔ میں نے زندگی میں بڑی کشمکش دیکھی ہے۔

نیشنل ٹریڈ یونین یوم بہار کے موقع پر ایک تاریخی تقریب نیشنل ایکسیلنس آئیکون ایوارڈ 2025 کا انعقاد کرے گی

پٹنہ، 08 مارچ 2025: نیشنل ٹریڈ یونین بہار کے سنہری مستقبل کو ایک نئی سمت دینے اور ریاست کی غیر معمولی صلاحیتوں کو اعزاز دینے کے لیے ایک تاریخی تقریب کا انعقاد کرنے جا رہی ہے۔ نیشنل ایکسی لینس آئیکون ایوارڈ 25 نامی اس عظیم الشان تقریب کا انعقاد 23 مارچ 2025 کو ساگونا موڑ، پٹنہ میں کیا جائے گا۔ یہ تقریب یوم بہار کے مبارک موقع پر جانکاری آج پٹنہ کے ہوٹل گارگی گرانڈ میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں دی گئی۔ اس تاریخی تقریب اور بین الاقوامی شہرت یافتہ غیر ملکی مہمان ایک پلیٹ فارم پر موجود ہوں گے۔ یہ تقریب ان عظیم ہستیوں کو انجام دے کر نہ صرف بہار کا وقار بڑھایا بلکہ اس کی ساکھ کو ملک اور دنیا میں نئی بلندیوں تک پہنچایا۔ پریس چودھری نے کہا کہ یہ تقریب محض ایک اعزازی تقریب نہیں ہے بلکہ بہار کی حقیقی طاقت کو دنیا کے سامنے جنہوں نے بہار کو عالمی پہچان دی ہے۔ نیشنل ٹریڈ یونین گزشتہ پانچ سالوں سے کاروباری برادری کی تقریب کے ذریعے سنگھ نے بہار کی روح اور اس کی منفرد شناخت کو اجاگر کرنے کا عہد کیا ہے۔ اس

ریاست کے شاندار ورثے اور اس کی صلاحیتوں کو وقف کیا جائے گا۔ یہ میں بہار کے نائب وزیر اعلیٰ، معزز وزراء، ارکان پارلیمنٹ، ایم ایل ایز وقف کی جائے گی جنہوں نے اپنے اپنے شعبوں میں غیر معمولی خدمات کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے راشٹریہ وایا پرسنگھ کے قومی صدر شیوشنکر پیش کرنے کا ایک انقلابی قدم ہے۔ ہم ان عظیم ہستیوں کو عزت دیں گے بہتری، بااختیار بنانے اور ترقی کے لیے منفرد کردار ادا کر رہی ہے۔ اس تقریب میں درج ذیل شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔ صحافت: وہ صحافی جو سچائی اور غیر جانبداری کی روشنی پھیلاتے ہیں۔ فن اور ادب: وہ ادیب جنہوں نے اپنی تحریروں اور فنکارانہ شراکت سے بہار کی شناخت کو عالمی سطح پر روشن کیا ہے۔ تعلیم: علم کے چراغ جلانے والے اساتذہ اور علماء۔ انٹرپرینیورشپ: بہار کو معاشی طور پر بااختیار بنانے والے تاجر اور صنعت کار۔ صحت: ڈاکٹر جو بے لوث خدمت کے ذریعے انسانیت کی حفاظت کرتے ہیں۔ سماجی خدمت: ہیرو جو معاشرے میں تبدیلی لاتے ہیں۔ تفریح: وہ فنکار جو بہار کی ثقافت اور تفریحی دنیا کو تقویت بخشتے ہیں۔ اس موقع پر نیشنل ٹریڈ یونین کے ریاستی صدر آشیش کمار سنگھ، ایڈوکیٹ وینا کماری جیسوال، گریما یادو، ببلی چندرا، مس بہار 2024 ایشوریہ، مسز بہار 2024 پرنجلی ورما، ایڈوکیٹ شیو کمار یادو، راجیو کمل، انیشا سنگھ، نیہا شریواستوا اور دیگر کئی شخصیات موجود تھیں۔

جادو پور میں ایک باپ نے 15 سالہ بیٹی کو تین منزلہ عمارت سے نیچے ڈھکیل دیا

کلکتہ 8 مارچ (یو این آئی) کلکتہ کے جادو پور علاقے میں ایک شقی القلب باپ نے اپنی 15 سالہ بیٹی کو تین منزلہ فلیٹ کی بالکونی سے نیچے ڈھکیل دیا۔ نابالغ شدید زخمی ہوگئی۔ پڑوسیوں نے اسے بچا کر اسپتال پہنچایا۔ مقامی ذرائع کے مطابق چمنوئے گوپ جادو پور کے آنند پلی کا رہنے والا ہے۔ وہ اپنے خاندان کے ساتھ علاقے میں ایک کثیر منزلہ تین منزلہ فلیٹ میں رہتا ہے۔ مبینہ طور پر، اس نے ہفتہ کی دوپہر اچانک 15 سالہ بیٹی کو فلیٹ کی بالکونی سے دھکا دے دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پڑوسیوں نے نابالغ کو خون آلود حالت میں بچایا اور ایم آر بانگور اسپتال لے گئے۔ اس وقت وہ وہاں زیر علاج ہیں۔ اس کی حالت تشویشناک ہے۔ ملزم چمنوئے کے خلاف پڑوسی اکیشتا چکرورتی نے جادو پور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ اس شکایت کی بنیاد پر پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم نے بیٹی کو قتل کرنے کے لیے تیسری منزل کی بالکونی سے دھکیل دیا۔ پولیس ملزم کے خلاف انڈین کوڈ کی دفعہ 109 کے تحت شکایت درج کر کے تفتیش کر رہی ہے۔ پولس انتظامیہ نے چمنوئے کو قتل کی کوشش کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ چمنوئے نے بیٹی کو بالکونی سے کیوں دھکیل دیا اس سوال کا جواب ابھی تک مبہم ہے۔ پولیس پڑوسیوں اور نابالغ کے اہل خانہ سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ نابالغ کی حالت تشویشناک ہونے کی وجہ سے اس کا بیان ریکارڈ ہونا باقی ہے۔ افسران کا خیال ہے کہ اگر وہ بیان مل جائے تو معاملہ مزید واضح ہو جائے گا۔ گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کر کے وجہ جاننے کی کوشش بھی کر رہے ہیں۔

آئی پی ایس آفیسر بن کر دھوکہ دینے کے الزام میں صابر خان گرفتار

کلکتہ 8 مارچ (یو این آئی) بدھان نگر ایسٹ تھانہ کی پولیس نے ایک شخص کو آئی پی ایس افسر بن کر کر دھوکہ دینے کی کوشش کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ ملزم کا نام شیخ صابر خان ہے۔ بیدھان نگر پولس کے ڈی سی اینیش سرکار پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ ملزم کو دھوکہ دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مبینہ طور پر صابر نے بدھان نگر کے ڈی سی کے نام پر سوشل میڈیا پر فرضی اکاؤنٹ کا استعمال کر کے عام لوگوں کو دھوکہ دینے کی کوشش کر رہا تھا۔ پولیس کو یہ بھی شبہ ہے کہ سوشل میڈیا پر اس فرضی اکاؤنٹ کا استعمال کر کے آئی پی ایس افسر کو دھوکہ دینے کی کوشش کی گئی تھی۔ پولیس کو شبہ ہے کہ اس فراڈ میں کئی اور لوگ بھی ملوث ہو سکتے ہیں۔ بدھان نگر پولس ذرائع کے مطابق اس گینگ سے وابستہ افراد نے مختلف عہدیداروں کا بھیس بدل کر پہلے سوشل میڈیا پر عام لوگوں سے رابطہ کیا۔ بدھان نگر پولس ذرائع کے مطابق واقعہ کی جانچ کے دوران ملزم کے موبائل فون پر 100 سے زیادہ مشکوک نمبر ملے۔ جس سے پولیس کو شبہ ہے کہ اس واردات میں کوئی بڑے گروہ کا ہاتھ ہو سکتا ہے۔ پولیس اس گھوٹالے میں اور کون ملوث ہے اس کی نشاندہی کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ پولیس کی تفتیشی ٹیم جعلسازوں کی جانب سے لوٹی گئی رقم برآمد کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ درحقیقت اس طرح کے فراڈ کے الزامات ماضی میں مختلف اوقات میں سامنے آچکے ہیں۔

منی پور میں سات عسکریت پسند گرفتار

امپھال، 8 مارچ (یو این آئی) منی پور میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران الگ الگ کارروائیوں میں سات عسکریت پسندوں کو گرفتار کیا گیا اور تین ہتھیار برآمد کئے گئے۔ پولیس نے ہفتہ کو یہ جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں نے رضا کارانہ طور پر تین مختلف قسم کے ہتھیار، مختلف گولہ بارود اور دیگر ممنوعہ اشیاء حوالے کیں۔ پولیس نے بتایا کہ کانگلی یاول کنا لوپ (کے وائی کے ایل) کے دو سرگرم ارکان کو ضلع ٹینگنو پال کے مورہ میں لوک چاوندی کے قریب بی پی 77 سے گرفتار کیا گیا۔ ایک اور واقعے میں کنگلی پاک کی پیپلز ریولیشنری پارٹی کے ایک سرگرم کیڈر کو گرفتار کر لیا گیا۔ دریں اثنا، کنگلیپک کمیونسٹ پارٹی - پیپلز وار گروپ تنظیم کے دو سرگرم اراکین کو ریمس مین گیٹ، تیمفیل، امپھال ویسٹ سے گرفتار کیا گیا۔ ایک اور کارروائی میں کے سی پی - پی ڈبلیو جی تنظیم کے ایک سرگرم رکن کو امپھال ویسٹ سے گرفتار کیا گیا۔ سیکورٹی اور پولیس کی ایک اور ٹیم نے سی پی پی (تائینگنبہ) کے ایک سرگرم رکن کو گرفتار کر لیا۔ دریں اثنا، تین غیر قانونی بنکروں کو ٹینگنو پل ضلع کے مچی تھانے کے تحت پیلیانگ گاؤں میں تباہ کر دیا گیا

آر سی بی نے ٹاس جیتا، یو پی پہلے بلے بازی کرے گی

لکھنؤ، 8 مارچ (یو این آئی) رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) نے ہفتہ کو ویمنس پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کے ایک میچ میں یو پی وارئیرز کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ایکانا اسٹیڈیم میں آر سی بی کی کپتان اسمرتی مندھانا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ آر سی بی اس میچ میں دو تبدیلیوں کے ساتھ میدان میں اتر رہی ہے۔ چارلی ڈین اور ایس میگھانا کو فائنل الیون میں شامل کیا گیا ہے۔ یو پی اور بنگلورو کے درمیان ہونے والا یہ میچ دونوں ٹیموں کے لیے اہم ہے۔ یو پی کے لیے یہ میچ اپنی عزت بچانے کا آخری موقع ہے جبکہ بنگلورو کو اپنی پلے آف کی امیدوں کو زندہ رکھنے کے لیے جیت کی ضرورت ہے۔ یہ میچ سنسنی خیز ہونے کی توقع ہے۔ یو پی کی کپتان دیپتی شرما نے پونم کھیمنار اور انجلی سروانی کو فائنل 11 کھلاڑیوں میں شامل کیا۔

ہندوستان چیمپئنز ٹرافی کا مضبوط دعویدار: سوربھ گانگولی

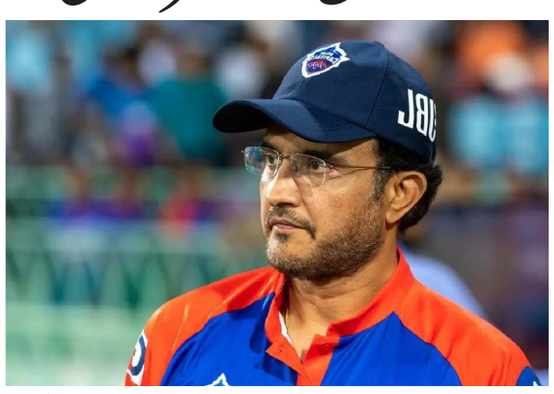

ممبئی، 8 مارچ (یو این آئی) سابق کپتان سوربھ گانگولی نے کہا کہ ہندوستان اتوار کو کھیلے جانے والے چیمپئنز ٹرافی فائنل جیتنے کا مضبوط دعویدار ہے لیکن اس کے لیے اسے مضبوط نیوزی لینڈ سے سخت چیلنج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ٹاٹا اسٹیل ٹرافل بلزرز اسپورٹس کنکلیو میں سوروآن سورو کے عنوان سے ایک سیشن سے خطاب کرتے ہوئے، گانگولی نے کہا،" یہ حکومت کا فیصلہ ہے کہ ہندوستانی ٹیم کو پاکستان جانے کی اجازت دی جائے یا نہیں۔ بی سی سی آئی یا ہندوستانی ٹیم کا اس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ میرے خیال میں وراٹ کوہلی، روہت شرما اور شبمن گل ایسی پچوں پر کھیلنے سے محروم ہیں جہاں دیگر ٹیمیں تفریح کے لیے 350 رنز بنا رہی ہیں۔ گانگولی کی کپتانی میں، ہندوستان 2000 میں چیمپئنز ٹرافی میں رنر اپ اور 2002 میں مشترکہ فاتح رہا۔ گانگولی نے کہا کہ انہیں لگتا ہے کہ اتوار کو نیوزی لینڈ کے خلاف ہونے والے فائنل میں ہندوستان کی پوزیشن مضبوط رہے گی۔ انہوں نے کہا،" نیوزی لینڈ شاید اس وقت ہندوستان کا سب سے مشکل حریف ہے۔ ان کی بلے بازی اور اسپن بولنگ بہت مضبوط ہے۔ لیکن مجھے لگتا ہے کہ ہندوستان کی بلے بازی زیادہ مضبوط ہے۔ ہمارے پاس بہترین اسپنرز بھی ہیں۔ ہندوستان پسندیدہ ہے۔ اتنا کہنے کے بعد بھی فائنل میں کوئی فیورٹ نہیں ہوتا۔'' وائٹ بال کرکٹ میں ہندوستان کی کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے، گانگولی نے کہا، تین آئی سی سی ایونٹس 2023، 50 اوور ورلڈ کپ، 2024 کا ٹی 20 ورلڈ کپ اور جاری چیمپئنز ٹرافی کے فائنل میں پہنچنا بے مثال ہے۔ یہ ایک ناقابل یقین کامیابی ہے۔ کتنی ٹیمیں ایسا کرتی ہیں لیکن میرے خیال میں ٹیم کو سرخ گیند کی کرکٹ میں بہتر کارکردگی دکھانا ہوگی۔ روہت کی ٹیم کو اس پر توجہ دینا ہوگی۔ سابق اوپنر نے کہا کہ یہ حقیقت ہے۔ مجھے یاد ہے کہ راہل دراوڑ نے کہا تھا کہ وہ 600 میں سے 400 میں ناکام رہے۔ زندگی میں آپ خوشی کے اوقات سے زیادہ افسردہ وقت زیادہ دیکھیں گے۔ اہم بات یہ ہے کہ آپ کو اگلے دن مضبوط اٹھنا ہوگا اور زندگی کی طرف آگے دیکھنا ہوگا۔

ازرینکا کو شکست دے کر ژینگ انڈین ویلز کے تیسرے راونڈ میں داخل

کیلیفورنیا، 8 مارچ (یو این آئی) چین کی اولمپک چمپئن ژینگ کنوین نے بیلاروس کی وکٹوریہ آزارینکا کو 6-3، 6-4 سے شکست دے کر انڈین ویلز میں جاری ڈبلیو ٹی اے 1000 ایونٹ کے تیسرے راؤنڈ میں داخلہ حاصل کرلیا۔ آٹھویں سیڈ ژینگ نے جمعہ کو آزارینکا کے خلاف تین مقابلے میں سے پہلی جیت حاصل کی۔ ژینگ نے پہلے راؤنڈ میں بائی ملنے کے بعد یہاں اپنی مہم کا مضبوط آغاز کیا۔ ژینگ نے کہا" یہ پہلا موقع ہے جب میں نے ازرینکا کو شکست دی، وہ اتنی عظیم کھلاڑی ہیں"۔ میں نے ان کے ساتھ بہت بہت ساری ریلی کی کیونکی ازارینکا بہت مستقل مزاج ہیں۔ اگر میں نے موقع نہیں لیا تو آپ دوسرے سیٹ میں دیکھ سکتے ہیں، میں 2-0 سے آگے تھی لیکن بعد میں انہوں نے واپسی کرلی۔ دریں اثنا، وانگ ژینیو نے جیلینا اوسٹاپینکو کو 6-4، 6-4 سے ہرا کر تیسرے راؤنڈ میں اپنی ہم وطن ژینگ کے ساتھ شامل ہوگئیں۔ اے ٹی پی 1000 انڈین ویلز ماسٹرز کے دوسرے راؤنڈ میں چین کے بو یوان چاوک کو پانچویں سیڈ روس کے ڈینیل میدویدیف سے 6-2، 6-2 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

ہندوستان کی جیت میں کوہلی کا کردار اہم ہوگا: روی شاستری

دبئی، 8 مارچ (یو این آئی) ہندوستان کے سابق کوچ روی شاستری نے آئی سی سی مردوں کے چیمپئنز ٹرافی 2025 کے فائنل میں ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے امکانات کو برابر قرار رکھتے ہوئے پیش گوئی کی ہے کہ ہندوستان کی جیت میں وراٹ کوہلی اور نیوزی لینڈ کی جیت میں کین ولیمسن اور راچن روندر کا کردار اہم ہوسکتا ہے۔ میچ کے موقع پر آئی سی سی ریویو کے ایک خصوصی ایڈیشن میں، شاستری نے اہم مقابلے سے قبل پیش گوئی کرتے ہوئے کہا کہ" اگر ان کی متعلقہ ٹیمیں خطاب جیت جاتی ہیں تو وراٹ کوہلی، کین ولیمسن اور راچن روندرا اتوار کو اہم کردار ادا کریں گے۔ ولیمسن اور کوہلی شاندار فارم میں ہیں، انہوں نے چار میچوں میں نصف سنچری اور ایک ایک سنچری اسکور کی ہے۔ روندرا بھی زبردست فارم میں ہیں، اب تک ان کے نام دو سنچریاں ہیں، جن میں سیمی فائنل میں جنوبی افریقہ کے خلاف پلیئر آف دی میچ جیتنے والی سنچری بھی شامل ہے۔" انہوں نے کہا،" جب ولیمسن یا کوہلی فارم میں ہوتے ہیں تو سامنے والی ٹیم کے لئے خطرناک ثابت ہوجاتے ہیں۔ اس لیے نیوزی لینڈ سے میں ولیمسن کا نام لوں گا اور ایک حد تک، راچن روندرا، وہ ایک شاندار نوجوان کھلاڑی ہیں۔ شاستری نے کہا کہ اگر مجھے فائنل میں میچ کا بہترین کھلاڑی منتخب کرنا ہے تو میں آل راؤنڈر کا انتخاب کروں گا۔ میں ہندوستان سے اکسر پٹیل یا روندر جڈیجہ کا نام لوں گا۔ نیوزی لینڈ سے، میرے خیال میں گلین فلپس کے پاس کچھ خاص ہے۔ وہ میدان میں شاندار کارکردگی دکھا سکتے ہیں۔ وہ 40، 50 رنز بنا سکتے ہیں اور شاید ایک یا دو وکٹ لے کر آپ کو حیران بھی کر سکتے ہیں۔ سیمی فائنل میں، فلپس نے صرف 27 گیندوں پر 49 رنز بنائے اور نیوزی لینڈ نے آرام سے جیت کر فائنل میں جگہ بنالی۔ فلپس نے فیلڈنگ میں بھی عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور دو کیچ بھی لیے۔ اکسر اور جڈیجہ ہندوستان کے لیے اہم کردار رہے ہیں، جو کلدیپ یادو اور ورون چکرورتی کے ساتھ اسپن کے شعبے میں اہم تعاون پیش کرتے ہیں اور ٹیم کو بلے بازی میں بھی مضبوطی فراہم کرتے ہیں۔

چیمپئنز ٹرافی: ہندوستان 2013 کی تاریخ دہرانے کے ارادے سے میدان میں اترے گا

دبئی، 8 مارچ (یو این آئی) روہت شرما کی قیادت والی ہندوستانی ٹیم اتوار کو دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں نیوزی لینڈ کے خلاف آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے فائنل میں 2013 کی جیت کی تاریخ کو دہرانے کے مقصد کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ ہندوستانی ٹیم تیسری بار باوقار ٹورنامنٹ کے فائنل میں پہنچی ہے جہاں اس کا مقابلہ مضبوط نیوزی لینڈ کی ٹیم سے ہوگا، جو خطاب حاصل کرنے کے لئے پورا زور لگائے گی۔ نیوزی لینڈ نے حالیہ ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ کپتان روہت شرما نے کہا،'' وہ (نیوزی لینڈ) بہت اچھی ٹیم ہے۔ میں ان کو قریب سے دیکھ رہا ہوں اور وہ غیر معمولی طور پر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ ان کے کھیلنے کا انداز قابل تعریف ہے۔ تاہم، جیسا کہ تاریخ نے دکھایا ہے، فائنل غیر متوقع ہوسکتا ہے۔ ہندوستان اس مقابلے میں اہم کھلاڑیوں کی غیر معمولی کارکردگی کے ساتھ مضبوطی سے سامنے آئے گا۔'' دباؤ والے میچوں میں اپنی مہارت کے لیے مشہور وراٹ کوہلی نے ایک بار پھر ریکارڈ بک میں اپنا نام درج کرایا ہے۔ بلے بازی کے ماہر اکیلے آئی سی سی ناک آؤٹ ایونٹ میں ایک ہزار رنز بنانے والے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ سیمی فائنل میں آسٹریلیا کے خلاف ان کی میچ جیتنے والی اننگز نے ان کی چیس ماسٹر کے طور پر شہرت کو دوبارہ مستحکم کیا۔ کے ایل راہل نے نچلے آرڈر میں اہم رنز بنائے ہیں۔ سیمی فائنل میں آسٹریلیا کے خلاف ان کی ناٹ آوٹ 42 رن کی اننگز اور بنگلہ دیش کے خلاف ایک اہم کارکردگی نے ٹیم کے لئے ان کی اہمیت کو مزید مضبوط کیا ہے۔ بلے بازی اور وکٹ کیپنگ دونوں سے، راہل ہندوستانی مہم کی اہم کڑی ثابت ہوئے ہیں۔

خواتین نے کھیلوں کی دنیا میں بھی اپنا سکہ جمایا

قدیم زمانے سے خواتین کا سماجی کردار گھریلو امور اور بچوں کی دیکھ بھال تک محدود رہا ہے۔ اس کا اثر زندگی کے تمام پہلوؤں اور شعبوں بشمول کھیلوں پر بھی پڑا۔ یہاں تک کہ 1900 تک خواتین کو سب سے اہم کھیلوں کے مقابلوں میں شرکت کرنے کی اجازت نہیں تھی۔ پرانی دقیانوسی تصورات زیادہ تر معاشروں میں بہتر سماجی سرگرمیاں لانے کے لئے کھیلوں کی ثقافت بھی متاثر ہوئی۔ ماضی میں خواتین کو سیاسی فیصلہ سازی، مذہبی رسومات اور دیگر سماجی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی اجازت نہ تھی۔) خواتین کو کھیلوں کے اہم مقابلوں میں حصہ لینے کی اجازت نہیں تھی اور ان کا کردار عام طور پر دیکھنے تک محدود تھا۔ اس سماجی تعصب کا کھیلوں کے مقابلوں پر بھی اثر پڑا ہے۔ گزشتہ 50 برسوں میں، کھیلوں کے مقابلوں میں خواتین کھلاڑیوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ عالمی سطح پر کھیلوں کے دو سب سے اہم مقابلے یعنی سمر اولمپک اور سرمائی اولمپک گیمز، جن کا بنیادی مقصد ہے کہ کھیلوں کے مقابلوں میں خواتین کی شرکت کا ملک کی مجموعی کارکردگی پر مثبت اثر پڑتا ہے۔ سال 1896 میں پہلے جدید سمر اولمپک کھیلوں میں صرف مرد کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ اس دوران خواتین کا ثانوی کردار تھا۔ خواتین کو صرف تماشائیوں کے طور پر حصہ لینے کی اجازت تھی، نہ کہ کھلاڑیوں کے طور پر۔ یہ عام تصور تھا کہ خواتین نہ تو اتنی مضبوط ہوتی ہیں اور نہ ہی اتنی مسابقتی کہ اس طرح کے کھیلوں کے اہم ایونٹ میں حصہ لے سکیں۔ ایتھلیٹک مقابلوں کو مردوں کی جسمانی طاقت اور برداشت کے لیے ایک آؤٹ لیٹ کے طور پر فروغ دیا گیا۔

ہرمن پریت کور: اپنی دھماکہ خیز بلے بازی اور قائدانہ صلاحیتوں کے لیے مشہور

نئی دہلی، 8 مارچ (یو این آئی) زندگی کے ہر محاذ پر اپنی شناخت بناتے ہوئے اور مردوں کے ساتھ شانہ بشانہ چلتے ہوئے خواتین نے عزت اور شہرت کی بلندیوں کو چھولیا ہے۔ وہ اب مردوں کے برابر ہوگئی ہیں۔ خواتین کی کارکردگی، ان کی ہمت، ان کا جذبہ، ان کی صلاحیت نے اس بات کو ثابت کردیا ہے کہ وہ کسی سے کم نہیں۔ خاص طور پر کھیلوں کی دنیا میں انہوں نے قابل ذکر ستائش حاصل کی ہے۔ 8 مارچ کو خواتین کے عالمی دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اسی روز سال 1989 کو موگا، پنجاب میں والی بال اور باسکٹ بال کے کھلاڑی ہرمیندر سنگھ بھلر اور ستوندر کور کے یہاں ایک لڑکی ہرمن پریت کور کی پیدا ہوئیں۔ جس نے آگے چل کر کرکٹ کے شعبے میں عالمی شہرت حاصل کی۔ آج وہ نئے دور کی ہندوستانی خواتین کرکٹر کی نمائندگی کرتی ہیں، جو ایک ایسی نسل کا حصہ ہے۔ ہرمن پریت کے والد، ہرمن کے پہلے کوچ تھے جب انہوں نے کھیل کھیلنا شروع کیا تھا۔ انہوں نے موگا میں اپنی رہائش گاہ سے 30 کلومیٹر دور گیان جیوتی اسکول اکیڈمی میں شمولیت اختیار کرنے کے بعد کرکٹ کا رخ کیا، جہاں انہوں نے کملدیش سنگھ سودھی کے تحت تربیت حاصل کی۔ ہرمن اپنے کیریئر کے ابتدائی دنوں میں مردوں کے ساتھ کھیلتی تھی۔ وہ 2014 میں ممبئی چلی گئیں جہاں انہوں نے ہندوستانی ریلوے کے لیے کام کرنا شروع کیا۔] ہرمن پریت وریندر سہاگ سے بے انتہا متاثر ہیں اور انہیں اپنا آئیڈل مانتی ہیں۔ کور نے اتر پردیش کے میرٹھ میں چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی سے بیچلر آف آرٹس میں تعلیم حاصل کی۔ پریت کور نے 2017 کے ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ میں ایک یادگار اننگز کے ساتھ بین الاقوامی کرکٹ میں اپنی شناخت بنائی، ان کی شاندار کارکردگی کی بدولت ہندوستان فائنل تک پہنچا۔ ہرمن پریت کے جارحانہ کھیل کے انداز اور دباؤ میں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی صلاحیت نے ان کو کرکٹ کی دنیا میں اعلی مقام دلایا۔ کور ایک قابل اعتماد آل راؤنڈر ہیں جنہوں نے ہندوستانی خواتین کی کرکٹ ٹیم کی کپتان کے طور پر بھی اپنا بیش بہا تعاون دیا ہے۔

ہاکی ٹیم کے ستاروں نے کھیلوں میں خواتین کی ترقی پر اپنے خیالات کا اظہار کیا

نئی دہلی، 8 مارچ (یو این آئی) خواتین کے عالمی دن کے موقع پر ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کی کپتان سلیمہ ٹیٹے، ڈریگ فلک ماہر دیپیکا اور مڈفیلڈر لالریمسیامی نے کھیلوں میں خواتین کے کردار پر زور دیتے ہوئے اپنے ذاتی تجربات شیئر کئے۔ جھارکھنڈ کے ایک چھوٹے سے گاؤں سے نکل کر ملک و دنیا میں ہندوستان کا پرچم بلند کرنے والی سلیمہ ٹیٹے نے خواتین کو بااختیار بنانے پر کہا،" ایک سادہ پس منظر سے آنے کی وجہ سے میں جانتی ہوں کہ حدود سے آگے نکلنا اور سماجی اصولوں کے خلاف لڑنا کیا ہوتا ہے۔ میں نے لکڑی کی جھڑیوں سے کھیلنا شروع کیا، لیکن اس نے مجھے بڑے خواب دیکھنے سے کبھی نہیں روکا۔ ہاکی نے مجھے چیلنجز کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے اور اپنی صلاحیتوں پر یقین کرنے کا اعتماد دیا۔ آج، مجھے ایک ایسی ٹیم کی قیادت کرنے پر فخر ہے جو لاتعداد نوجوان لڑکیوں کو کھیل اپنانے اور اپنے خوابوں کو پورا کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔" انہوں نے کہا کہ" خواتین کو بااختیار بنانے کا مطلب ہے مواقع پیدا کرنا اور بطور ایتھلیٹ ہم اس بات کا زندہ ثبوت ہیں کہ خواتین عزم کے ساتھ کچھ بھی حاصل کرسکتی ہیں، چاہے وہ کہیں سے بھی آئیں"۔ ہریانہ کے حصار کی رہنے والی دیپیکا نے کہا،" جب میں نے 2012 میں پہلی بار ہاکی اسٹک اٹھائی تو میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میں آج یہاں پہنچوں گی۔ میرے خاندان، خاص طور پر میرے والد نے ہر مشکل وقت میں میرا ساتھ دیا، اس وقت بھی جب ہمارے آس پاس کے لوگوں کو ہاکی کھیلنے کے میرے فیصلے پر شک تھا۔ خواتین کے لیے اپنی طاقت پر یقین رکھنا بہت ضروری ہے۔ ہمیں بہت سی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، لیکن یہ ہمارا نظریہ ہی ہے جو ہمارے راستے کی وضاحت کرتا ہے۔ ہمیں توجہ مرکوز رکھنی ہوگی، سخت محنت کرنی ہوگی اور رکاوٹوں کو توڑنے کی اپنی طاقت کو کبھی کم نہیں سمجھنا ہوگا۔ اس میں وقت لگ سکتا ہے، لیکن آخر میں، عزم اور حوصلہ کے ساتھ ہر مقصد حاصل کیا جاسکتا ہے۔" میزورم کی پہلی خاتون اولمپین، لالریمسیامی نے کہا،" میزورم سے آنا اور اولمپکس میں جگہ بنانا میرے لئے ہی نہیں، بلکہ میری برادری کے لئے بھی قابل فخر لمحہ تھا۔ یہ کوئی آسان راستہ نہیں تھا۔ زبان کی رکاوٹ اور نئے ماحول کے مطابق ڈھالنا مشکل تھا، لیکن ہاکی ہمیشہ سے ایک پل رہا ہے جو میرے لیے ہر چیز کو جوڑتا ہے۔ 2019 میں، ہیروشیما، جاپان میں ایف آئی ایچ سیریز کے فائنلز کے دوران، لالریمسیامی کو ایک سانحے کا سامنا کرنا پڑا، جب ہندوستان کے سیمی فائنل میچ سے صرف ایک دن پہلے ان کے والد کا انتقال ہوگیا۔ دل دہلا دینے والی خبر کے باوجود، لالریمسیامی نے کھیل اور اپنے ساتھیوں کے لیے اپنی لگن کو اولیت دیتے ہوئے، ٹیم کے ساتھ رہنے کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان نے ٹورنامنٹ جیتا، اور اس مشکل وقت میں ٹیم کے ساتھ رہنے کے اس کے فیصلے نے اس کے غیر متزلزل عزم کو ظاہر کیا۔ اس لمحے کو یاد کرتے ہوئے، لالریمسیامی نے کہا،" یہ میری زندگی کا سب سے مشکل فیصلہ تھا، لیکن میں جانتا تھا کہ میرے والد چاہتے تھے کہ میں یہاں رہوں اور ہندوستان کے لیے کھیلوں۔ ہاکی نے مجھے بے لوثی کی قدر سکھائی ہے اور مجھے امید ہے کہ میرا سفر میزورم سمیت ہندوستان بھر کی لڑکیوں کو اپنے خوابوں کا تعاقب کرنے کی ترغیب دے گا چاہے انہیں کسی بھی چیلنج کا سامنا ہو۔"

ٹیرف تنازع ورلڈ کپ کو مزید دلچسپ بنادے گا: ٹرمپ

واشنگٹن، 8 مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ امریکہ اور 2026 فٹبال ورلڈ کپ کے شریک میزبان کینیڈا اور میکسیکو کے درمیان سیاسی اور اقتصادی تناؤ ٹورنامنٹ کے لیے اچھا ثابت ہوگا۔ ٹرمپ نے امریکہ کے دو پڑوسی ممالک پر دوسرے ممالک سے درآمد کی جانے والی اشیا پر محصولات عائد کر دیے ہیں۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق جب تینوں ممالک کے درمیان موجودہ تجارتی صورتحال کو دیکھتے ہوئے ورلڈ کپ کی میزبانی کے بارے میں پوچھا گیا تو ٹرمپ نے کہا،" میرے خیال میں یہ تناؤ ورلڈ کپ کو بہت زیادہ پرجوش بنادے گا۔" تناؤ ایک اچھی بات ہے، مجھے لگتا ہے کہ یہ اسے مزید دلچسپ بناتا ہے۔ ہفتے کے شروع میں، ٹرمپ نے کہا تھا کہ ان کا ملک میکسیکو اور کینیڈا سے درآمد کی جانے والی اشیا پر 25 فیصد ٹیرف لگائے گا۔ بعد میں ٹرمپ انتظامیہ نے اعلان کیا کہ وہ کارسازوں کو عارضی طور پر درآمدی محصولات سے مستثنی قرار دے گی۔ اگلے دن، صدر نے ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے جس میں مختلف اشیاء پر کئی دیگر چھوٹ دی گئی۔ فیفا کے صدر گیانی انفینٹینو کے ساتھ ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کرنے پر، ٹرمپ نے ایک ٹاسک فورس کے قیام کی بات کی جو ٹورنامنٹ کی تیاریوں کی نگرانی کرے گی۔ ٹرمپ اس ٹاسک فورس کی سربراہی کریں گے۔ 2026 کے ورلڈ کپ میں 48 ٹیمیں حصہ لیں گی۔

آشیش شیلار ایشین کرکٹ کونسل کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں شامل

ممبئی، 8 مارچ (یو این آئی) ریاستی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ثقافتی امور ایڈوکیٹ آشیش شیلار اور کانگریس لیڈر راجیو شکلا کو ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں شامل کرلیا گیا ہے۔ آشیش شیلار کی اس تقرری کو کرکٹ کے عالمی منظرنامے میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا جارہا ہے، جو ان کی کھیل سے گہری وابستگی اور طویل عرصے کی خدمات کا اعتراف ہے۔ ایشین کرکٹ کونسل کا قیام ایشیا میں کرکٹ کے فروغ کے لیے عمل میں آیا تھا اور ابتدا میں بھارت، بنگلہ دیش، ملائیشیا، سنگاپور اور سری لنکا اس کے بانی ممالک تھے۔ وقت کے ساتھ، افغانستان، متحدہ عرب امارات، نیپال، عمان، جاپان، ایران اور چین سمیت 30 ممالک اس کا حصہ بن چکے ہیں۔ کونسل کا بنیادی مقصد کرکٹ کو جڑ سے مضبوط کرنا، نوجوان کھلاڑیوں کی تربیت، امپائروں کی مہارت کو نکھارنا اور بین الاقوامی معیار کے 13 سے زائد ٹورنامنٹس کا انعقاد ہے، جن میں انڈر 19 ایشیا کپ، ویمنز ایشیا کپ اور مینز ایشیا کپ شامل ہیں۔ اسی وجہ سے ایشین کرکٹ کونسل کو عالمی سطح پر ایک اہم ادارہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے آشیش شیلار کی ایشین کرکٹ کونسل کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں تقرری کا باضابطہ اعلان کیا ہے۔ شیلار اس سے قبل ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر، بی سی سی آئی کے خزانچی اور نائب صدر جیسے اہم عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں۔ مہاراشٹر میں ریاستی وزیر کا منصب سنبھالنے کے بعد، انہوں نے بی سی سی آئی کے خزانچی کے عہدے سے استعفی دے دیا تھا، جو لودھا کمیٹی کی سفارشات کے مطابق تھا۔ آشیش شیلار کرکٹ کے تئیں گہری دلچسپی رکھنے والے رہنما کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ ایک متوسط گھرانے سے تعلق رکھنے کے باوجود، انہوں نے کرکٹ کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں۔ ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر کی حیثیت سے، انہوں نے کھلاڑیوں کے لیے سہولتوں میں اضافہ کرنے اور کرکٹ کے دائرے کو مزید وسعت دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کی تقرری کو بھارت میں کرکٹ کے مزید فروغ کے تناظر میں ایک مثبت قدم قرار دیا جارہا ہے۔

سائیکلنگ کو موٹاپے اور طرز زندگی کی بیماریوں سے لڑنے کے لیے ایک فیشن اور ایک آلہ بننا چاہیے: مانڈویہ

نئی دہلی، 08 مارچ (یو این آئی) تلنگانہ کے کانہا شانتی وَنم میں خواتین کے عالمی دن کے موقع پر منعقدہ خصوصی سائیکل ریلی میں ریاستی کھیلوں کے وزراء، ایتھلیٹس اور منتظمین نے امور نوجوانوں کے امور اور کھیل کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ کے ساتھ شرکت کی۔ ریلی کو ہری جھنڈی دکھانے کے دوران ڈاکٹر مانڈویہ نے کہا،' یہ سائیکل ریلی ہماری ناری شکتی کا ثبوت ہے، جو کھیلوں اور اس سے آگے خواتین کے عزم، قیادت اور مہارت کو ظاہر کرتی ہے۔ 2028 کے ایل اے اولمپکس کے لیے بھارت کی تیاریوں اور 2036 کے سمر گیمز کی میزبانی کے لیے بولی پر تبادلہ خیال کرنے والے ریاستی وزراء اور اہم اسٹیک ہولڈروں کے ایک قومی اجلاس چنتن شیور کے موقع پر منعقدہ سائیکل ریلی میں کنویں اور روحانی مرکز کانہا شانتی وَنم کے ممبروں نے گہری دلچسپی لی۔ خواتین کے عالمی دن کے موقع پر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ، سکریٹری (کھیل) محترمہ سجاتا چترویدی اور سابق اولمپین اور پیڈمنٹن اسٹار پلیلا گوپی چند نے دیگر ممتاز ایتھلیٹس کے ساتھ مل کر اسمیتا نیوز لیٹر کا اجراء کیا۔ اس نیوز لیٹر میں حکومت کے ذریعے 2021 میں شروع کیے گئے' خواتین کے لیے کھیل' مشن کے جوہر کو اجاگر کیا گیا ہے۔ نیوز لیٹر میں اسمیتا لیگز کی حیرت انگیز رسائی کو بھی اجاگر کیا گیا ہے اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کس طرح وہ نوجوان خواتین کی زندگیوں کو تبدیل کر رہے ہیں جو کھیلوں کو کیریئر کے طور پر اپنانے کی خواہش مند ہیں۔ سائیکلنگ ریلی کی قیادت آسام کی وزیر کھیل شریمتی نندیتا گورلوسا، گوپی چند بیڈمنٹن اکیڈمی اور پیرا ایتھلیٹ اور پیرس پیرالمپکس 2024 میں کانسی کا تمغہ جیتنے والی دیپتی جیون جی نے کی۔ ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے سائیکلنگ ریلی میں شرکت کی اور صحت مند طرز زندگی کے لیے سائیکلنگ کو باقاعدہ عادت بنانے کی اہمیت کا اعادہ کیا۔ ڈاکٹر منڈاویا کی قیادت میں ایک اہم کوشش، سنڈے آن سائیکل انیش ایٹو نے ملک بھر میں توجہ حاصل کی ہے، جس سے لوگوں کو سائیکلنگ کو اپنے معمول کا حصہ بنانے کی ترغیب ملی ہے۔'' سائیکلنگ کو موٹاپے اور طرز زندگی کی بیماریوں سے لڑنے کے لیے ایک فیشن اور ایک آلہ بننا چاہیے۔ میں تمام شہریوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ہر اتوار کو کم از کم ایک گھنٹہ فٹنس کے لیے وقف کر کے وزیر اعظم نریندر مودی کی فٹ انڈیا تحریک کو مضبوط کریں۔''

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیوہ 2۔ شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیوہ 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا عالمی سطح پر ہندوستان بھر میں خواتین کا عالمی دن منا رہی ہے،

عالمی صنفی مساوات کے چیمپئنز اور خواتین کو بااختیار بنانے اور نظامی رکاوٹوں کو ختم کرنے کے مطالبات

8 مارچ کو، نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا نے، ڈائرکٹر جنرل، ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی کی متحرک رہنمائی میں، خواتین کے عالمی دن کو ایک پرجوش جشن کے ساتھ منایا جس نے سینکڑوں شرکاء کو اپنی طرف متوجہ کیا۔

ڈاکٹر شاہدہ پروین نے مساوات، انصاف اور بااختیار بنانے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے دنیا بھر کی خواتین کو دلی مبارکباد پیش کی۔ اپنے خطاب میں، اس نے ریاستی رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ خواتین کے لیے ان بنیادی حقوق کے حصول کے لیے ٹھوس اقدامات کریں۔ شاہدہ پروین نے ایک ایسی دنیا کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا جہاں خواتین کو مساوی مواقع حاصل ہوں، قانون کے تحت تحفظ حاصل ہو اور ضروری وسائل تک رسائی ہو۔ انہوں نے خواتین کی ترقی میں رکاوٹ بننے والی نظامی رکاوٹوں کو ختم کرنے کے لیے اجتماعی کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، "خواتین کو بااختیار بنانا صرف ایک اخلاقی ضروری نہیں ہے بلکہ معاشرے کی مجموعی ترقی کے لیے بہت ضروری ہے۔" شاہدہ پروین کی پکار حاضرین کے ساتھ گونج اٹھی کیونکہ انہوں نے ایک زیادہ منصفانہ اور مساوی معاشرے کی ضرورت کا اعادہ کیا، جہاں ہر عورت امتیازی سلوک اور عدم مساوات سے پاک ترقی کر سکے۔ اس تقریب نے صنفی مساوات کے لیے جاری جدوجہد اور دیرپا تبدیلی پیدا کرنے کی اجتماعی ذمہ داری کی ایک طاقتور یاد دہانی کا کام کیا۔ پروگرام میں حصہ لینے والی دیگر ممتاز شخصیات میں اس کی نیشنل چیئرپرسن ڈاکٹر شاہدہ پروین، پلیو یندر چودھری وائس چیئرپرسن، واحدہ کوثر، نائب صدر NHRSJC اور دیگر شامل ہیں۔ یہ بتانا مسلسل ہے کہ قومی چیئرپرسن پرسن، NHRSJC نے آج مختلف پروگراموں میں حصہ لیا۔ NHRSJC کی پوری ٹیم آج بھی قائم رہی اور ایونٹ کو دوسروں کے لیے ایک مثال بنا دیا۔

'ہمت کی کوئی حد نہیں ہوتی': بحریہ کی بہادر خاتون افسروں کا یوم خواتین پر پیغام

نئی دہلی، 8 مارچ (یو این آئی) سمندری راستے سے دنیا کا چکر لگانے کے لیے مہم جوئی پر نکلنے والی ہندوستانی بحریہ کی بہادر خاتون افسروں نے خواتین کے عالمی دن پر اپنے پرخطرے بھرے سفر کے درمیان جنوبی بحر اوقیانوس سے یہ پیغام دیا ہے کہ خواتین کی ہمت کی کوئی حد نہیں ہے۔ انہوں نے کہا ''جنوبی بحر اوقیانوس سے پیغام، لیفٹیننٹ کمانڈر دلنا اور لیفٹیننٹ کمانڈر روپا نے سمندری لہروں کی کسوٹی پر کھری اتریں، طوفانوں سے گزریں اور ثابت کیا کہ دنیا کی طرح سمندروں میں بھی ان کی ہمت کی کوئی حد نہیں ہے اور خواتین کی ہمت کی کوئی حد نہیں ہوتی۔ یوم خواتین کی مبارکباد!'' دیسی کشتی تاریخی میں نویکا ساگر پر کرما پر نکلیں ان بہادر خواتین کی یہ مہم اس بات کا ثبوت ہے کہ وقت بدل گیا ہے اور ہندوستانی بحریہ کس طرح خواتین کو بااختیار بنانے کی قیادت کر رہی ہے۔ یہ افسران گزشتہ سال 2 اکتوبر کو اس مہم پر نکلی تھیں۔ انہوں نے پورے ملک کے خوابوں کے ساتھ طوفانوں کا مقابلہ کیا اور پرتشدد سمندروں سے بچ نکلیں۔ پوری دنیا حیرت سے دیکھ رہی ہے کہ دونوں افسران نے خواتین کے حقیقی جذبے اور خواتین کی جانب سے حاصل کی جا سکنے والی بلندیوں کو دکھایا ہے۔

مودی نے عالمی یوم خواتین کے موقع پر اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو کامیاب خواتین کے حوالے کیا

نئی دہلی، 08 مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج عالمی یوم خواتین کے موقع پر ملک کی خواتین کی طاقت اور اس کی متاثر کن کامیابیوں کو متاثر کن خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اپنا سوشل میڈیا پلیٹ فارم کچھ ایسی خواتین کے حوالے کیا جنہوں نے زندگی کے مختلف شعبوں میں اپنی شناخت بنائی ہے۔ وزیر اعظم کے دفتر نے ایک ریلیز میں کہا کہ خواتین کے عالمی دن پر کامیاب خواتین اپنی کہانیاں اور گہرے خیالات وزیر اعظم کے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر شیئر کریں گی۔ ان خواتین نے وزیر اعظم مودی کے ڈیجیٹل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر یوم خواتین کے موضوع پر مرکوز اپنے پیغامات اور خیالات کا اظہار کیا۔ اسی طرح کے ایک نوٹ میں سائنسدانوں علینا مشرا اور شلپا سونی نے لکھا خلائی ٹیکنالوجی، نیوکلیئر ٹیکنالوجی اور خواتین کو بااختیار بنانا'' کے عنوان سے ایک پوسٹ میں محترمہ علینا مشرا اور شلپی سونی نے لکھا ''ہم علینا مشرا، ایک جوہری سائنسدان اور شلپی سونی، ایک خلائی سائنس دان ہیں، جو کہ ہمارے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر سائنس کے عالمی دن کا بہترین پیغام ہے۔ اس لیے ہم زیادہ سے زیادہ خواتین سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس کاز کو آگے بڑھائیں۔ اسی طرح شطرنج کے کھلاڑی آر ویشالی نے مسٹر مودی کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کو چلاتے ہوئے لکھا'' واٹم! میں ویشالی ہوں، شطرنج کی کھلاڑی اور یوم خواتین کے موقع پر، میں اپنے وزیر اعظم نریندر مودی جی کے سوشل میڈیا اکاؤنٹ کی میزبانی کرتے ہوئے بہت خوش ہوں۔ جیسا کہ آپ میں سے بہت سے لوگ جانتے ہوں گے، میں شطرنج کھیلتی ہوں اور مجھے بہت سے ٹورنامنٹس میں اپنے پیارے ملک کی نمائندگی کرنے پر بہت فخر ہے۔ انہوں نے یہ بھی لکھا کہ وہ ورلڈ چیس فیڈریشن (پی آئی ڈی ای) کی درجہ بندی میں اپنا مقام بلند دیکھنا چاہتی ہیں۔ انیتا دیوی، نالندہ کے ایک گاؤں کی ایک خود کار بلڈر نے مسٹر مودی کے ایکس ہینڈل کو چلاتے ہوئے لکھا'' میں انیتا دیوی ہوں، نالندہ ضلع کے انت پور گاؤں کی رہنے والی۔ میں نے زندگی میں بڑی کشمکش دیکھی ہے۔

خواتین ریزرویشن نافذ کرنے کا حکومت کا کوئی ارادہ نہیں، احتجاج کریں گے: الکا

نئی دہلی، 08 اپریل (یو این آئی) مہیلا کانگریس کی صدر الکا لامبا نے کہا ہے کہ لوک سبھا اور راجیہ سبھا نے پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں خواتین کو ریزرویشن دینے کا بل پاس کیا ہے لیکن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کی نیت اسے نافذ کرنے کی بجائے خواتین کو دھوکہ دینا ہے، جس کے خلاف پیر کو یہاں جنتر منتر پر احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا۔ یہاں کانگریس کے نئے ہیڈکوارٹر اندرا بھون میں خواتین کے عالمی دن کے موقع پر آج منعقد پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ لامبا نے کہا کہ خواتین اس ملک کی نصف آبادی ہیں۔ جب بھی ملک کی کوئی خاتون کہتی ہے کہ وہ بے بس ہے، غریب ہے، ناانصافی اور مظالم کا شکار ہے، وہ انصاف چاہتی ہے، تو اس کے ذہن میں مہیلا کانگریس کا نام آنا چاہیے۔ جب اندرا جی نے مہیلا کانگریس کی بنیاد رکھی تو ان کی سوچ نہ صرف خواتین کی سیاسی ترقی میں مدد کرنا تھی بلکہ پسماندہ بیٹیوں اور بہنوں کو انصاف دلانے کی بھی تھی۔ انہوں نے کہا پورا ملک جانتا ہے کہ سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی نے ملک کی نصف آبادی کے لیے کیا شاندار کام کیا ہے۔ آج اس ملک میں 15 لاکھ بہنیں ہیں جو پنچ، سرپنچ، کونسلر، وارڈ صدر اور میئر ہیں۔ ہمیں ان 15 لاکھ بہنوں تک پہنچنا ہے اور انہیں بتانا ہے کہ راجیو گاندھی جی نے انہیں اس مقام تک پہنچانے میں کتنا بڑا تعاون کیا ہے۔ مہیلا کانگریس کی صدر نے کہا'' آج پوری دنیا، پورا ملک خواتین کا عالمی دن منا رہا ہے۔ آج ریاستی حکومتیں خواتین کو اعزاز دے رہی ہیں، جو اچھی بات ہے۔ لیکن اگر انہی ریاستوں میں نابالغ لڑکیوں کے خلاف جرائم کا ارتکاب ہوتا ہے تو پھر ان ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کا کیا ہوگا جو ناانصافی اور مظالم کا شکار ہیں۔ یہ ان کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے اتر پردیش اسمبلی انتخابات میں خواتین کو 40 فیصد ٹکٹ دیے، لیکن دوسری سیاسی جماعتوں نے ان بہنوں کے سامنے پیسے اور طاقت کا استعمال کیا۔ نتائج چاہے کچھ بھی ہوں، میں پرینکا جی کو سلام کروں گی کہ انہوں نے ہمت نہیں ہاری اور آج بھی وہ خواتین کی شمولیت کے لیے لڑ رہی ہیں۔

کانسٹی ٹیوشن کلب جمہوریت، مکالمے اور سوچ کا ایک نیا مرکز بنے گا: لوک سبھا اسپیکر

جے پور، 8 مارچ، (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے آج کہا کہ اتفاق اور اختلاف جمہوریت کی طاقت ہیں، لیکن اسمبلیوں اور پارلیمنٹ میں منصوبہ بند تعطل جمہوری اقدار کے لیے اچھا نہیں ہے۔ عوام کے سامنے جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے قانون ساز اداروں کو بات چیت اور مذاکرات کے مرکز بننا ہوگا۔ مسٹر برلا نے آج کانسٹی ٹیوشن کلب آف راجستھان کے افتتاحی پروگرام میں عوامی نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما، اسمبلی اسپیکر واسودیو دیوانی، مرکزی وزیر مملکت برائے زراعت بھاگیرتھ چودھری، اراکین پارلیمنٹ، اراکین اسمبلی اور دیگر معزز مہمان موجود تھے۔ لوک سبھا اسپیکر نے کہا کہ یہ صرف ایک عمارت نہیں ہے، بلکہ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جو جمہوری بحث، سوچ اور پالیسی سازی کو سمت دیتا ہے۔ جمہوریت صرف انتخابات تک محدود نہیں ہے بلکہ مسلسل بات چیت اور اتفاق رائے سے ترقی کرتی ہے۔ یہ کلب پالیسی سازی اور گڈ گورننس کو نئی بلندیوں تک لے جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ دہلی میں کانسٹی ٹیوشن کلب کا تصور 1947 میں آئین کی تشکیل کے دوران ہوا تھا۔ اس وقت غیر رسمی بات چیت اور پالیسی ڈائیلاگ کے لیے ایک پلیٹ فارم کی ضرورت محسوس کی گئی

مودی نے سوشل میڈیا پر خواتین کی قیادت پر ایک مضمون شیئر کیا

نئی دہلی، 08 مارچ (یو این آئی) خواتین کے عالمی دن کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے سوشل میڈیا پر اپنی کابینہ کے وزیر کا ایک مضمون شیئر کرتے ہوئے کہا ہے کہ خواتین ملک میں فیصلہ کن کردار ادا کر رہی ہیں اور اس سے انہیں بااختیار بنایا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر خواتین اور بچوں کی بہبود کی مرکزی وزیر انا پورنا دیوی کے لکھے ہوئے ایک مضمون کو شیئر کیا۔ یہ مضمون بتاتا ہے کہ ہندوستان کس طرح خواتین کی بہبود سے خواتین کی زیر قیادت ترقی کی طرف بڑھ رہا ہے اور انہیں قیادت اور فیصلہ سازی کے کردار میں بااختیار بنا رہا ہے۔ پوسٹ میں لکھا ہے'' مرکزی وزیر انا پورنا جی نے اس بارے میں لکھا ہے کہ کس طرح ہندوستان خواتین کی بہبود سے خواتین کی زیر قیادت ترقی کی طرف بڑھ رہا ہے اور انہیں لیڈر اور فیصلہ ساز کے طور پر بااختیار بنا رہا ہے۔''